Vol I
No 30



Thursday
9th April 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
1953

4

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday 9th April 1953

The House met at Three of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions And Answers

Mr Deputy Speaker We shall now proceed with the questions

Employment of Ex Servicemen

*490 (194) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Home be pleased to state

The number of ex servicemen and pensioners employed as drivers in the R T D during December 1952 and January 1953

منسٹر فار ہوم لا اینڈ ری ہیبلیٹیشن (شری دگمبر راؤ بندو) ۳۹ ایکس سروس
[illegible] برس [illegible] ان میں سے [illegible] (Employ)
کیا گیا ہے

سری جی ہنمنت راؤ کیسے لوگوں نے اپلائی کیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو آر ٹی ڈی کی [illegible] ۲ نام بھیجے گئے
اور باقی سلکشن [illegible] سے لیے گئے

سری جی ہنمنت راؤ کیا اسکے بعد بھی درخواستیں وصول ہوئیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو جیسا کہ میں نے کہا [illegible] لسٹ میں جو لوگ تھے
انکو لیا گیا اور باقی لوگ [illegible] کے ذریعہ لیے گئے اسکے بعد مسلسل یہ
طریقہ رہا ہے کہ جو [illegible] سے آتے ہیں انکو لیا جاتا ہے

Rehabilitation Camps

*491 (269) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of families who have left the Rehabilitation Camps of Mulug and Pakhal taluks in 1952 and 1953 ?

(*b*) Whether the Government have given permission to take wood and grass to construct their huts when they go back to their home villages?

(*c*) If not why?

شری دگمبر راؤ بندو ملک کیمپ سے ... اور ناکھال کیمپ سے ۳۶ فیملیز واپس گئے ہیں

(بی) ان پر لکڑی وغیرہ لیجانے کیلئے کوئی ریسٹرکشن (Restrictions) نہیں ہیں

(سی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری جی ہنمنت راؤ کارم کیمپ سے کیسے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو وہاں ۶ فیملیز رہے ہیں چھوڑا ہے ۲ فیملیز باقی ہیں یہ بس ولیجر کا کیمپ ہے

شری جی ہنمنت راؤ جو لوگ اپنے گاؤں کو واپس ہو گئے ہیں ان کو لکڑی وغیرہ لیجا سکیں گے یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو وہاں کے بارے میں مجھے علم نہیں ری ہیبلیٹیشن ڈپارٹمنٹ سے پوچھنا پڑیگا

شری جی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں جو ۲ فیملیز باقی ہو گئے ہیں انہیں ر سی رکھا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو زبردستی کا کوئی سوال نہیں جو جانا چاہتے تھے چلے گئے ہیں جو رہنا چاہتے ہیں ٹھہرے ہیں

Military Governor's Fund

*492 (429) *Shri M Buchiah* (Supur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The balance on hand in the Military Governor's Fund?

(*b*) The purposes for which the above fund was and is being utilised?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) روپے

(بی) یہ فنڈ ایک مندرجہ ذیل اغراض کیلئے یوٹیلائز (Utilise) کیا گیا طلبا کو وظیفے دینا ساد ون کیلئے امداد ناسخ السریر کیلئے امداد وغیرہ ڈسکریمنیٹری گرانٹس (Discriminatory grants) وغیرہ

ان کا ہسٹری میں (Incapacitated pensions) فلڈ ریلیف (Flood relief)
مدگرینس (Foodgrains) راؤنی کو وظیفے ان کے گھر کے بیچ میں جو
ونی بیمار ہوئے ہیں انکی اور دوسرے سکھ کی طرف سے جو لوگ مل ورک کرتے
ہیں ان کو مدد دی گئی کوار ریلیف (Koyna relief) فائر ریلیف (Fire relief)
جنرل ریلیف (General relief) کے ہلر کے یا لڑکیاں جنکو مرد گھر میں جانے میں
رہا گیا ہے ان کی مدد کیگئی اب تک ایک لاکھ بیس ہزار روپے رکھا ہے وہ دو
اب کیلئے وظیفہ رکھا گیا ہے کہ جو رنگ مین کی جڑ ای کیلئے اکثر ضرورت لوگوں کو یہ
دیے ہم نکیں ورد و سے باں آباد میں جو آرفنس (Orphans) ہیں ان
کے مسس کیلئے

Shri M Buchiah What was the total amount when it was collected?

سری دگمبر راؤ بندو نول اوپ لاکھ روپیے ٹکٹ کا گیا تھا جس میں
پبلک ڈونیشنس (Public donations) بھی ہیں یہ رقم لگ الگ مداب پر
خرچ دیکی

شری کیشو راؤ واگھمارے (دیگلور جنوط) یہ فنڈ کس غرض کیلئے جمع کیا گیا
تھا؟

سری دگمبر راؤ بندو پولس ایکشن کے ماقبل یا دوران میں یا اسکے بعد مابعد
یہ سے لوگ بیمار ہوئے تھے انہیں نقصان پہنچا تھا انکے گھر بسانا ضروری تھا
ان لوگوں کی مدد کی غرض سے سرکاری گورنر نے یہ فنڈ قائم کیا تھا جس میں پبلک نے بھی
چندہ دیا اور گورنمنٹ نے بھی یہ رقم الگ الگ مداب پر خرچ کیگئی

سری کیشو راؤ واگھمارے کیا اسمیں کوئی خاص رقم ہریجنوں کیلئے بھی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو جس غرض کی حد تک یہ فنڈ محدود تھا اسی غرض پر رقم
خرچ کیگئی

سری جی ہنمنت راؤ کیا کوار و پھر ماتے دیے یہ رقم استعمال کی گئی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو کوار سے متعلق نہیں ہے میں نے اس سے پہلے اس فنڈ
کا مقصد واضح کردیا ہے

شری جی ہنمنت راؤ مگر کوئنار بھی تو بیمار ہوئے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو یہ اس سے متعلق نہیں ہے

سری مادھو راؤ نرلیکر (ھنگولی جنوط) اس فنڈ سے جن لوگوں کو مدد دیگئی
کیا ان سے رقم پھر واپس لی گئی؟

سری دگمبر راؤ بندو واپس ایسے کا کوئی ول نہیں ہے نہ کی گئی ہے

سری عبدالرحمن (مانک ٹیک) ولیس اکہ ین ہے و لوگ ار ھوے ہیں ان میں سے لاکھ ن آدمی اب بھی خلاف دابسب کررہے ہیں کیا انہیں رام پ کے بارے میں گورنمنٹ وچ رہی ہے

سری دگمبر راؤ بندو لاکھوں کی امداد وا ہی ہے ہوڑے سکھ سکے ہیں اس طرح امداد دے نتائے ایک لمبی قائم ہے جس میں نان آ ل ممبرس ہیں اس نے لاکھ روپے کی ایک اسکیم بنائی ہے جو زیر غور ہے

سری ام پھپا کیا اس لاکھ کی رقم میں طعام کا بھی کمبر وس ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو نہ لک کمبر سوس ہے

سری عبدالرحمن کیا ولیف جا بداد مواہ اور غیرمنقولہ کے لیے بھی دیا جارہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال ملٹری گورنر سے متعلق ہے اگر آنر ل ممبر اس کے وا اور کوئی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں و سوال کرسکتے ہیں میں اب دینے کیلئے تیار ہوں

شری سی سری راملو (ٹھی) کیا یہ مدد ورا ختم ہوسکتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے جواب دیدیا ہے کہ اب ایک لاکھ پچاس ہزار روپے محفوظ ہیں جو رک مس اور آرمس کی امداد کیلئے ہیں

Political Prisoners

*498 (500) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the following political prisoners in Nalgonda jail are suffering from the diseases mentioned against their names

(1) Ambati Narasimha—suffering from T B since last year

(2) Dindigala Hanmanth Rao —suffering from Asthma since last two years

(3) Paba Pollayya—suffering from Chronic since last four years

(4) Chilka Veera Reddy— suffering from Chronic gastric since last four years

(5) Mani Narsimlu—suffering from Colic and insomnia since last four years

(a) Madhu Ramchander Rao suffering from Chronic Dyspepsia since last four years

(b) Whether it is also a fact that no proper treatment is given to them despite repeated representations in the matter to the Jail Authorities?

(c) Whether the water supplied to them (prisoners) is not good?

(d) Whether any representation was made in this regard to supply good water from the nearby High School well?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) نمبر ( ) ا اں ا کے بارے میں علوم ہوا ہے کا
اد ے اکرا ے ں (X ray examination) کیا گیا تو بیمار ہونے ی کے سا ں
(Sign) ں ا ے لیے ڈاکٹر ے کالسور آسل اور و امکہ ں اکے لیے عور
کیے ہیں وہ ا ں دے جارہے ہیں

نمبر (۲) ڈ ی کا ہمسب راو اکے بارے میں پا ا گیا ہے ک ہ اسپا (Asthama)
ں لا ہیں اجا ڈاکٹر کب ہ ہونے رہا جانہ کرا ا گیا ہے اور اکی ہدایات کے
مطابق دوا دی جارہی ہے ای ا ں ی اسسٹنٹ کے زیر نگرانی اجا علاج ہورہا ہے

نمبر (۳) اس نام کا کوئی پرزنر (Prisoner) لگندہ ا ہ در آباد سنٹرل
جیل میں نہیں ہے

نمبر (۴) کے متعلق سد کل اویس ا ہے کہ انکو ڈ ی خاص ٹریٹمنٹ کی ضرورت
نہیں ہے

نمبر ( ) ا جیل سے ۲۲ ا ۳ کو رہا کردیے گیے ہیں

نمبر (۶) یہ بھی ۲۲ ا ۳ کو رہا کردیے گیے ہیں

جزو (بی) کا جواب ا ہے کہ ا واقعا صحیح نہیں ہے ڈاکٹروں کی ہدایات کے
مطابق ان لوگوں کا ٹریٹمنٹ کیا جارہا ہے

(سی) اور (ڈی) یہ واقعہ ہے کہ جیل کے ا رکی باولی کا پانی خراب ہوگیا ہے
اسلئے پینے کے پانی کا علیحدہ انتظام کیا گیا ہے باہر سے پانی لاکر سپلائی کیا جارہا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ جزو (بی) میں درخواستوں کے پیش کرنے کے
بارے میں سوال کیا گیا ہے اسکا جواب آپ نے ں ا ہے

شری دگمبر راؤ بندو (بی) کا جواب میں نے دیدیا ہے کہ ڈاکٹروں کی ہدایات
کے مطابق انکا ٹریٹمنٹ کیا جارہا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ میں پوچھ رہا ہوں کہ پراپر ٹریٹمنٹ کے لئے
سپرنٹنڈنٹ جیل کے پاس درخواستیں دیگئی تھیں یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اسکے بارے میں میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ ای کی ای سے متعلق کیمیکل گرامر کے بلس سے جو رپورٹ آئی ہے کیا وہ قابل غور نہیں ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اسی لیے تو انتظام کیا گیا ہے میں خود جب وہاں گیا تھا اسوقت میرے اس بات سے ... ہوئی تھی حالانکہ ان کے کیمیکل اگزامنرس جانچ کر ای اسکے بعد دوسری باولی سے پانی لگانے کا انتظام کردیا گیا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا قیدیوں کو ہر سال کپڑے دیے جاتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اس بارے میں کوئی شکایت نہیں آئی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ (۲) قیدیوں میں ( ) ڈریس دیے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ اس سوال کا اصل سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے جو سوال پوچھا گیا تھا اسکا میں نے جواب دیدیا ہے یہ ایسا سوال ہے جو اصل سوال سے پیدا نہیں ہوتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ قیدیوں کے بارے میں ہی سوال کیا گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو ۔ قیدیوں کے بارے میں تو بہت سے سوال ہوسکتے ہیں

Payment of D A & T A

*494 (588) Shri G Hanumanth Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The amount of D A and T A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ میرے پاس جو ڈپارٹمنٹس ہیں ان میں سے جوڈیشل ڈپارٹمنٹ کے جو لوگ امتحان میں آئے تھے انہیں (۶ ۹۲) روپیہ اور پولیس ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کو (۹۸۸) روپیہ ٹی اے اور ڈی اے دیا گیا ہے ۔ جوڈیشل ڈپارٹمنٹ سے امتحان میں بیٹھنے والوں کی تعداد ( ) اور پولیس ڈپارٹمنٹ سے امتحان میں بیٹھنے والوں کی تعداد (۷) ہے ۔ نتائج امتحان ابھی نہیں نکلے ہیں ۔ امتحان میں شریک ہونے والے حسب ذیل اضلاع سے آئے تھے

بیڑ	۱	نلگنڈہ	۱
ورنگل	۲	نانڈیڑ	۱

گلبرگہ	۳	حیدرآباد	
عادل آباد	۲	ربھنی	۲
رائچور	۲	عثمان اباد	۲
بدر	۳	ریلوے پولیس	
کریمنگر			
ہلک			

ڈیکی ڈپارٹمنٹ چونکہ نو ا ر و ڈپارٹمنٹ ہیں جس لیے اس ڈپارٹمنٹ ہے ا ہ ن د ے لیے کوئی ن آ ے ور اصلاح ر اس ڈپارٹمنٹ کے ہ کوئی ملازمین هیں ا ا ے د ے وعیرہ د ے ط ول ن هوتا

شری سی هنمنت راؤ دا ن اسحانات ڈپارٹمنٹ کے ہ ر د س ن سیر کھولے جاسکتے هیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو ستان ین ک مو وا ون کی د د تھوڑی هوتی هے اسلیے ا ر عور ن کیا ج ا

شری سی هنمنت راؤ ليا ا ح عمل کیا جاے تو را د حرج نہیں هوتا ؟

سری دگمبر راؤ بندو امتحانات هارا ڈپارٹمنٹ ن ا حان دیے والوں کی عا د ے لحاظ ے ان ات ور لیا ح گیا هے نہ د سر س ن سیر کھولے جائیں ا لیا گر ڈ سی علاقے را نہ د ن ا ہ ن دیے ولے ک هوں و اسپر غور کیا جا کے هے

سری عبدالرحمن اب ڈس رو ہ ے لیے ہ ے هیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو امتحانات ارا رو ہ لیا هے ور ہ حکومت کا کوئی دوسرا سر بلکہ امتحانات ملک سوو س ڈ ن لیا هے امتحان ین سرک هونے والوں کی عا د کے لحاظ ے گر ڈ سی علاقے کے و ضروری سمجھے و وهاں سنٹر قائم کرنے پر وہ غور کر سکتا هے

Political Prisoners of Hyderabad Central Jail

1405 (62.) Shri Ch. Venkatarama Rao: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the political prisoners of Hyderabad Central Jail sent a memorandum in the month of February 1958 to the Secretary to Government, Home Department stating their demands?

(*b*) If so what are those demands and what action have the Government taken in the matter?

سری دگمبر راؤ بندو حرو (بے) کا جواب یہ ہے کہ حی رم زلدی کے دوسرے مع لوگوں کی حا ست سے دحوا سے بھی ہی

حرو (بی) کا جواب یہ ہے کہ ایکی و مانکں بھی کی یو یہ کہ یہ لہ دریرس ار هیں انکو سا ست رسمست بہں دیا جا رہا ہے کچھ رسمت کا ساست انطام کیا جائے ویسری ایک بھی لہ یہ لہ دریرس کوگورنمنٹ کی ... سے عینک جائے

الاکونسٹ رسمنٹ کی حد تک ہو اسکا علم ہے کہ ... ورب لی سرحی سول سرحی واں ہاسپل ... ہاسپل کے ... کے رمہ کرا ں (Examine) کرایا ... ہے اور انکے هدا ت کے مطابق علاج کیا جاتا ہے

عینک کے بارے میں طریقہ یہ ... ہے کہ کی مالی ... کمزور ہو اور ... عینک کی ضرورت ہو ان لوگورنمنٹ کی طرف سے ... ہے کہ ... یہ علوم ہو ... الی ... اچھی ہے ... داں ... عینک ... ہوتی ہے

سری سی ابیع و نکٹ رام راؤ کیا رم ... کی رحوست ہوم ڈ رتمسکو ملی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... نے کہا کہ آج لوگوں کی طرف سے ... ہے

سری ا ے رامحندر ریڈی (...) کیا ان وگوں کو سرٹ ... (Separate Jail) میں رکھا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ... ہے

شری کے وی ناراین ریڈی کیا سمرکہ رحوا ست ... کی بابت ہے

شری دگمبر راؤ بندو کوئی ... نہیں ہے

Police Excesses

*496 (626) *Shri Ch Venkatarama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the ten police constables of Siddipet taluq committed rape on a young widow named Ramulamma in the local Dharamshala on 30 1 1958 ?

(*b*) Whether any representation was made in this connection and if so with what result ?

شری دگمبر راؤ بندو حرو (اے) کا جواب ہے نہیں

حرو (بی) اس سلسلہ میں کوئی رپرزنٹیشن (Representation) وصول نہیں ہوا

Pending Warrants

*497 (666) *Shri S. Ramanadham* (Hanamkonda): Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether any warrant or detention order is pending against the following persons?

1. Veeramachaneni Prasada Rao (Warangal district)
2. Venkat Ramulu Onkar (Suryapet taluq)
3. B. Swarajyam (Kothagudem Suryapet taluq)
4. C. Mukondiah (Manukota taluq)
5. P. Laxmiah (Khammam taluq)
6. Suggala Krishnamurthy (Madhira taluq)
7. Kanuri Balliah (Palwancha taluq)
8. Puli Ramiah (Khammam taluq)
9. Tene Seetiah (Manukota taluq)
10. Mukunda Rao (Suryapet taluq)
11. M. Seetaramiah (Huzurnagar taluq)

مسری دگمبر راؤ سدو حکے ہ دف و ب ں ا ص کے لے ڈسس آرڈرس ں
اکے نام اور وجہ اگ گ ا ہ ہ ے

ر د راو ورنگل ڈ ہ گوڑم او لدھر کے ہ د ڈ س کے ا ملہ میں
سب ڈو ں و گل ور و ہ ڈ م گ گو ل وب ھں

۲ وینکٹ را ملو نعلا را پیٹھ ۳ بی سوارا ا م ی گوڑم را ہ پیٹھ ۴ سی و ڈ د نعلا ہ گلہ		کے م کوئی و ر ٹ مہیں ہے
۵ ی گ سا ملعہ کھمم		دھر اور د ہ گوڑم کے د ٹیسس یں مطلوب ھیں
۶ مگالا ک ا موری ملعہ ہ مر ۷ ک ی ناملا نعلقہ پالونچہ		دھر اور د ہ گوڑم کے ہ ڈ کسس ں سب ڈو رں کو ہ مطلوب ھیں
۸ پولی رسا نعلعہ کھمم ۹ نبی سیا ا کو ہ نعلقہ		کھمم سب ڈو رں کو د ڈسس کے سلسلہ یں مطلوب ھیں
۱۰ مکہ د راو نعلہ ر ا ہ		اکے خلاف ہ وارٹ ہے اور ہ ڈیس ں رڈر
۱۱ ا م سیا راما نعلقہ حضور گر		نلگنڈہ ضلع کے سات معد ات یں ہ مطلوب ھیں

شری داس رام بادھم کیا ان وزنس کو منسوخ کرنے کے بارے میں گورنمنٹ غور کر رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس بارے میں میں نے ہاوز میں پہلے بھی وضاحت کی ہے کہ جن لوگوں کے خلاف جو لف وجوہات کی بنا پر وزنس ہیں انہی صورت میں ان تمام واقعات و حالات پر غور کرنا پڑیگا کہ کے خلاف کس وجہ سے وزنٹ جاری کیا گیا ہے میں نے پہلے بھی اسکی وضاحت کی ہے کہ کبھی گورنمنٹ یہ نہیں دیکھتی کہ کون کمیونسٹ ہے اور کون سوشلسٹ ہے یا کون کانگریسی ہے بلکہ وہ اون عمال کو دیکھتی ہے جسکے وہ مرتکب ہوئے ہیں اگر کسی نے چوری کی ہے کسی نے ڈکیتی کی ہے یا کسی کے خلاف سنگین الزامات ہیں تو انکے متعلق ویسے ہی کارروائی کی جانیکی ضرورت ہے مقدمات کے الگ الگ حالات ہوئے ہیں ان کے لحاظ سے غور کرنا پڑتا ہے تمام وارنٹس کو یک لخت منسوخ کرنا ممکن نہیں ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (حضور نگر) وارنٹس ایکسز کے بنے کے کیے مقدمات ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو بہر حال میں نے کہا کہ جس وقت کے ہوں یا اس وقت کے دونوں میں کوئی فرق نہیں رکھا جاتا ہے مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے غور کرنا ہوگا ہو سکتا ہے کہ بعض مقدمات میں شہادت نہ ہو ہو سکتا ہے کہ بعض مقدمات میں سنگین جرائم کا ارتکاب ہوا ہو بہر حال ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے غور کرنا ہوگا

Dacoities and Robberies

*498 (707) *Shri Achut Rao Kavade* (Kallam) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of dacoities and robberies committed in Kallam taluq during 1950 1951 and 1952 ?

(*b*) In how many of these cases the challans were filed in the Courts ?

شری دگمبر راؤ بندو کلم تعلقہ میں سنہ ۲ ع میں حسب ذیل ڈکیتی اور چوری کی وارداتیں ہوئیں

سنہ	ڈکیتی	چوری
سنہ	۳	
سنہ		۹
سنہ ۲	۱۱	

ان میں سے جو مقدمات چالان کیے گیے وہ یہ ہیں

ہھ	دکمی	حوری
۸	۲	۲
	۲	۷
۲		۲

۸ ات ورنہ ں ں

سری احو ب راو کو اڑ ے ۔ نا اندو ط س ہ لاں هوا ؟

سری دکمر راؤ سدو سرے پاس تفصلات ہیں هیں

سری ہصنگ راؤ (ور) حو عد ات لاں ہس هوے نا اکی کم رپورٹ ا ں ؟ کی ے ؟

سری دکمر راؤ سدو س ے نہا ور نہ ں هیں

سری عبد الرحمن نا عرا حسوں نو دلنے کے لے ہی کحھ سوحا حا رھا ہے؟

سری دکمر راؤ سدو س سمحھتا هوں ذ اصل سوال ہے اس سوال کا کوئی علق ہیں هے اصل ول ہ ھے نہ کم نعلعه س سه ۱ و ۲ ع س ڈکیی ور حوری کی ذنی ور داس هوس ؟

Gun Licences

*490 (715) *Shri Shrihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of applications submitted during 1951 52 by the farmers of Adilabad district to obtain gun licences?

(b) The number of licences sanctioned by the Government ?

(c) Whether any facilities have been provided to the ryots for obtaining guns ?

سری دکمر راؤ سدو سه ۱ ۹ ع ں ۱۶ اور سه ۲ ۹ ع س ۱۸ در ا س س هوس ۹ ع س ۹۶ اور سه ۲ ع س ۹ لا سسر احرا ے گے ہھیار اگر وا س کے ڈ ب س هوں و وهاں سے دے حاے هیں اور اگر وهاں ہتھیار ہوں نو لو ذلی نا باهر کے ڈ لرس کے پاس سے حر د سکیے هیں

سری ری هری لا س دے س کن اور کا لحاظ کیا جاتا ہے ؟

سری دکمر راؤ سدو د ھ ا ے دے والے کی پاسٹ ہ سری د کھی حای ہے اس پر عور نیا حا ا ہے نہ ا نکے ها ھ س هتھیار دینے سے کوئی هرح و ہوگا

شری سری ہری: سوال یہ ہے کہ اس تحریری ہوئی ہیں۔ اور اس وقت کاشت کی حفاظت کے لیے جب ہتھیار وغیرہ کے لیے درخواست کی جاتی ہے تو کیا اس وقت بھی ضرورت کا بھی لحاظ کیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: صرف ایک یا دو (Incidents) دیکھے جاتے ہیں۔ کلکٹر پولیس سے رپورٹ منگوانے کے بعد اپنے اختیار تمیزی سے لائسنس دیتے ہیں۔

شری سری ہری: جو مدت لگائی گئی ہے کیا وہ ضروری مدت ہے اور وہ مدت ہے وہ ڈی۔ ایس۔ پی یا کلکٹر کے دفتر میں رہتی ہے

شری دگمبر راؤ بندو: کانگریس ممبر نے اس کلکٹر کے پاس سے لیے ہیں وہاں بھی درخواستیں وصول ہوئیں اور بھی سطور ان ہوئی انکا میں نے ذکر کیا

شری سری ہری: بعض لوگوں کے ان پر لائسنس کیا انکو اور واپس کیے جا سکیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: الگ سوال ہے کیونکہ جب لائسنس ہی نہیں دیا گیا تو ہتھیار رکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ معاملہ زیر غور ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ: لائسنس کے لیے درخواست دینے کے کتنے عرصہ بعد مل سکتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں زیادہ کا تعین نہیں کر سکتا تحقیقات کے بعد کلکٹر آرڈر دیتے ہیں

شری بھیمک راؤ: کیا حکومت کے ایسے احکام ہیں کہ مخالف پارٹیوں کے لوگوں کو گن نہ دیے جائیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: گورنمنٹ نے سب لوگوں کے لیے ایک ہی قانون بنایا ہے کانگریس کے لئے ایک قانون اور دوسروں کے لیے ایک قانون ایسی کوئی تمیز نہیں

*500 (798) *Shri Janardan Reddy* (Narsapur): Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that two persons Shankaraiah (Applicant No. 2692) and Sayulu s/o Yellapa (Applicant No. 2692) residents of Kadakanchi Narsapur taluq Medak district and Narayan s/o Hanumanthu (Applicant No. 2698) of Potaguda Narsapur taluq applied on 20th October 1952 for gun licences for the purpose of protecting their crops from wild beasts?

(*b*) Whether it is also a fact that the licences have not been issued to them so far?

(c) If so what are the reasons therefor and who are the persons responsible for such a delay?

(d) When will the licences be issued?

سری دگمبر راؤ بندو اسے ھاں

ی ھاں

ی درخواستیں واپس کے ان معاملات کے لیے گئی ہوئی ہیں ابھی جواب وصول نہیں ہوا ہے

دوسرے سوال کے بارے میں یہ وضاحت کرنا ہے کہ میرے پاس اس کی شکایت آئی ہیں کلکٹر کو خاص طور پر لکھا گیا ہے کہ ان کی معاملات ختم ہو جانے کے بعد خاص مدت کے اندر ان درخواستوں کا تصفیہ ہو جانا چاہیے ہدایت دی گئی ہے

شری جے رام ریڈی جو درخواستیں دی گئی ہیں ان کے لائسنس کب تک جاری ہو چکے

سری دگمبر راؤ بندو کلکٹر صاحب کے پاس سے کارروائیاں پولیس میں معاملات کے لیے جاتی ہیں اور معاملات میں کافی وقت گذر جاتا ہے کلکٹر صاحب کو لکھا گیا ہے کہ وہ تصفیہ میں عجلت کریں

شری جے رام ریڈی کیا عام طور پر ڈی ایس پی کا تقرر کردیا جانا مناسب ہوگا؟

شری دگمبر راؤ بندو ذرا مشکل ہے جلد سے جلد تصفیہ کرنے کے لیے لکھا گیا ہے پولیس سے رپورٹ آنے پر تصفیہ ہو جائیگا

مسری جے رام ریڈی کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ رپورٹ جلد نہ آنے کی وجہ سے سال سال دو دو سال لائسنس اجرا نہیں ہوئے

شری دگمبر راؤ بندو میں نہیں سمجھتا کہ بات کا تعین کرنے سے سہولت ہوگی اسلیے کہ معاملات ایسی پڑی ہیں جس میں کبھی دیر بھی ہو جاتی ہے

شری جے رام ریڈی سوال میں جن درخواست گذاروں کی نسبت پوچھا گیا ہے انکا تصفیہ کب تک ہوگا کیونکہ اب تک بھی انہیں درخواستیں پیش کرکے دو آٹھ ماہ ہوچکے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو جلد تصفیہ ہو جائیگا

*501 (794) *Shri Jairam Reddy*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two persons Narayan (Applicant No 2010) and Rajaiah (Applicant No 2011) residents of Kudkunchi, Narsapur taluq, Medak district applied

on 6th November 1952 for gun licences for the purpose of protecting their crops from wild beasts ?

(*b*) Whether it is also a fact that the licences have not been issued to them so far ?

(*c*) If so what are the reasons therefor and who are the persons responsible for such a delay ?

(*d*) When will these licences be issued ?

(*e*) What arrangements are made in future for the prompt issue of such licences ?

منتری دگمبر راؤ بندو درخواستیں وصول ہوئی ہیں کا و رسیکس (Verification) ہو رہا ہے ب تک مکمل رپورٹ نہیں آئی ہے کوشش کی جا رہی ہے کہ جلد سے جلد درخواستوں کا فیصلہ ہو جائے

شری جے رام ریڈی کیا محکمہ مال سے ہوئی ہے یا پولیس سے ؟

منتری دگمبر راؤ بندو یہ تو ہر درخواست کے حالات پر منحصر ہے کلکٹر محکمہ مال کے عہدہ دار کی حیثیت سے عمل نہیں کرتے بلکہ وہ مجسٹریٹ کی حیثیت سے پولیس کو لکھتے ہیں

منتری جے رام ریڈی سوال میں جو نام بتلائے گئے ہیں انہوں نے ۳ ۴ مہینے پہلے درخواست دی ہے کب تک انکی درخواستیں اسی طرح پڑی رہیں گی ؟

منتری دگمبر راؤ بندو کلکٹر صاحب کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ عجلت سے کام کریں

شری کے ایل نرسمہا راؤ (اندو عام) کیا تاراں بلکٹ نمبر ۲۹ کو لائسنس دینے سے اسلئے انکار کیا گیا کہ وہ کانگریس میں نہیں تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو کسی کو لائسنس گرانٹ کرتے وقت یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کون کانگریس کا ہے اور کون نہیں ہے کا قانون جو نہ سب پارٹیوں پر جاری ہے اسکے ساتھ عمل کیا جاتا ہے

شری اسے راجہ رام ریڈی کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ اضلاع ورنگل نلگنڈہ اور حیدرآباد میں ہرنوں کی تعداد میں کسانوں نے اپنی فصلوں کی حفاظت کے لیے لائسنس کے لیے درخواستیں دی ہیں اور لائسنس نہ دینے کی وجہ سے انکی فصلوں کا نقصان ہو رہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا کہ کلکٹر اپنی صوابدید سے کام کرتے ہیں اسی ڈنٹس (Incidents) لکھے جاتے ہیں اور اسکے لحاظ سے عمل ہوتا ہے

سری اے راجمدراریڈی ما آ ل س س ہ ے هیں کہ مل راملو هو
سرمال گوڑ ں بعلہ کے مکہ سری هیں نکو ہ ب کے راے میں حکومت نے
مدوں دی هی ہ ے وہ اپے ہ رکھکہ اکہ ں س ووب د ے کے لیے لوگوں کوکہے
بهے ؟

سری دکمر راؤ سدو س وحاب میں اما

Bunding Works

*502 (570) Shri Imlegi Mukhlagi (Manjl gaon) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether the Government i tend to start a special department for bunding works ?

مسٹر ھاراگرنکلچراسٹ س لا ی (ڈاکٹر حار ریڈی) ں

Misappropriation of Paddy

*508 (686) Shri K Venkiah (Madhira) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that one Ganga Raju a receiving agent at Kalluru g down Madhira taluq absconded keeping husk in place of paddy in the above g down ?

(*b*) If so what is the estimated cost of paddy i rice that was misappropriated by the said receiving agent and the action taken against h m ?

(*c*) Whether the receiving agent has left behind any property capable of being attached ?

ڈاکٹر حار ریڈی اے ں ہ واقعہ ہے

ی معاں ط بحمہ ہ ہ هر روپہ لیا گیا ہے اور ہ ڈ ر کبر اسوریبع کے
پاس ر ر حصاب ہے

سی ھاں ا کہ گھر ہ کرر ں اور کہا ول کی ھی

(శ్రీ) కె వెంకయ్య — [illegible] ముంను సే దరఖాస్తు ఇవ్వబడినదా
ఈ విషయం తెలుసా?

డా॥ చెన్నారెడ్డి — రామచంద్రరావు ... దరఖాస్తు
ఇచ్చినమాట యదార్థము

శ్రీ వి. వెంకయ్య —దరఖాస్తు ఇచ్చిన తరువాత అందులో ఏమా ము ందని ప్రస్తావనికి వచ్చునా లేదా ?

డా. చెన్నారెడ్డి —దరఖాస్తుల్ల విచారణ కీలు ర వి రుం యటుండి

శ్రీ వి. వెంకయ్య గోదాం చ ంగ చేసే అధికారము ఎవరి ంటుంది ?

డా. చెన్నారెడ్డి —చపె శా అధికారు ి

శ్రీ వి. వెంకయ్య —ఊ కటి పాగపో ఎ ంటు ఉ వరక చె ంగు చయుండా ?

డా. చెన్నారెడ్డి —విచారణ రుగ ంచని మ వి చ ఖుం డి

Supply of Boring Machine

*504 (786) *Shri Sheshrao Waghmare* (Nilanga) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the people of Nilanga taluq have applied for the supply of a boring machine ?

(*b*) Whether it is also a fact that while other taluqs have been supplied with two Boring machines Nilanga taluq has not been supplied with even one ?

(*c*) If so why ?

(*d*) Do the Government intend to supply one Boring Machine to the taluq in the immediate future ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اے ہاں

ی ہاں

سی لنگہ میں نالوں کے ڈیمینشن (Dimension) چھوٹے ہیں کہ بورنگ
ن ڈرلنگ کے لیے اولوں میں (Fit) نہیں کی جا سکتی
ڈی اگر بوروں کا ڈیمینشن کی زمین میں بہتر کی مشینری ور (Offer
کیے جانے کی صورت میں لنگہ میں ایک بورنگ مشین بھیجوا سکا ہے

श्री शेषराव वाघमारे —ही दरखास्त आपणास केव्हा मिळाली होती ?

డా. చెన్నారెడ్డి —ఈ దరఖాస్తు మే నెలలో ఇచ్చారు వెంటనే వర్షాలు పడుటవలన బోరింగ్ మెషీన్ ఇవ్వబడలేదు

श्री शेषराव वाघमारे —कोणत्या वर्षी ?

డా. చెన్నారెడ్డి —1952

श्री भाऊराव गायकवाड़े ... आप या ... का पड़न राशि ?

[illegible]

[illegible]

الف آر مل ممبر آ ل سر مرهٹی زبان میں سمجھے

مری س س راؤ واگ ارے می میں وہ سمجھے هیں اور اچھی طرح جواب بھی ہے هیں

سری سی هنمنت راؤ ا کر ر لیا میں ا ی هو ر ہے ؟

Purchase of Jowar

*505 (784) *Shri Bhujanga Rao*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The quantity of jowar purchased as Khush Kharidi from the cultivators and merchants in Jintur taluq, Parbhani district up to the end of February 1953?

(*b*) Whether it is a fact that the Tahsildar Jintur has issued orders to the Gudawars and Patwaris for the purchase of Jowar on Khush Kharidi?

(*c*) Whether the Tahsildar Jintur has compelled the cultivators who sold for poison thus to deposit grains in the godowns under Supply Department's Notification No. 2 of 1953?

ڈاکٹر حیار ریڈی ۔ یہ سوال اور اسکے مد کے سوال کے بارے میں معلومات وصول نہیں هوئی هیں ۔ تارع کو یہ تفصیلات منگوائی گئی هیں ۔ جن ہی وقت ان کا جواب دینے سے معذور هوں

سری پھجنگ راؤ سر ا کر ر اس سے پہلے بھی مرے سولوں کے جواب میں ر نو سو سر ے ی لیا تھا اور اب اگر کلکٹر سے سر بھی ہی کہہ رہے ہیں لیا ا کی وجہ یہ ہے کہ ر تھی کے ٹکٹر صاحب وقت پر سوالات کے جوابات نہیں بھیجے ؟

ڈاکٹر حیار ریڈی تارع و ان سے اکے جواب کے لیے مراسلہ لکھا گیا ہے میں سمجھتا هوں کہ جواب آئے ں لکھ د ر هوئی هو گی کوئی وجہ ں هو سکتی ں کسی کے لیا ہے کے هی والات کے جوابات بھیجے میں تاخیر کی جائے

ری پھجنگ راؤ سی ے ں ے ں ھ یہ بہلے یہ سوال پوچھو ا تھا کیونکہ میں جا تا تھا کہ ٹکٹر صاحب ر تھی سے سوال کا جواب بھیجنے میں تاخیر هوتی ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر معلوم ہو ہے کہ آپ کے سوالات کے تراجم (Translation) میں دیر ہو گئی ہے

Licensed Dealers

*506 (786) *Shri Bhujang Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of licensed dealers in foodgrains in Jintur taluq ?

(b) Whether a Register of such dealers is maintained in the Tahsil office ?

(c) Whether the licensed dealers maintain complete accounts of their stocks and have sold jowar to the Government according to Government orders ?

ڈاکٹر حیا ر ملی میں ے اسکی سبب یہی کہہدنا ہے کہ س کا جواب ابھی بھی تک نہیں آیا ہے

Land Revenue Rates

0 (407) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

Whether and if so when do the Government intend to bring down the high rates of land revenue in Ganjapadige and ex jagir villages in Manthani taluq to the level of Khalsa areas ?

چیف منسٹر (سری بی رام کسن راؤ) گنجا پڑگا موضع معلقہ منتھنی کے دھار بعد دیوانی کے مال کردیے گئے ہیں سکے احکام جاری ہوچکے ہیں

Wet and Dry Lands

*508 (705) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The extent of wet and dry land whose patta has been transferred to the tenants in Ganjapadige an ex jagir village in Manthani taluq after its merger with the Diwani area ?

سری بی رام کسن راؤ موضع گنجا پڑگا میں منتھنی کے ا ر د ویہ معہ کی بٹا پر ۶۶ ایکر ۳ گنٹے تری اور ا ایکر ۸ گنٹے خشکی منتقل کی گئی ہے

La ld Re ue Rates

*501 (700) S... Will the ... Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land revenue rates in Bilmukta like Ippalapalli Rudraram ... Lutanlli ... and Takkapur are higher than those prevailing in the adjacent Khalsa villages?

(b) Whether Government propose to bring them down to the level of Khalsa areas?

سری بی رام کسن راؤ - ورے سھی تعلقہ میں رو ن (Revision) نہی ہو ہے ورڈو (over due) ہے اس کا تحقہ کام وہاے کے بعد آ ط ط م حالے میں لسے کمی ما لرولحس (Ex Jagir Villages) میں آ باد ط لم علوم درے کی ضرورت ہے آ ر لی سرے حس بالمقطعہ ط د ر تا ہے ان ط دھارا او بی رہاے ط ہے سلسلہ ط لم پور ہوجائے گا تو اس وقت دھاروں کی بھی تعدیل ہوجائے گی

سری حی سری راملو - مقطعہ دار زیادہ رت وصول کرتے ہیں کیا گورنمنٹ ان س کی اجازت دیتی ہے؟

شری بی رام کسن راؤ - بالمقطعہ داروں کی وصت درا لک ہوتی ہے جب تک ریوں سے کمل ہو کر دھارے میں ہوجائیں ساہا دھارے وصول ہوتے رہیں گے ممکن ہے کہ ان سے تکلیف محسوس ہوتی ہو - عمرست بندوبست کا کام تکمیل ہوجائیگا

سری حی سری راملو - کیا حکومت کا یہ منشا یا ارادہ ہے کہ آئندہ ان سے لطیف الگزاری لی جائے؟

سری بی رام کسن راؤ - جاروں اور بالمقطعوں کے بارے میں خاص حالات ہیں اگر انہوں نے ر د مالگزاری وصول کی جاتی ہے تو اس کی ضمن میں کے بارے میں سوال کریں تو میں اس کا جواب دوں گا

سری حی سری راملو - کیا ... ر تو ... میں معلوم نہ مقطعوں میں مقطعہ دار عرر کال وصول میں کرتے بلکہ زیادہ وصول کرتے ہیں؟

سری بی رام کسن راؤ - یہ وہی کہا ہے

سری آر وٹلا را محمدار ریڈی - کیا ... ل ہے ... ہے ہیں کہ نواب رب ارمینگ کے جاگیری ... کا الے میں انہوں نے خلاف ضابطہ اور خلاف قانون روپیہ ... وصول ... ل کے بولس کمیں کے بعد نیا ریو یرڈ (Revised) دھار خلاف وصول کیے ہیں ... ال ہے ... ل بروی کی ... ہے سکی ... میں نکلا ... کیا حکومت کو اس کا علم ہے؟

شری بی۔ رام کشن راؤ: حکومت ہند سے حکومت کچھ نہیں ہے ہر ملی حکومت میں ہالکے وفعات چاہتوں ہو ... ل ممبر معمول کر رہے ہیں جنہوں نے کچھ زمانہ میں رب ار جنگ کے گڑی وضع کلنال کے متعلق وعدہ مان کیے تھے مراب ر جنگ نے یہ تو ا ... اس موقع کا ... کو اٹھایا کیونکہ رعایا دھار ... میں دیا چاہتی تھی ہو ... ممبر کے کہنے میں نے بھی اس معاملہ میں دلچسپی لی تھی لیکن واقعہ یہ ہے کہ اوس وقت ہار کم ہی تھا لیکن جب جاگیر کی رعایا نے د ... دینے سے انکار کیا تو رو ... کرا گیا بعد میں اوس جاگیر کا انضمام ہو گیا اگر ... ضرورت محسوس ہو کہ اب بھی زیادہ دھار وصول کیا جا رہا ہے ... میں ... کارروائی کی ضرورت ہو تو ... کسی مرکوز میں ... لکھا جا سکتا ہے اگر زیادہ دھار ... لیا گیا ہے تو اوس کی ... کی گئی

شری آر۔ وٹلا راؤ (محبوب نگر) جاگیرداروں کو اس قسم کا خلاف ... اور خلاف قانون ... کرنے کا کوئی اختیار نہیں تھا اون نے ... کرکے دس ہزار روپیے زائد وصول کیے ہیں ... کے خلاف جب جدوجہد ہوئی تو کچھ معافی بھی دی گئی لیکن پولیس ایکشن کے بعد مسلسل چار سال سے وہی رقم وصول کی رہی ہے

شری بی۔ رام کشن راؤ: میں نے کہا کہ جاگیر کے انضمام کے بارے جو عمل تھا وہ تھا لیکن انضمام کے بعد رعایا کا خیال کی جانب سے ایسی کوئی درخواست نہیں کی گئی کہ دھار زیادہ ہے لہذا اوس کی جانچ کی جائے

شری جی۔ سری راملو: منسٹر صاحب نے کہا کہ ... میں جن مواضعات کا ذکر کیا گیا ہے وہاں بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے اضافہ دھار وصول کیا گیا ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ... میں ریکارڈ اف رائٹس (Record of Rights) کا کام سرعت سے کب کیا جائیگا ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ: یہ سوال اصل سوال سے پیدا نہیں ہوتا لیکن میں آنریبل ممبر کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ملک میں ریکارڈ اف رائٹس کا کام جلد از جلد آغاز کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جب لینڈ کمیشن (Land Commission) قائم ہو جائیگا تو یہ کام ملک میں ... کرینگے اور فروری میں ... شروع کیا جائیگا

Sendhi and Todday Trees

*510 (771) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

The total number of Sendhi and Toddy trees tapped during the financial years 1951 52 and 52 53 up to end of February respectively?

مسٹر مار اکسا ر کسمس اسد مار س (سری و یکٹ ر گا ر ندی) س کا
حوب ے ل ح با روی سا ۲ ع و حو دره ل لدهی
ے کسے وں کی تعد (۸ ۳) ہے و در یاں یا ی کی مدد (۴ ۲ ۳)
ہے ل ۸ ع ے عروی ۳ ے ک حو حاں ساهی د یے گے
اوں کی بعا د(۲ ۹۹) ہ اور رصاں ر کی مداد (۳۸۸۲۸) ہے

سری ام جا و ے ل م رحب سول د یے گیے
سری ریکار لدی ر ا س کب کا باں رها سب ہے ری وجہ ہے

Grant of Government Aid

*,11 (726) Shri h 1 D sl m ikh (Gangi khed) Will the hon Minister for I ndowm nts be pleased to state

(a) The Government aid given to the 1m ibul Haq Dargah Shariff Parbhan i?

(b) Whether Government are aware of the mismanagement during the Urs held annually on 31st January?

(c) The names of the Members of the Managing Committee?

(d) Whether the Government have checked the Accounts of the Dargah Shariff?

(e) If so whether the detail report of the Accounts of the Dargah Shariff will be laid on the table of the House?

شری و یکٹ رنگا ر ندی سعاب حکو ب درگا مر ب کو ئی امداد میں
دےحاں ید نظا ی کی کوئی اطلاع حکو ب کو میں عر معمولی نزاعاب کےحو ماہین
موں اور محاور ہوے هیں حں کا محالب حکو ب فوراً تصفیہ کرد ا حا ہے کمیٹی ماب
ارکاں پر مسمل ہے حں کے نام ۸ هیں

۱ ملکر صلع
۲ میر بادر علی حاں
۳ مس علی حاں
۴ نو ب علی حاں
احمد علی
۲ دریسک راو
مکند ا

مواسا او ف کے ا ( ) کے ست وسه اوقاف حسابات کی تصحیح کرتا ہے اور
ب اعد رگا مرس لے مالا ہ اماں کی ح عصطلا ار اور کالکر معلقه کی
حاسب ی کی حاں ہے

درگا مرس کے ا ب کی تفصیلی رپورٹ حسب ل ہے

اماں برائے ۲ ۳ ع	
او لاام حرم گوسماں	(۳)
او معری ابواب	(۸۱۹)
	(۸۱۱۹)

اخراجات ائے ۲ ۳ ع	
ھوں انتظام	(۸۱۲)
ید حقوط	(۲)
تعمیر و مرمت	(۲)
عملہ	(۸)
مادر وروسی	(۱۲)
عرس	(۱)
متعرق	(۵)
	(۴۹)

سری اما سی را اگر گوالے (ہرتھی) کیا اوردل مصمر بتاسکتے ہیں کہ رگا سرس کی آمدن میں سے کتنی رقم آج تک جمع ہے؟

شری رنگار ملدی اس سال کی حد تک تقریباً (۲) ہزار روپے جمع ہیں ماضی سالوں کے فیگرس کے لیے نو س دیکھنا ہو بتایا جاسکتا ہے

شری رنگ راؤ دیسمکھ پولیس ایکشن کے پہلے اس درگا سرس کو حکومت کی طرف سے گرانٹ دی جاتی تھی پولیس ایکشن کے بعد یہ گرانٹ بند کردی گئی کیا یہ صحیح ہے؟ اگر ایسا ہے تو گرانٹ کیوں بند کر دی گئی؟

شری رنگا ریڈی اس زمانے کے حالات جو ہے دریافت نہیں کیے اگر نوٹس دیا جائے تو میں بتاؤں گا کہ یہ امداد کیوں بند کردی گئی

سری رنگ راؤ دیشمکھ کیا یہ کبھی ہرسال قائم نہیں کی جاتی ہے، کیونکہ اس میں وہی لوگ ایک زمانے سے چلے آرہے ہیں؟

—

سری رنگا ریڈی کمیٹی اگر اچھا کام کر رہے ہو و مانے رکھی جائی ہے البتہ اگر ان میں کچھ ارکان نکل جائیں تو دوسرے ارکان کو مقرر کیا جائے

سری ابامی راؤ گوالے ٹھکر صاحب نے ابھی بات بیان کی گئی ہے کہ کمیٹی اچھی طرح کام نہیں کر رہی ہے اور یہ ایک وقت میں کر رہے لیکن اس کے باوجود اس کمیٹی کو کیوں بدل نہیں دیا گیا

سری رنگا ریڈی اگر شکایت کی گئی ہے تو ضرور غور ہوگا مگر میرے اس کمیٹی کا نے کے ہونے کا کوئی وجہ نہیں ہے

سری رنگ راؤ دسمکھ اس کمیٹی میں صرف کانگریس کے لوگوں کو لیا گیا ہے دوسرے لوگوں کو نہیں لیا گیا اس کے متعلق مطالبہ ہونے کے باوجود بھی غور نہیں کیا جا رہا ہے اس کی کیا وجہ ہے

سری رنگا ریڈی کانگریس نہ پارٹی کے ممبر ہیں اس کمیٹی سے کوئی تعلق نہیں کمیٹی اگر اچھا کام کر رہی ہے تو رکھا جاتا ہے اب تک اس کی کا کام میں نہیں ہے اس کمیٹی میں صرف کانگریس کے لوگ ہیں اور نان کانگریس کے لوگ نہیں

Industrial Disputes

* 12 (712) *Shri Gopalrao Ekbote* (Chaderghat): Will the hon. Minister for Commerce, Industries and Labour be pleased to state:

(*a*) The number of cases of Industrial disputes referred to the Industrial Tribunal in the year 1957?

(*b*) The number of cases pending before the Industrial Tribunal at present?

(*c*) The number of cases wherein the decisions of the Tribunal have been implemented?

मिनिस्टर फॉर कामर्स अन्ड इन्डस्ट्रीज (श्री विनायकराव विद्यालंकार) —(अ) इन्डस्ट्रियल ट्रिब्यूनल (Industrial Tribunal) के पास कुल ८२ केस हुए थे।

(बी) इस वक्त ४ मुकद्दमे बाकी है और ९८ मुकदमात का तसफीया हो चुका है।

(सी) ९८ मुकदमात जिनका तसफिया हो गया है उनमें से २८ तसफिया को इम्प्लीमेंट (Implement) कर दिया गया है। बाकी का इम्प्लीमेंटेशन नही हो सका। जिसमें बहुत सी बाते है। अक का इम्प्लीमेंटेशन एम्प्लोयर्स के बजह से नही हो सका। दो आदमी पाकिस्तान चले गये है। तीन मुकद्दमात का तसफिया आपस ही हो गया था। दो मुकदमात का जो तसफीया हुआ है उसके बारे में कोई डिस्प्यूट (dispute) यहां नही है और बाकी तीन जो मुकदमात है उनका तसफिया जल्द ही इम्प्लीमेंट किया जायगा। अक के बारे में प्रॉसीक्यूशन (Prosecution) जारी है और तीन के प्रॉसीक्यूशन की कार्रवाई आगाज हो रही है।

سری مخدوم محی الدین (معمو گر) کیا ہ لی حساب لاسکسے ہیں کہ ہی کے
خلاف روسکیوشن (Prosecution) سا ہ رہا ہے ون کار بون کے نام کیا ہیں؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार जिसके तफसीलात अब मेरे पास नहीं है। आपने शायद जो जिंदा तिकिस्मात के सिलसिले में सवाल पूछा था जुसमें कार्रवाई जागाव थी फानवाली है। और किस के बारे में आपने पूछा था वह मुझे याद नहीं है

سری مخدوم محی الدین اور ۲ آنا مل کے سمس ں ے و جہا ہا

श्री विनायकराव विद्यालंकार मुमकिन है आपने पूछा होगा।

سری مخدوم محی الدین ان کا اوارڈ (Award) عط ہوئے
کای عرصہ ہوا کی ھی کہ وس کا لمہ ں کیوں ں ہوا؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार – जिसको में गौर कर रहा है और जिस्प्लीमेंट नहीं हुआ है तो जुसकी कार्रवाई की जायगी।

*518 (719) *Shri Gopalrao Ekbote*: Will the hon Minister for Commerce & Industries and Labour be pleased to state

(a) The number of Industrial disputes wherein compromise was effected through conciliatory measures in 1952?

(b) The number of disputes pending before the Labour Office s for conciliation during the above period?

श्री विनायकराव विद्यालंकार (अ) कन्सीलियेशन प्रोसीडिंग्ज (Conciliation proceedings) मन १९५०में ६ मामलों में १९५१ में २८ मामलों में १९५२ में २६ मामलों में और १९५१ में अब तक १३ मामलों में किया गया है और यह सक्सेसफुली (Successfully) हुआ है।

(बी) जिस वक्त दफ्तर में सिर्फ ४ डिस्प्यूटस (Disputes) हैं जिन के सिलसिलेमें कन्सीलियेशन प्रोसीडिंग जारी है

سری مخدوم محی الدین کہ ملسری ورس کے ہ ہس ہوئے ں اس کے ملا
بھی مہ کا ا لا ہس ہ و و کہ سے کہ کاروای کہ گی؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —जुनको जहां तक हो सके जिस्प्लीमेंट करने की कोशिश की जाती है और फिर भी न हुआ तो आखिरी तरीका यह है कि जुनको जिंडस्ट्रियल ट्रिब्यूनल में भेज दिया जाता है।

شری گوپال راؤ اکبوٹے کسلا ری سرن کے ر سہ ذ سے کے ہ
معاملات ہیں و اون سات کے معاملہ ں اند سٹریل کو ٹ کے سپرد ہی کیم
بھی ہیں

श्री विनायकराव विद्यालंकार : —हां, हम तो तार आ रहे हैं।

شری گوپال راؤ اکولے : کیا اس کی کوئی وجہ بتائی جاسکتی ہے؟ کیا یہ حساب کی ہم سب ... کی گئی ہے جس میں کہ ... روس کے ... ہوا لیکن اس کے خلاف ... کورٹ میں اپیل کی گئی؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार : —पहले प्रोसीडिंग्ज किये जाते हैं। उसमें बाद कोर्ट में मामला आते हैं। लेकिन यहां अगर मालूम होता है कि ... और अमन्यायम ... मानने के लिये तैयार नहीं हैं तो फौरन उस केस को ... जाता है।

مسری گوپال راؤ اکولے : ... روس کو ... مالکوں ...

श्री विनायकराव विद्यालंकार : किस वक्त में किसका ... आया है।

Registration of Companies

*514 (711) *Shri Gopal Rao Ekbote*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries and Fuel be pleased to state:

(a) Total number of companies registered in the State so far?

(b) The number of companies registered in 1952?

(c) The number of companies that have become defunct?

श्री विनायकराव विद्यालंकार : (अ) ३१ दिसम्बर १९५२ तक जितनी कम्पनियाँ रजिस्टर (Registered) की गई उनकी तादाद २४४ है।

(बी) १९५२ में २७ कम्पनियां मसदूद हो चुकी हैं।

(सी) जिसके पहले जो कम्पनियां मसदूद हुई हैं उनकी तादाद ११ है।

سری مخدوم محی الدین : ... جو کمپنیاں ... ہیں ... ان کی ... ہیں کیا ... حال ... ہو سکتی ہیں؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार — अगर नहीं है तो यह लिमिटेड मामला है। यानी कोई कम्पनी जो लिमिटेड होती है वह रजिस्टर होती है और लिमिटेड नहीं होगी और चल रही होगी तो वह खिलाफ कानून चीज नहीं है। उसके लिये जो लिमिटेड कारवाई होगी वह होती रहेगी।

Unstarred Questions and Answers

Amenities at R T D Bus Stands

110 (649) *Shri Ratanlal Kotecha* (Palodra) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The amenities provided by R T D to passengers in Hyderabad City and Moffusil places as regards drinking water lighting facilities latrines at the bus stands?

Shri D G Bindu Waiting room facilities and wayside queue shelters are being provided by the Department both in the City and in the Districts on a programmed basis In the City queue shelters have been provided at Ramgunj the Secretariat Fateh Maidan Sultan Bazar and Afzal Gunj More shelters are under construction at other important places

A bus station with modern facilities such as retiring rooms waiting halls baths and flush out latrines separately for ladies and gentlemen refreshment stalls etc is under construction at Gowliguda in the City It is hoped to bring this bus station into use by the end of May 1953 When this happens the existing bus station at Putli Bowli which is a temporary arrangement will be closed down

It is proposed to put up similar bus stations at important places in the mofussil such as Aurangabad Raichur etc At other important places like Sangareddi Parli Mulug Chelvai and Karimnagar it is proposed to put up waiting halls with latrines drinking water facilities and a refreshment stall It is also proposed to erect wayside shelters wherever this is considered necessary at places on the mofussil routes

(b) The amounts spent on the provision of amenities to passengers during the last three years are as follows —

(i)	During the year which ended 31st March 1951		I G Rs	52 290/
(ii)	do	31st March 1952		5 785/
(iii)	do	31st March 1953		25 257/ (approx)

(c) The number of buses operating on the suburban and branch services in the Hyderabad City are 92 and on the mofussil services 496

Arrest of a Harijan

111 (106) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two Constables of Bhusamnopet Police Station arrested an innocent Harijan by name Punnaj Chinnaih without any reason on Losompet village of Metpalli taluqa and belaboured him severely at the instance and in the house of Ramsingh a Watandar on 5th January 1953?

(b) If so, what action has been taken against the said Police Constables?

Shri D G Bindu (a) No Puri Chinnaih refuted the allegation that he was arrested and taken to the house of Ram Singh and beaten there at his instance He stated that in connection with a private quarrel he was man handled by two Police Constables

(b) The D S P Karimnagar has ordered an enquiry against the two delinquent Police Constables

Arrest in Moghalpet Village

112 (107) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Mohanta Singh Police Sub Inspector of Metpalli arrested without reason Moku Ashanna of Moghalpet village on 30th December 1952 and belaboured him at the instance of one Mallal Rao a Watandar of the village?

(b) Whether the above Mallal Rao compelled Moku Ashanna to pay Rs 12 as bribe to the above Police?

(c) If so what action has been taken by Government in this regard?

Shri D G Bindu (a) The allegation is baseless No one from P S Metpalli visited Moghalpet village on 30 12 1952

(b) & (c) Do not arise.

Bribery by Police Patel

118 (108) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the cultivators of Varshakonda village in Metpalli taluq sent a petition to the Tahsil Office alleging bribery against the Police Patel of the village?

(b) Whether it is a fact that Police Sub Inspector of Metpalli under the influence of the Police Patel arrested Shri Bhoomayya a representative of the villagers and kept him under custody in his house for four hours and was later on released with a warning not to submit complaints for bribery?

(c) Whether a petition was submitted by Shri Bhoomayya to the I G P but no action has been taken thereon so far ?

Shri D G Bindu (a) It is not correct The Police Patel, however was placed under suspension on a report made by the Revenue Inspector with regard to some irregularities

(b) The Sub Inspector did not arrest Shri Bhoomayya at the instance of anyone He was summoned in connection with the investigation of a case and after interrogation sent back

(c) No A petition was presented to Home Minister regarding certain other allegations against the Sub Inspector Metpalli which was enquired into and the result of enquiry has already been communicated to Shri Bhomayya M L A on 12th November 1952

Police Station at Bhusanraopet

114 (109) *Shri Gangula Boomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Police Station located at Bhusanraopet in Metpalli taluqa is established permanently or temporarily?

Shri D G Bindu Bhushanraopet Police Station is temporary till the end of March 1954

Taccavi Loans

11[illegible] (102) *Shri* [illegible] Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The number of applications received from the Ryots of Metpalli taluq for Taccavi Loans in 1[illegible]2?

(*b*) The amount sanctioned to each applicant?

(*c*) The number of applications still under consideration of Government?

Dr Chenna Reddy [illegible] A set of statement is laid on the table of the House

[*Statement*

Statement showing Taccavi Applications received and Sanctioned in 1952 in Metpally Taluqa
Name of the Scheme Supply of Pumping Sets

Sl No	Name of the applicant applied for taccavi	Village	Indent Qty	Indent Approximate value	Sanctioned Qty	Sanctioned Approximate value	Actual issue Qty	Actual issue Amount	Remarks: If there is difference between sanctioned and actual issue give reasons	Remarks: If applications pending with Dept how causes
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
				Rs		Rs		Rs		
1	Bompally Ranga Rao	Venkatapur	1						Not sanctioned due t lack of survey N for mortgage	N pending pplications
2	Bejanki Kesava Rao	Govindaram	1	500	1	2 295	1	99	No difference	d
3	Bejanki Rajend Rao	Govindaram	1	500	1	2 995	1	99	N difference	d
			Name f Scheme			*Supply of Bahats*				
1	Ameru Thirpath Rao	Machapur	1	800	1	720	1	720	\ differen	\ 1
2	Oku Ramulu	Machapur	1	800	1	720	1	720	d	d
	Total					1 440		1 440		

Statement showing Taccavi applications received and Sanctioned 0 Metpalli Taluq

Name of Scheme Supply of improved Paddy Seed

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual issue H R	Actual issue 9 H R	Total	Amount	Remarks
					6		8	9	0	11	12
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
1	Baddam Shankarayya	Jogampalli	2—0	71 0 0	0	71 0 0	—	2—0	2 0	0 0	
2	Kadari Venkateshwar Rao		4—0	0 0	4—0	4 0 0	80	1—40	4—0	41 8 0	
3	Altin Neelakantam		2—0	71 0	2—0	71			2—0	70 1 0	
4	Yangu Buchilingam		1 60	53 4 0	1—60	53 4 0	1—60	—	1 60	53 1 0	
5	Kadar Narayan Rao		2—0	71 0 0	—0	71		—0	—	70	
6	Alatı Buch ram		1 60	58 4 0	1 60	53 4 0	1 0	0—60	1—60	53 1 0	
7	Laxmanna		2—0	71 0 0		71 0 0	0	0	—0	0 1 0	
8	Padda Rajan		2—0	—do—	0	—do—	1 0	0	—0	70 12 0	
9	B Balraj Gangaram		1 0	35 8 0	1 0	35 8 0	1 0	—	1 0	35 6 0	
1	Yadmalla Narasimha Reddy		2—0	0 0	2—0	71 0 0	2—0	—	—0	0 1 0	
11	B Arramallayya		0—80	8 10 8	0—80	ʼ3 10 8	—	—	—	—	Not taken
1	Nalla Narasimha		1 0	35 8 0	0	35 8 0	—	—	—	—	do
13	K Gangaram		0—80	ʼ3 10 8	0—80	ʼ3 10 8	—	—	—	—	do

No.	Name									Remarks
14	Baddam Rajanna	2-		2-	71			2-	70 12	
15	Sama Rajalinga		-do-	2-	-do-	—	—	—	—	Not taken.
16	P Ramdu	0-80	28	0-80	28 10 8	—	—	—	—	do
	B Budu Rajan	0-80	-do-	0-80	-do-	—	—	—	—	do
18	Kadam Jalpath Rao			2-	71 0 0	1		2-	12 0	
19	Baddam Narsimlu	1 0	35 8		35 8 0	—	—	—	—	Not taken.
20	Kotala Mallayya	0-80	28	0-80	28 0 8	—	—	—	—	do
	Total	31-40	11 13	31-40	1 13 4	4-20	9-100	24- 0	849 0 0	

Statement show ng Taccav Appl cat s ece ved and Sanctio ed *Metpall Taluq*

Name of Scheme *Supply of Imp oved Paddy Seed*

Sl No.	Name of appl cant appl ed for taccav	V llo.	Indent Quan t ty	Indent Approx mate value	Sanct oned Quan ty	Sanct oned Approx mate value	Actual ssue H R 9	Actual ssue H.R 3ɔ	Total	Amount	Remarks
		3		5		7	8	9	0		
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
1	Yatam Narayan Rao	Metpalli	5-40	89	ɔ-40	89	2-80	28-0	ɔ-40	188 10 8	
2	Padareddy Bheemrajan		1 0	3ɔ 8 0	1 0	3ɔ 8 0	1 0	—	0	35 0	
3	Ganday Rajaiah		1 0	3ɔ 8	0	do		—		3ɔ 6 0	
4	Poladg Pada Mallaiah		—0	do	1 0	do	—	1 0	1 0	3ɔ 6 0	
5	Congola Jogayya		1 0	do	1 0	do				3ɔ	
6	Danga Rajaiah		1 0	do	1 0	do	—	—	—	—	Not taken.
7	Poladg Chinna Allaiah		—0	do	0	do				3ɔ 6 0	
8	Idam Rajaiah		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	3ɔ 6 0	
9	Sadi Gangaim		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	3ɔ 6 0	
10	Karam Dharmaiah		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	3ɔ 6 0	
11	Poladg Buchaiah		1 0	do	1 0	do		1 0	1 0	3ɔ 6 0	
12	Balapalli Rajaram		0	do	1 0	do	1 0		0	3ɔ 0	
13	Balapalli Venkaiah		1 80	ɔ9 2 8	1-80	ɔ9 8	1-40	—	1-40	47 2 8	

No.	Name										Remarks
14.	Doma Balaiah	"	2-0	1 0	0	0 0	—	—	—	—	Not taken.
1a.	Mittapalli Vallaiah		1 0	3o 8 0	1 0	3o 8 0	—	1 0	1	3o 6 0	
16	Donga Lingaiah		0-80	93 10 8	0-80	93 10 8	—	0-80	0-80	.3 9	
1	Donga Rajaiah		1 0	3o 8 0	1 0	3o 6 0	1 0	—	1 0	3o 6 0	
18.	Nagredd Mallaiah		1-60	59 8	1-80	59 8	—	1 0	1 0	3o 6 0	
19	Ko al Nara ah	"	0	3o 8		3o		—	1 0	3o 6	
20	Ba Narsimlu		4-0	14 0 0	4-0	14 0 0	—	—	—	—	Not taken
21.	Kolagri Linaiah		1 0	3o 8 0	1 0	3o 8 0	1 0	—	0	3o 6 0	
22.	Padyradd Ramaiah		1-40	4 4	1-40	4 4	1-40	—	1-40	4 8	
23.	Parpalli Been Rajam		0	3o 8 0	1 0	3o 6 0	—	1 0	1 0	3o 6 0	
24.	S Seenaiah		0-80	3 10 6	0-80	3 0 8	—	—	—	—	Not taken
25	Donga Bot aiah		1 0	3o 6 0	1 0	3o 0	1 0	—	1 0	3o 6 0	
26.	Vonku Ramkishta		✓			0		—			
2	Jangam Buchaiah		2-0	—do—	0	—do—	1 0	0	0	0 1 0	
28	A Chinna Gangaram		0	—do—	2-0	—do—	1 0	—	1 0	3o 6 0	
29	P Gangaram		0-80	93 10	0-80	3 10	—	—	—	—	Not taken
30	Hajan Alhgad		1-40	4 4	1-40	4 4	1 0	—	1 0	3 0	
31	Hajan Narsimma			3o		3o 0	1	—	1	3o 6 0	
3	Dumpal Gangaram		1 0	do	1 0	do	1 0	—	1 0	3o 6 0	
33.	Kas Chinna Narsaiah		0-80	93 10 8	0-80	93 0 5	—	0 80	0-60	3	
34.	N tapalli Rajaiah		1 0	3o 8 0	1 0	3 0		-0	0	6 0	

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 052 *Metpalli Taluq*

Name of Scheme *Supply of Improved Paddy Seed*

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual issue H R	Actual issue H R. 35	Actual issue Total	Actual issue Amount	Remarks
		3	4	5	6		8	9			12
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
35.	Katkam Mallaiah		0-80	28 10 8	0-80	28 10 8	0-80	—	0-80	28 9	
36	Bheemam Rajaiah		0-80	28 10 8	0-80	28 10 8	0-80	—	0-80	28 9	
37	Deasri Rajaiah	Mohtabpur	0-80	28 10 8	0-80	?8 10 8	—	—	—	—	Not taken
38	Sadireddy Buchaiah		2-	71		71	1-40	0-80	2-	12	
39	Kolan Ganga		1 0	3o 8 0	1—0	35 0	0	—		3o	
40	Kolan Raja		1 0	3o 8 0	1 0	3o 8 0	1 0	—	1 0	3o 6 0	
41	B Lingaiah		0-80	28 10 8	0-80	28 10 0	—	—	—	—	Not taken
42	Peta Rajanarsadu		1	35 8 0	1 0	3o 8 0	—	0	0	3o 6 0	
43	S Gangaram		1 0	—do—	1 0	—do—	—	—	—	—	Not taken
44.	Kamar Gangaram	,,	1 0	do	1 0	do	0-80		0-80	?3 9 4	
45	Kolagri Narsaiah		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	3o 6 0	
46	Yatam Narsing Rao		0	do	1	do			0	3o	
47	Danga Chinna		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	3o 6 0	

No.	Name										
48	Alleam Gangaram		1 0	do	1 0	do	0	—	1 0	3o 6 0	
49	Battreddy Ramulu		2-0	71 0 0	0	71 0 0	1 0	1 0	2-0	70 1 0	
50	Yatam Rambora	,,	2-0	do	2-0	do	1 0	1 0	2-0	0 1 0	
51	Badareddy Venkat Raja		0	do	0	do	1 0	1 0	2-0	0 1 0	
52	Karany Gangaram		1 0	35 8 0	1 0	35 8 0	1 0	—	1 0	35 6 0	
53	Bommene Narsadu		1 0	do	0	do	—	1 0	1-0	3o 6 0	
54	Bommene Chinna Mallaiah		1 0	do	1 0	do	—	1 0	1 0	35 6 0	
55	Baburam Ganga		0-80	73 10 8	0-80	73 10 8	—	0-80	0-80	3 9 4	
56	Bomenabogi Ganga		0-80	—do—	0-80	—do—	—	0-80	0-80	3 9 4	
57	Bomenabogi Kont Ganga	,,	0-80	do	0-80	do	—	0-80	0-80	73	
58	Vatla Narayana		1 0	35 8 0	0	35 8 0	—	1 0	1 0	35 6 0	
59	Kolagri Rajaiah		1 0	—do—	0	—do—	1 0	—	1 0	55 6 0	
60	Kosm V ttal		-80	59 8	-80	59 8	-40	—	-40	8	
61	M Lingam		1-40	4 4	1-40	4 4	—	—	—	—	Not taken
	Total		5-00	667 8 0	5-00	66 8 0	38-	71-80	59-80	0 11 4	

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned in 1952 in Metpalli Taluq

Name of Scheme *Supply of Improved Paddy Seed*

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent: Quantity	Indent: Approximate value	Sanctioned: Quantity	Sanctioned: Approximate value	Actual Issue: H R	Actual Issue: H R 30	Actual Issue: Total	Actual Issue: Amount	Remarks
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	1
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
1	Dagu Muthaalu	Venkatapur	3—0	106 0	3—0	106 8	3—0		—0	06 2	
2	Tota Langayya		3—40	118 4	3—40	18 4	1—0		1—0	30 0	
3	Artha Narsingu		1—40	47 5 4	1—40		—0		—0	30	
4	Makula Venkadu		0—80	17 1 0	0—80	1 1 0	—		—	—	Not taken
5	Ch. Nadpa Rajaram		1—0	30 8 0	1—0	30 8 0	—0	—	—0	0	
6	Ch. Rajaram		1—0	-do-	1—0	-do-	1—0	—	1—0	30 6 0	
7	Thota Gangaram		1—0	-do-	1—0	-do-	1—0	—	—0	30 6 0	
8	Daga Rajam		1—0	-do-	—0	-do	1—0	—	—0	30 6 0	
9	Jakka Lakshmaiah		1—0	-do-	1—0	-do-	1—0	—	1—0	30 6 0	
10	Nedgri Kishan Rao		1—0	-do-	—0	-do-	—0	—	1—0	30 6 0	
11	Karimga Venkayya		2—80	88 1 0	2—80	88 1 0	2—80	—	2—80	88 0	
1	Berkam Narsingu		1—0	30 8 0	1—0	30 8 0	1—0	—	1—0	30 6	
12	Thamcha Rajeshwar Rao		2—80	88 12 0	2—80	88 1 0	1—100	0—80	2—80	88 0	

14	Patla Vallaiah	1—0	3o	8	0	—0	8o	8	0	1—0	—	1—0	3o	6	0	
15	Dmga Rajarangaram	0—80	28			0—80	28		8	0—80	—	0—80	28	9	4	
16	Akula Sailu	1—00	4		4	1—60	4		4	1—60	—	1—60	o3	1	0	
1	Patla Rajam	0—60	1	1	0	0—60	1		0	0—60	—	0—60	1	1	0	
18	Bo napall Rajeshwar Rao	6—0		8	0	6—0		8	0	3 113	1—	5—0	1 6	14	0	
19	Tandra Venkat Rao	—60	1 4	4	0	3—60	1-4	4	0	— 0	1—40	—60	1 3	13	0	
20	Ammala Ch nna Gangaram	0—80	3	10	6	0—80	23	10	6	—	—	—	—			Not taken
21	Cheper Bheema ah	0—60		1	0	0—60	1		0	—		—	—			do
	Bo napalli Ranga Rao	3—0	106	8	0	3—0	106		0	3—0		—0	106		0	
23	Vee ri Nara an Rao	—00	55			0	55		0	—60	—	—80	94			
24	B Nadp Venkat Rao	—60	do			60	do-			—60	—	3—00	58		0	
	Tandra Bhoom Rao	4—0	14	0	0	4—0	14	0	0	3—40	0—80	—0	141	5	0	
8	Kamar Rajam	1—0	35	8	0	1—0	3		0	1—0		—0	35	6	0	
	Bo napall Ram Rao	3—60	1 4	4	0	3—0	1-4	4	0	—60	1—0	3 60	1	3	0	
28	Bo napall Padda Venkat Rao	—60	55			—60	88		0	3—00		—60	55			
29	Katham Nar mlu	0—00			0	0—60			0	0—60	—	0 60			0	
30	Palap Rajesh ar Rao	0 0	1	1	0	0—60	1	1	0	0— 0	—	0—60	1	11	0	
31	Kamsri Rajal ngam	0—60	1		0	0—60	1	1	0	0—60	—	0—60	1	1	0	
	Total	55—0	1,95	8	0	—	—			4—13	4—8	40—00	1 6	13		

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 1952 in Metpalli Taluq

Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed.

Sl. No.	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual Issue H.R. 9	Actual Issue H.R. 35	Actual Issue Total	Actual Issue Amount	Remarks
1		3	4	5	6	7	8	9			12
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
	Lingal Ram Jeeva Rao	Mohan Rao pet	2—0	71 0 0	2—0	1 0 0	—	—	—	—	Not taken
2	Lingal Janardan Rao		3—0	106 8 0	3—0	106 8 0	—	3—0	3—0	106 2 0	
3	L. Krishna Bhopal Rao		3—0	106 8 0	3—0	106 8 0	—	3—0	3—0	106 0	
4	Jangh Hanmanth Rao		0—80	23 0 8	0—80	28 10 8	—	—	—	—	Not taken
5	Hajam Venkadu		0—80	23 0 8	0—80	23 10 8	—	0—80	0—80	23	
6	Janapedda Pochalu		—0	35 8	1—0	35 8 0	—	1—0	1—0	35 6 0	
7	Jana Chinna Pochalu		—0	35 0	—0	35 0	—	1—0	1—0	35 6 0	
8	Bald Chinna Muthiah		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	—	—	—	—	Not taken
9	Maddi Lakshma Rao		2—0	1 0 0	2—0	1 0 0	1—0	1—0	2—0	0 12 0	
10	B. Narsimha Rao		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	0—80	—	0—80	23 9 4	
11	Vadla Rajaram		2—0	71 0 0	2—0	71 0 0	0—80	—40	2—0	70 12 0	
1	Venkatesham		2—0	71	2—0	71	—0	1—0	2—0	70 12	
13	Amruth Rao		—0	35 8 0	—0	35 8 0	0—40	0—80	1—0	35 6 0	

4	Jangam Poshakka		0—80	28			0—80	28	10		—	—	—	—			Not taken
15	Boga Sambayya		1—0	30	8	0	1—0	30	8	0	1—0	—	—0	35	6	0	
6	Gunda Papayya		—	30			1—0	30	8	0	—	—	—0	30		0	
17	Chakayal Bharmayya		0—80	28	10	8	0—80	28	10	8	0—80	—	0—80	28	9	4	
18	Ayavari Narsayya		1—0	30	8	0	1—0	30	8	0	—	1—0	1—0	30	6	0	
19	Ganga Reddy	Vatla Chittapur	4—0	42	0	0	4—0	142	0	0	—	—	—	—			Not taken
		Total	28—0	994	0	0	28—0	994	0	0	"—40	14—80	22—0	778	4	0	

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 958 in Metpalli Taluq
Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual Issue H.R	Actual Issue 9 H.R 3o	Actual Issue Total	Actual Issue Amount	Remarks
1		3	4	5	6	7	8	9	10	11	1
			P S	Rs. a. P	P S	Rs P	P S	P S	P S	Rs a. P	
1	Jagga Rao	Chunna Metpalli	5—0	1"7 8	5—	77	—	o—	5—	76 0	
2	Dharma Rao		o—40	189 5 4	5—40	189 4	—	o—40	o—40	88 10	
3	Rajgopal Rao		3—80	130 8	3—80	130 2 8	1—40	—40	3—80	"9	
4	Loka Raj Reddy		2—0	71 0 0	2—0	71 0 0	—	2—0	2—0	70 0	
5	Vatur Venkatachary		1—0	35 8 0	1—0	3o 8 0	—	1—0	1—0	35 6 0	
	Arkanti Aasla		1—0	36 8 0	1—0	3o 8 0	1—0	—	1—0	3o 6 0	
7	Arkanti Pedda Gangram		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	—	0—80	0—80	23 9 4	
8	Khuman Gangaram		—40	47 4	1—40	47 4	—	1—40	1—40	4" 2 8	
9	Sangap Venkati		0—80	28 10 9	0—80	"8 10 8	—	0—80	0—80	23 9 4	
10	Gunta Malliah		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	—	0—80	0—80	23 9 4	
11	G Pedda Rajam		1—40	47 4	1—40	4 4	0—80	—	0—80	23 9 4	
12	Nagulpalli Aaslu		1—40	47 4	1—40	47 4	0—80	0—80	1—40	4 8	
13	Gadam Venkat Swami		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	0—80	—	0—80	23 9 4	
4	Valpal Venkaih		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	0—80	—	0—80	23 9 4	
15.	Murral Sura Rao		o—40	189 4	—40	189 5	—	o—40	5—40	188 10 8	

16	Mirzal Hanmanth Rao	4—0	142	0	0	4—0	142	0	0	2—0	2—0	4—	141	8	0	
17	Sunar Narayan	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	0—80	—	0—80	23	9	4	
18	Chinnor Venkati	1—40	4	5	4	1—40	4	5	4	—	1—40	1—40	42		8	
19	Dumpat Rajam	2—0	71	0	0	2—0	71	0	0	1—40	0—80	2—0	0	1	0	
20	Mirzal Naranga Rao	5—0	177	8	0	5—0	177	8	0	—	5—0	5—0	176	1	0	
21	Vodla Lakshmirajam	0—80	23	0	8	0—80	23	10	8	—	0—80	0—80	23	9		
22	Kathlapur Rammulu	0—80	1	1	0	0—60	1	1	0	—	0—60	0—60	1	11	0	
23	Gopdi Gangaram	0—80	17	1	0	0—60	1	1	0	—	0—80	0—80	1	11	0	
24	Sett Veeraiah	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	0—80	—	0—80	23	9	4	
25	Gondla Gangaram	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	—	—	—			Not taken
26	Abdul Sattar	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	—	—	—			Not taken
27	Nagulapalli Simadri	1—40	4		4	1—40	4		4	0—80	0—80	1—40	4		8	
28	Kampalli Lambaiah	0—80	23	0	8	0—80	23			—	0—80	0—80	23	9		
29	Nagu Rajlingam	1—40	4		4	1—40	4		4	0—80	0—80	1—40	4		8	
30	Nagiapalli Rajam	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	0—80	0—80	23	9	4	
31	Avanur Venkatnarsaiah	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	0—80	0—80	3	9	4	
32	Avanur Seeniah	2—0	71	0	0	2—0	71	0	0	1—0	1—0	—0	0	1	0	
33	Kotala Saibun	—40				—40				0—80	0—80	—0			8	
34	Ramapati Rao	5—40	189		4	5—40	189		4	—	5—40	5—40	185	10	8	
35	Jagmohan Rao	5—0	189		4	5—0	189		4	—	5—40	5—40	88			
	Total	66—0	343	0	0	66—0	343	0	0	13—100	0—0	64—0	1,764	0	0	

Statement Showing Taccavi Applications Received And Sanct on d 95 n Metpall Ta uka

NAME OF THE SCHEME SUPPLY OF PADDY FERTIL ZER MIXTURE

Sl. No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent: Quantity	Indent: Approximate value	Sanct oned: Quantity	Sanct oned: Approximate value	Actual ssue: Quantity	Actual ssue: Amount	R marks
1	2	3	4		6		8	9	0
			Bags	Rs p	Bags	Rs p	Bags	Rs P	
1	M. Gangaram	Sangam	3	73 8		73 8 0			Not taken.
2	G Raju		1	24 8 0	1	24 8 0			do
3	G Hanumanthu		3	73 8 0	3	73 8 0			do
4	V Venka Goudu		2	49 0 0	2	49 0 0			do
5	G Gangaram		2	49 0 0	2	49 0 0			do
6	K. Mallaiah			49 0 0	2	49 0 0			do
7	V Lingam		2	49 0 0	2	49 0 0			do
8	B Gangadu			49 0		49 0 0			do
9	V Gonaiah		2	49 0 0		49 0 0			do
10	B Hanma Goudu		1	24 8 0	1	24 8 0			do
11	G Lingaiah			49 0 0	2	49 0 0			do
12	B Venkaiah		2	49 0 0	2	49 0 0			do
13	G Bushaiah			4 0		49 0 0			do

No.	Name												
14	M. Hajaram			49				49					do
15.	M. Bajam		2	49	0	0		49	0	0			do
16.	K. Sivah			49	0	0		49					do
17	G Vamna			49	0	0		49	0	0			do
18.	G Bajaiah		1	24	8	0	1	24	8	0			do
19	B. Goudu			49	0	0		49	0	0			do
20	Ramchander Rao		3	3	8	0	3	3	8	0			do
21	Y Gantaiah			98	0	0		98	0				do
22	P Bagga			49	0	0		49	0	0			do
23.	A. Vankatesham			49	0	0		49	0	0			do
24.	Rajeshwar Rao			49	0	0		49	0	0			do
25	P Boomadu			49	0	0		49	0	0			do
26	Loka Chinna Reddy	Valuls.	4	101	8	0			0		98	0	
	Total		56	13	8	0	56	136	0	0	98	0 0	

Statement Showing Taccavi Applications Received and Sanctioned in 1952 in Metpalli Taluka

NAME OF SCHEME SUPPLY OF GROUNDNUT CAKE

Sl. No	Name of the applicant applied for taccavi	Village	Indent Qty	Indent Approximate value	Sanctioned Qty	Sanctioned Approximate value	Actual issue Qty	Actual issue Amount	Remarks
1	2	3	4		6	7	8	9	10
			Bags	Rs a. p	Bags	Rs p			
	Md. Afzal Ali	Mandpalli		68 12		68			Not taken
2.	Ch Narayan Rao		8	110 0 0	8	110 0 0			do
		Total	13	78 12	13	78			

Abi Crops in Metpalli Taluqa

110 (108) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Supply and Agriculture be pleased to state

(a) Whether it is fact that Abi crops in Metpalli taluqa have completely failed this year due to insufficient rain?

(b) Whether it is true that the Ryots are facing great hardships due to scarcity of rice?

(c) If so what relief measures are being taken by the Government?

Dr Chenna Reddy (a) It is true that Abi crops in Metpalli taluq suffered damage due to inadequate rains But the failure is not complete as crop cutting experiments showed the yield to be between 1 to 6 annas

(b) No such official reports have been received The food position is said to be satisfactory

(c) There is actually no scarcity of food in the Taluq On the other hand the official reports show that rice is being brought into the markets as there are no restrictions on the movement of paddy and rice

Collection of Levy

117 (218) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that levy is being collected on lands under Chalvai Community Project Mulug taluqa although the land is undeveloped and yield also is far less?

Dr Chenna Reddy No

Quantity Of Wheat purchased

118 (660) *Shri C Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The quantity of wheat purchased from America Australia Canada and Soviet Russia during the year 1951-52 and 1952 53?

(b) The quantity that has been distributed from this?

(c) The quantity proposed to be purchased in 1953-54?

(d) Whether it is a fact that the American wheat is not suitable for eating ?

(e) Whether a loss of Rs 14 lakhs was incurred by Government due to this in 1952 ?

(f) Whether it is also a fact that the Supply Department have asked the Government to write off this loss ?

Dr Chenna Reddy (a) quantity of wheat actually imported in 1951 and 1952 is 106 955 and 15 102 8 tons respectively The State Government is not aware of the details about the countries from where this stock was purchased by the Government of India

(b) Imported wheat is not stored separately but along with the indigenous wheat Hence no separate accounts are maintained in respect of imported wheat

(c) No proposal has so far been sent to the Government of India

(d) In view of answer at (a) it is not possible to make any statement regarding American wheat It can however be said that the imported wheat was not unfit for human consumption

(e) No loss was incurred by the Government in 1952 on wheat owing to its being unfit for human consumption

(f) The question does not arise in view of answer at (c)

T A and D A

119 (548) Shri G Hanumanth Rao Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Language Examination in 1952 ?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district ?

Shri K V Ranga Reddy (a) Details of T A and D A paid to the Officers of the Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Languages Examination in 1952 are given below —

Excise Department	Nil
Customs Department	Rs 71 4 0
Forest Department	148 4 0

(*b*) District wise details of persons who appeared in the examination and failed are given below

District	No of candidates appeared	No of candidates failed
	1 Excise Department	
Hyderabad	2	2
Gulbarga	2	2
Nanded	1	1
	2 Forest Department	
Hyderabad	1	1
Gulbarga	2	2
Warangal	10	10
Adilabad	1	1
	3 Customs Department	
Osmanabad	2	2

4 The data relating to registration and Stamps Department is still awaited

5	Atiyat Department	No employee from these departments appeared for the examination
6	Jagir Administration Department	
7	Endowment Department	

L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

*श्री अण्णाजीराव गव्हाणे — मिस्टर स्पीकर सर जो बिल हाउस के सामने पेश किया गया है उसके ताल्लुक से बहुत से आनरेबल मेंबरान ने अपने ख्यालात जाहिर किये हैं। लेकिन मुझे अफसोस के साथ कहना पड़ता है कि सब आनरेबल मेंबर्स और खास तौर से दूसरी बेंचेस की तरफ से जो राय जाहिर की गयी या अपोजिशन की तरफ से जो कुछ भी ख्यालात जाहिर किये गये

*Confirmation not received

गैरजिम्मेवारी से किया गया । मेरी समझ में नहीं आता कि असेम्ब्ली में गैरजिम्मेवाराना लफ्ज किस तरह से इस्तेमाल किया जा सकता है । असेम्ब्ली में हम सब लोगो का यह तसव्वुर होना चाहिये कि जो लोग यहां चुनकर आये हैं वे अपनी जिम्मेवारी के तहत अपने ख्यालात जाहीर करते हैं । मुमकिन है आपके ख्यालात या आपकी पार्टी के ख्यालात या तसव्वुरात में और अुनके ख्यालात में फर्क हो । लेकिन यह कहना कि अपोजिशन की तरफ से गैर जिम्मेवाराना तौर पर सारी चीज रखी जाती है मैं समझता हूं ठीक नहीं है । यह अेक बहुत अहम बिल है । चीफ मिनिस्टर साहब ने कहा कि जिस बिल को अिन्ट्रोड्यूस (Introduce) करके हम अेक अैसा कदम अुठा रहे हैं जिसकी तरफ हम सब को मिलकर जाना चाहिये । हम जिस चीज को तसलीम करते हैं कि यह अेक कदम है जिससे ज्यादा कुछ नही कहना चाहते । क्योंकि लैंड टु दि टिलर (Land to the Tiller) का जो नारा था असके तहत क्या आनरेबल चीफ मिनिस्टर यह कहने के लिये तैयार हैं कि जिस बिल को अिन्ट्रोड्यूस करने के बाद या जिसके अिम्प्लीमेंटेशन (Implimentation) के बाद अिस नारे को कारवायी के साथ अमल में लाया जा सकता है? सब लोग जानते हैं कि आज जो बिल पेश किया जा रहा है वह अिस मकसद के तहत पेश किया जा रहा है कि हाअुस को यह मालूम हो सके कि हमारे यहां का जो सोशल आर्डर (Social order) है वह खतम होना चाहिये । लोगो की यह मांग है । आज के समाज का जो अेकानामिक स्ट्रक्चर (Economic structure) है जिसकी बिना पर आज तक मुठ्ठी भर लोग अपने फायदे के लिये किसी बहाने से क्यो न हो रिलीजन (Religion) के बहाने से हो या किसी और बहाने से हो कानून बनाते आये हैं और अुसका फायदा मुठ्ठीभर लोग हा लेते आये जिसकी वजह से आज के समाज में यह हालत पैदा हुअी है कि मुठ्ठीभर लोग आराम से जिन्दगी बसर करते हैं और लाखों की तादाद में लोग मेहनत करते हैं लेकिन अुनकी मेहनत का मुआवजा अुनको नहीं मिलता । अुनकी मेहनत मिसअप्रोप्रिअेट (Misappropriate) की जाती है । आज का समाजी ढांचा ही अैसा है । अेक लेबर का खून अेक जमींदार या कपीटलिस्ट (Capitalist) की मारफत हो जाती है । किसी वक्त से अुसका अिस्तेमाल किया जाता है । जिस समाजी स्ट्रक्चर (Structure) को हमें बदलना है । जिसको बदलने के लिये अपोजिशन की जानिब से जो चीजें रखी गयी हैं अुन पर गौर करना चाहिये था । यह जो हमारा नारा है लैंड टु दि टिलर असको किस हद तक जिस कानून को मंजूर करने के बाद कामयाब बना सकते हैं? अेक आनरेबल मेंबर ने जो कि अुस जानिब के हैं कहा कि यह जो बिल है वह वैसा है जिसकी मिसाल सारे हिंदुस्तान में नहीं मिल सकती । दूसरे अेक मेंबर साहब ने कहा कि कायदा का अेक भी जिससे पीछे है । वे होने आना ही अुनका कोट (Quote) करते हुअे बतान की कोशिश की कि कायदा में जो लैंड रिफाम्स (Land Reforms) हुअे हैं वे हमारे जिस बिल से भी पीछे हैं । मैं आनरेबल मेंबर को बताना चाहता हूं कि कायदा के रिफाम्स को अच्छी तरह से पढें और अुसके बाद अपने ख्यालात जाहिर करें । मैं जिस पर ज्यादा जोर नहीं देना चाहता । सिर्फ पहले तीन रेक्वास्ट आपके सामने रखना चाहता हूं और फिर हमारे कानून में लैंड टु दि टिलर के मकसद को कहां तक हासिल करने के लिये योजना की गयी है अुसकी तरफ तवज्जह दिलाअूंगा ।

Art 1 The land ownership system of feudal exploitation by the landlord class shall be abolished and the system of peasant land ownership shall be carried into effect in order to set free the rural productive forces develop agricultural production and pave the way for the industrialisation of the New China

Art 2 The land draught animals farm implements and surplus grain of the landlords and their surplus houses in the countryside shall be confiscated but their other properties shall not be confiscated

Art 3 The rural land belonging to ancestral shrines temples monasteries churches schools institutions and other public land shall be requisitioned but appropriate measures should be worked out to solve the financial problems of such schools orphanages homes for the aged hospitals etc as are dependent upon income from the above land

म बताना चाहता हू कि आर्टिकल नम्बर २ और ३ म जो चीज रखी गयी ह असमे तहत हमारा कानून किस हद तक गयद करता है। क्या यो आर्टिकल में जरया ज्जी ... स ... भी दावा कर सकते हू कि किसी कद लाक की आयदाद जेन खास हद से ज्यादा जो रहेगी अगको ... करन का कोओी अितजाम अिस ... में किया है ? जो कुछ भी हो ... सो अक ... जमीन अबर जमीदार केपास है तो असको ... कॉफीस्केट (Confiscate) ... मेरि तयार क्या हमन अिस कानून के जारिये किया है ? अिसको हासिल करन के लिये क्या कोओी क्लाज (Clause) हमन अिसमें रखा है ? शायद यह कहा जायगा कि जैसा अब तक कहा गया कि हमन ... सीलिंग (Ceiling) रखा है असके अूपर जो आरीजियात होगी वह हम हासिल ... करेंग। अिस बिल के सेक्शन ५२ (सी) में तो गवर्नमेंट न ... फाज अिस्तेमाल किये ... असस गवनमेंट का असा मनशा मालूम होता ह कि वह जमीनदारों की सीलिंग से ज्यादा जमीन भी बिल से हासिल नही करना चाहत। अन्होंन अस अल्फाज अिस्तेमाल किय ह कि ... गुना फैमिली होल्डिंग (Family Holding) स ज्यादा ह असकी मेनजमेंट (Management) के तहत लेंगें। यहा पर भी मेनजमेंट के तहत ... फाज अिस्तेमाल किय गय ह और ... न का प्रयोग किया है। वे किसी हद तक आग जान के लिय तैयार ह। लेकिन it shall be taken over by the Government Government may take management असे अल्फाज को अिस्तेमाल करने के लिये तयार नहीं है। अिसक बाद काम्पेन्सेशन (Compensation) के बारे में बताया गया है। यहा लिखा ह कि गवनमेंट मे टक (Government may take)

वे कह सकते ह कि हमने अक रास्ता निकाला ह कि गवनमट जिस जमीन को लेगी और फिर काश्तकार को देव और काश्तकार लेना चाहे तो अुसको हासिल कर सकता ह किस हिसाब से काम्पेनसेशन (Compensation) देना चाहिय अुसका अुसूल नही रखा गया ह। कहा गया ह कि २ परसेंट रठ (Rent) देना चाहिय। जिस बिल से गवनमेंट का पालिसी (Policy) जाहिर हो रही ह कि गवनमट किसी लड लाड की जमीन हासिल नही करना चाहती और न अुसका बटवारा करना चाहता ह। खास तौर पर फमिल होल्डिंग और अुसके साथ साथ सीलिंग का सवाल ह। फमिली होल्डिंग को जसा कि अपोजीशन की तरफ से सुझाया गया था कि जिनकम (Income) की बसिस (Basis) पर कायम न करते हुअ अकरेज (Acreage) पर कायम कीजिय। अुन्होंने के अक आनरेबल मेंबर ने कहा कि रेवीन्यू (Revenue) के बसिस पर कायम किया जाय। म पूछना चाहता हू कि क्या डिफिकल्टीज (Difficulties) हो सकती ह फमिली होल्डिंग को कायम करने के लिय जसा कि बाद आनरेबल मेंबरो ने बताया। आज हम जानते ह कि हदराबाद स्टट म जमीन के मुख्तलिफ अजजा ह। लेकिन अुनको सामने रखते हुअ अकानामिक होल्डिंग (Economic holding) या फमिली होल्डिंग (Family holding) कायम कर सकते ह। म मिसाल के तौर पर बताअूगा कि आज जसे कि माधवराव कमेटी की रिपोट में बताया गया ह और केशव अयगार साहब ने अपना अक्सपीरिअन्स (Experience) बताया ह तेलंगाना के २४ डिस्ट्रिक्टस का सव करने के बाद कि क्या अकानामिक होल्डिंग हो सकता ह अुन्होंने बताया कि फाअीव अकस आफ वेट लेंड फिफटीन अकस आफ ब्लेक साअील (5 acres of wetland & 15 acres of black soil) जिस तरह से य जो चीजें हमारे सामने ह अुनको देखते हुअ होल्डिंग अकरेज के बिना पर कायम कर सकते ह। लेकिन क्या आप दावे के साथ कह सकते ह कि जो फैमिली होल्डिंग कायम होगा अुससे ज्यादा जमीन किसी भी जमीदार के पास नही रहेगी? यह चीज जाहिर करते हुअ मुझ बतलाना है और खास तौर पर यू पी पी और किसान मजदूर पार्टी का जो दृष्टिकोण ह अुसको म जाहिर करना चाहता हू। मराठवाड की हद तक जैसा कि कल अक आनरेबल मेंबर ने कहा कि तीस अकड जमीन फमिली होल्डिंग के लिय रखी है असा जिस आनरेबल मेंबर ने कहा ह। लेकिन अुनका ख्याल गलत है। जिधर से किसी ने नही कहा कि मराठवाड के लिय तीस अकड जमीन फैमिली होल्डिंग के लिय रहे। किसी ने अअेतराज किया कि २ अकड कहा गया था तीस अकड नही तो मुझ होने कहा कि हो सकता है बीस और तीस में कोअी फक नही ह। म मराठवाड और कनाटक की हद तक कह सकता हू कि वहा पक्की जमीन नही है तरी नही ह वहा सब ड्राय लड (Dry land) है। वहा फमिली होल्डिंग के लिये कितनी जमीन होनी चाहिय जिस पर वक आट (Work out) करने के बाद हम जिस नतीजे पर पहुचे ह कि वहा पर अक साअील (Black soil) ह जिसकी मालगुजारी अक रुपय से ढाअी रुपय फी अकड हो सकती है। मगर ढाअी रुपय से ज्यादा नही है। अगर कुछ थोडी बहुत होगी तो वह बागायत वगैरह के लिय होती ह लेकिन अैसी जमीन बहुत कम है। आपने जिस कानून में जो फैमिली होल्डिंग रखा है वह ८ रुपय की आमदनी का रखा है। मालगुजारी के लिहाज से देख तो असी जमीन में २ से २२ अकड तक का ही फैमिली होल्डिंग रखा जा सकता है। वह २ अकड से कम या २५ अकड से ज्यादा कायम नही हो सकता है। दूसरी अैसी भी जमीन

है जिसकी मालगुजारी १४ आना या १ [illegible] अगर हम [illegible] से ज्यादा ३ [illegible] का फमिली होल्डिंग [illegible] हैं। अगर वाद [illegible] मालगुजारी पर भी जमीन रहती है असका फमिली होल्डिंग [illegible] से ज्यादा [illegible] होना चाहिये। [illegible] आनरेबल मेंबर [illegible] तकरीर में कहा है कि [illegible] वेट लैंड (Wet land) [illegible] ६ अकड़ से ज्यादा फमिली होल्डिंग [illegible] कुछ [illegible] नहीं। यदि [illegible] सिंगल क्राप वेट लैंड (Single crop Wet land) [illegible] डबल क्राप वेट लैंड (Double crop Wet land) [illegible] जिससे भी [illegible] ब्लैक कॉटन सॉयल (Black cotton soil) [illegible] (Three times of the wet land) यह रेशो (Ratio) [illegible] जिससे ज्यादा [illegible] जरूरत नहीं है। तेलंगाना [illegible] जैसा [illegible] से ज्यादा कुछ नहीं [illegible] सकता हूं। [illegible] समझता हूं क्योंकि वहां हालात अब [illegible] और [illegible] भी [illegible] मालूम हुआ। जिसलिये मैं समझता हूं कि जैसा कि मैंने ऊपर कहा है अससे ज्यादा फमिली होल्डिंग रखने की जरूरत नहीं है।

अब मुझको सेल्फ कल्टिवेशन (Self cultivation) के बारे में भी अपने ख्यालात का अिजहार करना है। यह जो कानून यहां लाया गया अुसमें सेल्फ कल्टिवेशन की जो तारीफ की गयी है अुसमें अबसेंटी लैंडलार्डीज़म (Absentee landlordism) की गुंजायश रखी गयी है। और वह अपने लिये जमीन हासिल कर सकता है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर ने भी अपनी तकरीर में कहा कि आज मैं वकालत करता हूं [illegible] मेरी वकालत न चले तो मैं क्या करूंगा? तो मेरे पास यदि जमीन रहती है तो मैं कभी भी अुसे काश्त करूंगा। असी तरह और भी लोग असे हो सकते हैं कि जो आज जमीन काश्त करना आज नहीं चाहते हों लेकिन मुमकिन है कि आगे चलके वे काश्त करना चाहें। अुनके लिये अगर कोओ जरीया आमदनी का नहीं रहता है तो अुनके लिये अपनी मिलकीयतकी जमीन नहीं रहने देनी चाहिये। अक तरफ तो आप अिस कानून में अबसेंटी लैंड लार्डीज़म को खतम करने के लिये कदम अुठा रहे हैं और दूसरी तरफ अुसे कायम रखने की कोशिश की जा रही है। यह कौनसा प्रोग्रेसिव करने का तरीका है? आपके कानून में जो सेल्फ कल्टिवेशन की तारीफ की गयी है अुसमें यह कहा गया है कि जिसका मेन (Main) आमदनी का जरिया काश्त हो अुसको ही सेल्फ कल्टिवेटर (Self cultivator) कहा जा सकता है। आपने कहा है कि सेल्फ कल्टिवेशन के यह माने हैं कि नौकरों से भी काम किया जा सकता है। सिर्फ फैमिली के किसी भी अेक का अुसपर सुपरविजन (Supervision) होना चाहिये यानी कि कोई मालिक कहीं भी शहरमें रह कर यदि अपने किसी पर [illegible] व्यक्ति का मैनेजमेंट के लिये खेती पर रखता है तो आपके कानून में वह सेल्फ कल्टिवेटर कहलाता है। जिस तरह से हम अबसेंटी लैंड लार्डीज़म को खतम नहीं कर सकते हैं। जिस तरह से आपका मकसद पूरा नहीं हो सकता है। सेल्फ कल्टीवेशन की यह तारीफ होनी चाहिये कि मालिके जमीन को कुछ न कुछ जिस्मानी मेहनत करनी ही चाहिये तभी वह सेल्फ कल्टिवेटर कहा जा सकता है। और अुसका सेल्फ कल्टिवेशन में हिस्सा होना लाजमी होना चाहिये आज तो यह लोग सिर्फ फसल निकलने के बाद वहां पहुंचते हैं और फसलकी जो आमदनी होती है वह हासिल करते हैं। मालिके जमीन का मेन (Main) आमदनी का

जरिया दूसरा हो सकता है लेकिन अुसा कुछ न कुछ स फ ऱ्कटिवेशन करना चाहिये तभी वह सेल्फ कल्टीवेटर कहा जा सकता है। जिसके बिना आप अबसेंटी लैंड लार्डीझम को खतम नही कर सकते।

अब आपके जिस कानून में सेक्शन ४४ जो रखा गया है वह फमिली होल्डिंग के तालुक से है। जिसके बारे में मेरा अपना और हमारी किसान मजदूर पार्टी का क्या ख्याल है यह मै आपके सामन रखना चाहता हू। हमारा यह कहना है कि फमिली होल्डिंग अकरेज में होना चाहिये। जिस कानून म यह बताया गया है कि यदि किसी जमीन मालिक न अपनी जमीन कास्त के लिये टेनट को दी है लेकिन यदि वह खुद कल्टिवेट (Cultivate) करना चाहता है तो वह टनट से अक फॅमिली हाल्डिंग के बराबर जमीन वापस ले सकता है फिर टनट के पास जमीन रहे या न रहे। लेकिन आप जो सेल्फ कल्टिवेशन की तारीफ की गयी है अुस लिहाज से अुसको जमीन वापस लेने का हकदार नही होना चाहिये। आपके जिस कानून में आप जब तक जिसकी तारीफ नही बदलते है तबतक अबसेंटि लैंड लार्डीझम (Absentee landlordism) कायम रहने वाला है वह खतम नही होगा। आज तो जो वकालत करते है या कुछ ओर काम करते है और दूसरे तरीकोंसे भी आमदनी हासिल करते है फिर भी चाहते है कि यदि हमारे पास जाती जमीन है तो हमें अुसपर हक मिलना चाहिये और अपना यह हक वह खतम करना नही चाहते है। और अुसे बरकरार रखना चाहते है। आप भी अैसे लोगों को खतम करना नही चाहते है जो जिस तरह से जमीन रखना चाहते हैं। लेकिन खुद कास्त नही करते हैं। अक फमीली हाल्डीग तक जो कास्तकार आता है अुसको हक रहना चाहिये कि वह अपनी जमीन वापस ले।

जिसके बाद बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की जो तारीफ की गयी है वह भी ठीक नही है। खुद कास्त के लिये यदि जमीन चाहते है तो टेनट को निकाल कर भी अुन्हे जमीन देनी चाहिये। जिस बात को तो म मानता हू लेकिन यह नही होना चाहिये कि जो टनट है अुसके पास अक भी फॅमिली होल्डींग तक की जमीन न रखते हुअ मालिक अुसके पास से पूरी जमीन ले सके। जिस दफा में आपने तो कहा है कि टू टाअिम्स फमिली होल्डिंग तक की जमीन वह वापस ले सकता है। और यह भी कहा गया है कि यदि मालिक के पास पहले से कुछ जमीन है और वह ज्यादा जमीन खुद कास्त करने के लिये लेना चाहता है तो जो टनट होगा अुसके पास कमसे कम अक फमिली होल्डिंग जमीन रखकर टू टाअिम्स फमिली होल्डिंग तक की जमीन मालिक ले सकता है। आपने जिसमें यह रखा है कि जमीन मालिक के पास पहले से अेक फमिली होल्डिंग के बराबर जमीन रहे और फिर अगर वह और जमीन चाहता है तो टनट से वापस ले सकता है। यह बात सही नही है। जिसके बारेमें बाबूराव कमेटी की क्या राय है यह मै आपके सामने पढ़कर सुनाता हू।

The landlord's right of resumption of land from a protected tenant on the ground of the land being required for

his own cultivation should be subject to the following restrictions

1 If the landlord has already under his personal cultivation land equal to or exceeding the size of an economic holding determined by the Government for the local area in which the land is situated the landlord should not have any right to resume the land from the possession of a Protected Tenant If on the other hand the land under the personal cultivation of the landlord is less than an economic holding determined by the Government for the local area the landlord should be allowed to resume such an extent of land from the Protected Tenant as would be sufficient to make the land under his personal cultivation come up to the appropriate size of an economic holding of the local area

जिसमें साफ तौर से यह जाहिर किया गया है कि यदि जमीनदार के पास इकनामिक होल्डिंग (Economic holding) जितनी जमीन है तो वह टेनन्ट के पास से जमीन नहीं ले सकता है। लेकिन आपके इस कानून में तो फैमिली होल्डिंग से भी ज्यादा जमीन यदि चाहे तो ३ गुना फैमिली होल्डिंग यानी सिलिंग (Ceiling) तक की जमीन भी वह अपने पास रख सकता है और उसके लिये टेनन्ट से जमीन [illegible] ले सकता है।

दूसरी बात यह कही गयी कि [illegible] टेनन्ट के पास से जमीन लेने का [illegible] है। इसके लिये ५ सालकी मुद्दत रखी गयी है [illegible] जमीन हासिल कर सकता है। और आप यह भी कहते है कि [illegible] टेनन्ट भी जमीन [illegible] खरीद सकता है। टेनन्ट को तो यह जमीन अब साल में [illegible] रहता है। लेकिन [illegible] टेनन्ट के पास से पांच साल तक जमीन [illegible] सकता है। इसका [illegible] मुद्दा भी ठीक नहीं हो सकती है। टेनन्ट जब जमीन खरीदे [illegible] सालकी [illegible] और मालक तो ५ साल तक जमीन [illegible] सकता है। [illegible] आप टेनन्ट को जमीन दे रहे हैं और [illegible] वह जमीन [illegible] भी प्रोविजन (Provision) रख रहे हैं। इसका असर यह होगा कि [illegible] जमीन [illegible] ही नहीं।

जिसको जमीन दी जाती है वह जेनविन कल्टीवेटर (Genuine cultivator) होना चाहिये। यहां जो पोलिस अपनाया हुआ उससे [illegible] और बाद में [illegible] जनुइन कल्टीवेटर्स बेदखल हुए है। इसके लिये १ साल से ज्यादा तालीम देना मुनासिब नहीं होगा।

टेनन्टस को जमीन हासिल करने के लिये यानी परचेस (Purchase) करने के लिये जो कीमत रखी गयी है वो बहुत ज्यादा है। यह तो कीमत रखी गयी है वह रेट के २ टाइम्स रखी गयी है। यानि ब्लाक सायिल के लिये यह करीबन रेन्ट के ७५ टाइम्स होती है और ड्राय लैंड

(Dryland)के लिये ४८ टाअिम्स रेंव्हिन्यू जितनी आता है यह कीमत किस बिना पर रखी गयी है यह मैं पूछना चाहता हूं मैं यह पूछना चाहता हूं कि प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) को आज राअिट आफ पजेशन (Right of possession) तो मिल ही गया है। अब वह सिर्फ राअिट आफ प्रोपरायटरशिप (Right of proprietorship) हासिल करना चाहता है और सिर्फ राअिट आफ प्रोपरायटरशिप के लिये आप जितनी कीमत रख रहे हैं जब अेक बार राअिट आफ पजेशन (Right of Possession) मिल चुका है तो फिर राअिट आफ प्रोपरायटरशिप के लिये जितनी बड़ी प्राअिस (Price) आप किस तरह रख सकते हैं? अिसलिये मैं यह चाहता हूं कि जो प्राअिस हम रखना चाहते हैं वह ३ टाअिम्स आफ दी रेव्हिन्यू से ज्यादा नहीं होना चाहिये।

आपने फॅमिली होल्डिंग के साढ़चार गुना सिलिंग (Ceiling) रखा है और अिससे अूपर जिसके पास जमीन होगी असके पास से जमीन ली जायगी असा आपका कहना है। अिसके बारे में मैं मराठवाड़ और कर्नाटक की हद तक यह कह सकता हूं कि यदि ३ ३५ अेकड़ का फॅमिली होल्डिंग रखा जाय तो असके साढ़चार गुना यानी करीब १४ १४६ अेकड़ तक जमीन वह अपने पास रख सकता है। जितनी जमीन रखने के बाद आपके पास और जमीन तक्सीम करने के लिये कहांसे आयगी?

मराठवाड़ के जो फिगर्स हमारे पास हैं वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूं —

१९५१ ५२ में जो कुल जमीन मराठवाड़ में काल्टीव्हेट की गयी वह अिस तरह से है।

	अेकड़
औरंगाबाद	२६ ८६ ३८
बीड़	१६ २१ ५८२
अस्मानाबाद	१८ ३८ ६४४

अब जो जमीन लोगों के कब्जे में है असके भी फिगर्स आपके सामने रखना चाहता हूं

५ अेकड़ तक जमीन जिनके पास है असे लोगों की तादाद

बीड़	१८ ८१ २२७
अस्मानाबाद	१ ४ १९१
औरंगाबाद	१८ १६ ६६६

१ अेकड़ तक जमीन है असे लोगों की तादाद

बीड़	५६ ६७९
अस्मानाबाद	४१ १९ ७१
औरंगाबाद	६ ७५ ९५१

१५ अेकड और अुसके अूपर जिनके पास जमीन है अैसे लोगो की तादाद —

बीड	१ ४४९८
अुस्मानाबाद	१७ २ ५
औरंगाबाद	१८१८२८

अब हम अगर यह तसव्वुर करे कि १४ या १८५ अकड का सिलिंग रखा जाय तो न मालूम आपका लड कमिशन (Land Commission) क्या करेगा और आपके पास जमीन कहासे आयगी। बीड मे हद तक कुल जमीन १६२६५८२ अेकड ह और अिसम ही फौजी जमीन भी सामिल ह जो करीब १ परसेंट होगी। तो अिस तरह देखें तो हमारे हाथ में कोअी जमीन नही आनवाली है। अस्मानाबाद में १४३६६४४ अकड जमीन है। यह भी फिगस आप देखें तो आपको मालूम होगा कि यहा भी आपके हाथमे कोअी जमीन नही आनवाली ह। आपका जो प्राग्रेसिव्ह कानून आने वाला था वह तो कही नजर नही आ रहा ह। यह कानून आन के पहले जो पार्टिशन डिडस (Partition deeds) हुअे ह अुनका कोअी लिहाज नही रखा गया है। काश्मिर में जब अिस तरह का कानून लाया गया तो अुसके दो साल पहले जो सेल्स डीडस (Sales deeds) हुअे थे अुनको अिनव्हॅलिड (Invalid) करार दिया गया। अिस तरह की गुजाअिश आपको भी अिस कानून में रखनी चाहिये थी। १९५ में जब पहला कानून नाफिज हुआ तबसे यह कानून आन तक जो सेल्स डीडस हुअ ह अुनको भी मनसूख करना चाहिये था। तभी यह कानून अिफेक्टिव्ह (Effective) तरीके से अमल में आ सकता है।

आपन यह जो कोऑपरेटिव्ह सोसाअिटी की बेसिस पर लड कल्टीवेशन का तसव्वुर हमारे सामन रखा है मैं जाहीर करना चाहता हू कि कोआपरेटिव सोसाअिटी का हमको पूरी तरह से अिल्म हो चुका है कि वह किसी तरह से कामयाब होती ह या नही होती। लेकिन म अेक सुझाव हाअुस के सामन रखूगा। जो जमीन टेम्पल्स (Temples) या मस्जिद के तहत ह अुसको पूरी तरह से हासिल करना चाहिये। अुन लोगो के पास यह क्यो रखी गयी ह? मजहब के नाम पर अुनको क्यो पाला जाय और अुनके पास अिस जमीन को क्यो रखा जाय? जो जमीन मंदिरो या मस्जिदो के नाम पर है वहा किसी तरह से ज्यादा पदावार निकालने की कोशिश नही की जाती। और वहा असे लोग पलते ह जिनका समाज के लिये कोअी फायदा नही है बल्कि वे समाज के लिये अेक दुश्मन से हो रहे है। मैं कहूगा कि अिनकी सारी जमीन गवनमेंट को अपने हाथ में लेनी चाहिये। और गवनमेंट वहा असा अेक्सपेरीमेंट (Experiment) शुरू करें कुछ जमीन की हद तक कोऑपरेटिव्ह बसिस पर अुसको चलाने की कोशिश करे और अुसके अनुभव के बाद कोऑपरेटिव्ह सोसाअिटी या कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग को तर्जीह दी जा सकती है। अिसके सिवा अुसके लिये और कोअी चारा नही हो सकता। मेरा कहना है कि असी कोअी चीज अिस कानून के अदर नही है। अिसीलिये हम कहते है कि आपका कानून ठोस नही है। अैसी

हालत में यह प्रोग्रेसिव (Progressive) और रेवोल्यूशनरी (Revolutionary) है ऐसा किस तरह कहा जा सकता है ? कश्मीर में टेनन्सी कानून के तहत यह कहा गया है कि।

No Landholders can have more than 182 Kannals
8 Kannals equal to 1 acre

किसी तरह से आपको भी करना चाहिये था कि

No Landlord will be able to possess more than 75 acres or 100 acres

जिस तरह से ठोस चीज हमारे सामने रखते तो यद्यपि वह बहुत प्रोग्रेसिव नजर नहीं आती फिर भी हम आपका कुछ मनशा उससे जान सकते थे । आप जमीन हासिल करना चाहते है लेकिन यहा तो ऐसे अल्फाज रखे गये हैं कि जिस तरह से चाहो उनको मोड सकते है और उसका फायदा जिसको देना चाहे उसको दे सकते है। सेक्शन ५६ और ५७ में लैंड कमीशन (Land Commission) मुकर्रर करने का जिक्र है । इससे भी जाहीर होता है कि कोई लैंड पॉलिसी (Land Policy) हमारे सामने नही रखी जाती है, और न कोई असली मानो में लैंड रिफार्म (Land Reform) का बिल लाना चाहते है। आप सिर्फ चाहते है कि केयास (Chaos) हो। जिससे टेनन्ट भी खुश नही हुवे ह । जो जमीनात उनको मिली थी वह भी अब उनके पास नहीं रहेंगी । ऐसे टेनन्ट्स् को ऐविक्ट (Evict) करने का तरीका यहा रखा गया है । जिस कानून में किस तरह से सीलिंग (Ceiling) फिक्स (Fix) होगा ऐकरेज ('Acreage) पर फिक्स होगा या और किसी तरीके पर और फैमिली होल्डिंग किस तरह फिक्स होगा जिससे तीन गुना से ज्यादा जमीन किसी जमीनदार के पास नही रह सकेगी और रहेगी तो वह किस तरह से ली जा सकेगी और आज जमीदार जो टेनन्ट से जमीन हासिल कर सकता है वह जिस तरह हासिल नही करेगा ये सारी चीजें जब तक जिस बिल में नही आती तब तक यह नहीं कहा जा सकता कि यह कानून टेनन्ट को फायदा पहुचानेवाला है । वक्त खतम हो रहा है, इसलिये आखिर में मै ऐक ही चीज कहूगा । जो भी जमीन जिस बिल के तहत हासिल होगी उसका डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) करने का सवाल आयेगा । बम्बई के ऐक्ट में यह रखा गया है कि शेड्यूल्ड कास्ट और बैकवर्ड क्लासेस को प्रिफरन्स (Preferenco) दिया जायगा कीमत (Price) वगैरह के मुताल्लुक आपने जो तरीका यहा रखा है उसके साथ ऐक चीज यह भी रखनी चाहिये थी कि लैंडलेस लेबर (Landless labour) को जब आप जमीन देते हैं तो उसके पास कोई कैपीटल (Capital) नही होता । उसके पास किसी तरहके खेती के औजार नही होते । वे उसको किसी दूसरे से लेने पडेंगे या गवर्नमेंट जो मदद उसको देगी उसमें से हासिल करने पडेंगे । जो कम्पेन्सेशन (Compensation) आप हासिल करना चाहते है उसके बारे में पहले दो साल तक जमीन देने के बाद उससे कोई किश्त नही लेनी चाहिये और तीसरे साल से किश्त लेना शुरू करना चाहिये । पहले दो साल में वह किश्त देगा तो अपनी खेती में कैपीटल लगाने में उसको दिक्कत आयेगी इसलिये वह पहले दो वर्षों में आप को कोई पैसा नही दे सकता । जहां तक कम्पेन्सेशन का सवाल है, बार बार यहां कहा गया है और हमारी पार्टी का भी यही दृष्टिकोण रहा है कि सीलिंग से ज्यादा जमीन किसी के पास होगी

तो उसको एक पैसा भी कम्पेन्सेशन नहीं दिया जाना चाहिये । लेकिन अगर हम ऐसा कहे तो कान्स्टीट्यूशन (Constitution) हमारे सामने रखी जाती है । अगर कान्स्टीट्यूशन मजबूर करती है तो रेवीन्यू से १ गुना से ज्यादा कम्पेन्सेशन किसी को नहीं दिया जाना चाहिये जिससे ज्यादा देना मेरे खियाल में गुनाह समझा जायगा । यह जब तक नहीं होता तब तक लैंड टू दि टिलर (Land to the tiller) का मकसद कामयाब नहीं हो सकता और जिस बिल को किसी तरह से प्रोग्रेसिव या रेवोल्यूशनरी नहीं कहा जा सकता ।

سری جے رام ریڈی مسٹر اسپیکر قانون زرعی اراضی کے متعلق جو ترمیمی بل پیش ہوا ہے میں اوس کو بعض اہم اجزا پر تقسیم کرتا ہوں ۔ اس کا ایک اہم جز تو زر لگان کے تعلق سے ہے دوسرا دائی کاشت اور سبلٹنگ کا تعین ہے ۔ بہت سے معزز ارکان نے اس کا اظہار کیا کہ اس قانون زرعی لگانداری میں اراضی کا جو تعین کیا گیا ہے وہ بہت زیادہ ہے ۔ ایسا جو کہا جارہا ہے وہ صحیح طرح سے نہیں ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ قانون کسی مخصوص ضلع یا پرانت (प्रात) سے متعلق نہیں بلکہ اس کا اثر ملک کے ہر گوشہ گوشہ پر پڑیگا ۔ یہ صحیح ہے کہ خلکی زمین کا جو لگان ہوسکتا ہے وہ زیادہ ہوسکتا ہے اس سلسلہ میں جو تعین کیا گیا ہے اوس میں کمی ہوسکتی ہے بشرطیکہ اس قانون کا تعلق صرف خلکی زمین سے ہو لیکن یہ قانون تو پورے اراضیات سے متعلق ہے یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ زمین کی جو اراضیات مرہٹواڑی یا تلنگانہ یا مہدلے یا کرناٹک میں ہیں اون میں تفاوت ہے ۔ مثلاً تلنگانہ میں جو اراضی ہے اوس کی قیمت دو سو روپیہ فی ایکر ہوسکتی ہے لیکن بلدہ میں شاہراہ کے قریب جو اراضی ہے اس کے متعلق دعوی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ایک ایکر اراضی کی قیمت ایک ہزار روپیہ تک بھی دینگی ہے ۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ میں بڑھا چڑھا کر بیان کررہا ہوں لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ شاہراہ کے قریب کے اراضیات کی قیمت فی ایکر ہزار روپیہ تک بھی دینگی ہے ۔ محصول تو دو تین روپیہ ہوتا ہے لیکن سالانہ سو روپیہ تک بھی حاصل کیا ہے ۔ اس لیے اراضیات کے زر لگان کا تعین کرتے وقت ایسے اراضیات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے ۔ اسی لحاظ کو پیش نظر رکھکر یہ قانون بنایا گیا ہے ۔ لیکن بہت سے معزز ارکان کو یہ غلط فہمی ہورہی ہے کہ ہر اراضی کے لیے یہی زر لگان قائم کیا جائیگا حالانکہ اس سے کم بھی ہوگا ۔ لیکن میرا کہنا یہ ہے کہ یہ قانون کا منشا نہیں ہے ۔ اس میں صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ ایسے گونہ تک ہوسکتا ہے جیسے خلکی اراضی کے تعلق سے میں آنریبل ممبر کی توجہ جدول کرانا ۔ اس میں یہ کہا گیا ہے کہ چار گونہ زر لگان تک رکھا جاسکتا ۔ اس کے معنے یہ نہیں کہ ایک گونہ تو محصول کی ادائی میں چلا جائیگا باقی تین گونہ رہینگے ۔ لگان کا تعین کرتے وقت یہ تین گونہ لازمی طور پر پٹہ دار کو لے جائیگے ایسا قطعاً نہیں ہے ۔ قانون میں دفعہ (۱۲) جو مدون کیگئی ہے اوس میں صاف طور پر یہ مرقوم ہے کہ اگر کسی پٹہ دار یا کاشتکار کے مابین معاہدہ ہو اور اس معاہدہ

کے دونوں پابند ہوں اور اگر معاہدہ کی خلاف ورزی کرتا ہے اور پٹہ دار نا مناسب پٹہ
درخواست پیش کرے کہ پٹہ پہلے سے کم ہے یا پہلے سے زیادہ ہے تو اس امر پر غور ہوگا کہ
ماہین میں انہوں نے اس اراضی کا زر لگان کس قدر ادا کیا اس سے پہلے کیا معاہدہ ہوا تھا
اور اس معاہدہ کے لحاظ سے زر لگان کا تعین ہوگا اس لیے یہ کہنا کہ ہر جگہ حلقہ کیلئے
چار گونہ لازمی طور پر مقرر ہوگا صحیح نہیں ہمارے ملک میں اس سے پہلے زر لگان غلہ
کی صورت میں بٹائی ادا کیا جاتا تھا مثلاً ایک تکری اراضی کے لیے دس من غلہ
مقرر تھا بلکہ بعض جگہ اس سے زیادہ بھی ہوا تھا جو سب کے لیے نقصان دہ تھا
اس کا لحاظ کرتے ہوئے زر لگان کی ادائی نقد کی شکل میں تعین کرنے کے لیے پروویژن
(Provision) رکھا گیا ہے جس کے تحت دفعہ (۳) میں جنس کے پٹہ کا اختیار دیا گیا
ہے کہ وہ اگر اس امر میں سہولت سمجھے کہ جوکہ نقد فراہم نہیں ہوسکتا اس لیے
جنس کی صورت میں ادا کیا جائے تو وہ جنس کی صورت میں ادا کرسکتا ہے یا اگر نقد کی
صورت میں ادا کرنے میں سہولت ہو تو نقد میں بھی ادائی کرسکتا ہے یہ اختیار ٹیننٹ
کو دیا گیا ہے اور ان ہی رولز کے پیش نظر زر لگان کا تعین کیا گیا ہے جو موجودہ
حالات کے لحاظ سے انتہائی موزوں ہے

لیکن اگر کہیں فی الواقعی زیادہ زر لگان مقرر ہو رہا ہے تو تعین کرتے وقت اس کا
بھی لحاظ کیا جاسکتا ہے دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں کہا گیا ہے کہ زمین کیلئے پندرہ
گنا زر لگان کے مساوی قیمت ادا کرنا چاہیے بادی النظر میں یہ پندرہ گنا زیادہ معلوم
ہوتا ہے لیکن اگر اس سلسلہ میں کافی تحقیقات کی جائیں تو معلوم ہوگا کہ یہ زیادہ
نہیں فرض کیجیے ایک حلقہ زمین کا محصول تین روپیہ ہے تو اوس کا چار گونہ دو روپیہ
ہونگے اس لحاظ سے پندرہ گنی بیس روپیہ اس حلقہ زمین کی قیمت مقرر ہوگی لیکن
یہ پندرہ گونہ کا جو تعین کیا جا رہا ہے وہ لازمی نہیں ہے دفعہ (۶) میں صاف طور پر
یہ مرقوم ہے کہ پندرہ گونہ یا پانچ گونہ تک ہوسکتی ہے جہاں لفظ تک ہے اس سے یہ مراد ہے
کہ پٹہ دار کو مقروض مولدار سے زیادہ سے زیادہ اتنی رقم ہی دلائی جاسکتی ہے کہا جاتا
ہے کہ یہ رقم زیادہ ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ رقم اوس صورت میں زیادہ ہوتی جب
کہ وہ رقم مولدار کی جانب سے یکمشت پٹہ دار کو ادا کیجاتی ہمارے سٹیٹ کا یہ حال
ہے کہ وہ بہت غریب ہیں یکمشت پٹہ دار کو یہ رقم ادا نہیں کرسکتے اس لیے قانون
میں اس کے لیے یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ وہ دس اقساط میں آٹھ سال کی مدت میں
ادائی کرسکتا ہے اگر اس سلسلہ میں ہمارے اقساط کے یکمشت رکھا جاتا تو میں کہہ
سکتا کہ پندرہ گونہ قیمت جو رکھی گئی وہ گھٹادیے جانے کے قابل ہے لیکن ایسا نہیں
ہے ہمارا مولدار چونکہ غریب ہوتا ہے اس لیے وہ یکمشت یہ رقم ادا نہیں کرسکتا البتہ
آٹھ سال کی مدت میں دس اقساط میں ادا کرسکتا ہے اقساط کے مقرر کرنے کا مقصد یہ
ہے کہ مولدار کو پٹہ دار کی رقم ادا کرنے میں سہولت ہو اور وہ اس سہولت سے فائدہ

اٹھائے ہوئے ہیں کہ مالک ہے اس کے علاوہ اس کے لیے یہ سہولت بھی رکھی گئی ہے کہ فصل کے تلف ہو جانے کی وجہ سے یا قحط سالی کی وجہ سے اور کسی وجہ سے اگر وہ پیداوار حاصل نہ کر سکے اور گورنمنٹ اوس کے حاصل کی معافی عطا کر دے تو وہ شرط بھی جو پٹہ دار کو دو سال کے اندر ادا کرنی ہے وہ بھی ملتوی کر دی جائے گی گویا یہ سال کی مدت میں ایک اور سال کا اضافہ ہو جائے گا اس طرح معلوم ہوتا کہ پٹہ دار کو جو رقم ادا کرنی ہوگی وہ ایک دم میں لگان کا دس گنا ادا نہیں کیا جا سکتی اس طرح قولدار پر ادائی کے سلسلہ میں زیادہ بار نہیں ڈالا گیا اس لیے وہ قولدار کے حق میں موجب حق تلفی نہیں ہو سکتی

اس کے بعد دائی کاشت کے لیے اراضیات حاصل کرنے کا مسئلہ ہے اس کے متعلق بھی بہت سے معزز ارکان نے اعتراض کیا ہے میں صاف کر دینا چاہتا ہوں اس سلسلہ میں ایک مثال دیکر بتاؤں گا فرض کیجئے کہ ایک پٹہ دار ہے جس کے نام ایک ہزار روپیہ حاصل والی زمین کا پٹہ ہے لیکن فرض کیجئے کہ ایک ایکر اراضی بھی اوس کے قبضہ میں نہیں ہے اور یہ شخص جو ایک زمانہ تک شہر میں رہا ہو تغیرات و حالات کی وجہ سے اپنے موضع میں آکر رہنا چاہتا ہو اور اپنی زندگی بسر کرنا چاہتا ہو تو کیا اوس کو یہ موقع نہ دیا جانا چاہیے کہ وہ موضع میں رہکر وہ اپنی روزی حاصل کرے جو شخص اپنی اراضی کا ایک ہزار روپیہ محصول ادا کرتا ہو اگر اوس کو خود اپنی کاشت کے لیے ایک ایکر اراضی بھی نہ دیا جائے تو وہ پٹہ دار کے حق میں بہت بے انصافی کا موجب ہوگا اس لیے پٹہ دار کو اراضی واپس دلانے کے لیے بھی قانون میں گنجائش موجود ہے اور اس طرح کی اراضی واپس کرنے میں قولدار کو کوئی اعتراض بھی نہیں ہوتا قانون میں صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ جو پٹہ دار ایک ہزار محصول والی زمین کا مالک ہے لیکن اوس کے قبضہ میں ایک ایکر بھی زمین نہیں ہے تو ایسی صورت میں دائی کاشت کے لیے وہ پٹہ دار، قولدار کو بیدخل کر سکیگا اور ایک فیملی ہولڈنگ (Family holding) کی حد تک یعنی (۸) روپیہ کی حد تک لگان دینے والی زمین کو وہ اپنے لیے حاصل کر سکیگا اس سے زیادہ زمین حاصل کرنے کا اختیار اوس کو نہیں دیا گیا ہے البتہ اگر (۸) روپیہ لگان دینے والی زمین حاصل کرنے کے بعد وہ دوسری فیملی ہولڈنگ کی حد تک بھی زمین حاصل کرنا چاہتا ہے تو اوس وقت یہ دیکھنا لازمی ہوگا کہ جس ٹننٹ کو وہ بیدخل کرنا چاہتا ہے اوس کے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ (Basic holding) ہے یا نہیں لیکن اگر یہ معلوم ہو جائے کہ جس ٹننٹ کو وہ بیدخل کرنا چاہتا ہے اوس ٹننٹ کے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ سے کم اراضی ہے تو باوجود اس کے کہ پٹہ دار ایک ہزار روپیہ محاصل ادا کرتا تھا اور جو محض برائے نام پٹہ دار تھا اوس کو ایک ایکر زمین بھی نہیں مل سکیگی گویا جیو اور جینے دو ، کی پالیسی کے تحت یہ قانون مدون ہوا ہے کہ پٹہ دار اور قولدار دونوں بھی زندہ رہیں اگر کوئی پٹہ دار

ک لی ہولڈنگ حاصل کر لے کے بعد دو ی لی ولڈنگ کی حد تک بھی حاصل
کرنا چاہتا ہے تو(۲) رو آمدنی د ے ولی ر ں کی مک ہولڈنگ کاشتکار کے قبضہ
یں چھوڑا جا ص کا ا جائے ئد ہ دا مک ہولڈنگ اور وسری لی ہولڈنگ
کے علاو ی لی ہولڈنگ تک بھی ارضی حاصل کرا جاتا ہے و وس وب ہ
دکھا جائیگا کہ ب کے قبضہ میں ایک ملی ہولڈنگ موجود ہے اگر ایک لی
ہولڈنگ کی حد تک اراضی کاشتکار کے قبضہ میں نہیں ہے تو پھر ایسی صورت میں ہ دار
دو ملی ہولڈنگ سے زیاد رضی ولدار سے حاصل نہیں کرسکیگا البتہ گر کسی کاشتکار کے
قبضہ میں ایک لی ہولڈنگ سے زیاد اراضی ہے و ہ دار بسری ملی ہولڈنگ تک
بھی اراضی واپس حاصل کر سکیگا مگر اسکے بعد کسی صورت میں بھی ایک ایکڑ اراضی
بھی و زائد حاصل نہیں کر سکیگا اس سے ہ ہوگا کہ و شخص جو تک زمانہ میں ہزاروں
روپیہ منافع حاصل کیا کرتا تھا اب ای خوشحال زندگی بسر کرنے کیلئے سب کے قبضہ
میں بیسک ہولڈنگ (Basic holding) کی حد تک اراضی چھوڑ کو خود
کے لیے ایک فیملی ہولڈنگ کی اراضی حاصل کرلیگا گویا یا ہا (۸ ۱ ٦٦) رو ہ سے
زائد آمدنی دینے والی اراضی اوس کے قبضہ میں نہیں ر ہنگی یعنی اگر سمجھئے و ایک ہزار
روپیہ کا ہ دار ہے لیکن (۸ ٦٦) روپیہ منافع دینے والی اراضی ہی اوس کے قبضہ
میں ر ہنگی کیا ا ا بھی پ ہ داروں کو د ا مولداروں کے حق میں سختی کا باعث ہوگا ؟
میں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکو سختی کہا جائے تو ہ ایک نا انصافی کی بات ہوگی
نا وں پ ا لے وقت ہم تو ہ دیکھنا چاہیے کہ ایک خاص طبقہ ہی اس مملکت کا شہری
نہیں ہے صرف ب ہی ہمارے ملک کا شہری نہیں ہے بلکہ اس ملک میں بسنے والا
ہر طبقہ ہمارا شہری ہے اس لیے ہر شخص کے حقوق کی نگہداشت حکومت کا فرض ہے
سب کچھ قیمت تو ا اور پ دار کو ا ی اراضی سے کچھ بھی منافع حاصل کرنے کا موقع
ہ د ا نا انصافی ہوگی اسلیے اگر (۸ ٦٦) کا منافع دینے والی اراضی ہم پٹہ دار
کے لیے چھوڑ رہے ہیں و میں سمجھتا ہوں کہ و اج کے حالات میں پ ٹ کے حق میں
سختی کا موجب نہیں ہو سکتا

اس کے بعد میں ہ عرض کرتا ہے کہ اس قانون کا منشا ہے کہ کوئی اگلے سے
بڑا پ ہ دار (۲) سو روپیہ آمدنی دینے والی اراضی سے زیادہ کسی صورت میں بھی اپنے
قبضہ میں نہیں رکھ سکتا لیکن اوس کے ساتھ ہ بھی شرط ہے کہ اوس کے پاس جلے سے
یں گا فیملی ہولڈنگ کی حد تک اراضی قبضہ میں ہ ہو جو سلنگ اس سلسلہ میں
مقرر کیگئی ہے اوس کو کسی صورت میں زیادہ قرار نہیں دیا جاسکتا بعض پٹہ دار ایسے
ہیں جن کے قبضہ میں ( ) ( ) ہزار روپیہ منافع دینے والی وسائل موجود ہیں اور وہ
لوگ جاتے ہیں یا باقاعدہ طریقہ زراعت کے تحت کاشت کررہے ہوں اور ٹریکٹرس وغیرہ استعمال
کررہے ہوں یا کسی اور طرح پر دائی کاشت کر کے دس ہزار روپیہ منافع حاصل کررہے

ہوں ۔ ہمارے قانون کا منشا اس سلسلہ میں یہ ہے کہ ایک طرف تو ایک ہی شخص کے
قبضہ میں ہزاروں ایکڑ اراضی نہ رہے اور دوسری طرف ان لوگوں کے پاس ایک
ایکڑ اراضی بھی نہیں ہے وہ ان کے پاس آئے ۔ حصہ میں آتی ہی نہیں انہیں زمین ملے
ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ جو شخص کئی سو یا ہزاروں کا مالک رہا ہے وہ اب بھی
ان ہزاروں ایکڑ کا مالک باقی رہے ۔ اور ان کے متعلق یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے پیش
نظر صرف زمیندار ہیں ۔ یہ میں سمجھتا ہوں بالکل غلط ہے ۔ آپ ہمارے مقاصد کو اچھی
طرح سے سمجھ لیجئے ۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سب کو زیادہ سے زیادہ فائدہ
حاصل ہو تو دوسری طرف زمینداروں کو بھی زندگی بسر کرنے کا موقع دیا جائے ۔ اس لیے
ہم نے مانا ہے کہ یہ جو (۳۶) روپیہ ادنیٰ دینے والی اراضی کی حد تک ان کو
رکھنے کی اجازت دی ہے ۔ اس سلسلہ میں یہ اعتراض کیا گیا کہ جو ۔ اس
دفعہ میں رکھا گیا ہے اور اسی وجہ سے بعض لوگ جائز فائدہ اٹھا سکیں گے ۔ خاص طور
پر قانون دان حضرات نے یہ کہا کہ ان لوگوں نے مثال جیسے اعتراض اٹھایا ہے ۔ اسے ا
ہر صورت کے لیے قطعہ میں نہیں رکھا جا سکتا ۔ ایسی صورتوں میں رکھا گیا ہے جہاں زمیندار
میں غلط استعمال ہو رہا ہو یا پرونڈ کسی قسم کی دوسری چال جاری ہو ۔ اس سے ان لوگوں
کی ہمت افزائی ہوگی جو زراعت میں کافی دلچسپی لیتے ہیں ۔ اس میں مہارت حاصل
کر کے پیداوار میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں ۔ لیکن جو لوگ زمین اپنے قبضہ میں رکھ کر
معمولی طور پر بھی پیداوار حاصل نہیں کر سکتے ان کو اس قانون سے کچھ فائدہ نہیں
ہوگا

ہم نے (۳۶) روپیہ کی سیلنگ لگائی ہے گویا ماہانہ تین سو روپیہ آمدنی والے
ایک خاندان میں اگر پانچ اشخاص ہوں تو فی کس (۶) روپیہ ماہانہ پڑتے ہیں ۔ میں جناب
سے یہ ادباً عرض کروں گا کہ یہ آمدنی اس خاندان کے لیے کس قدر کم ہے ۔ جو شخص ایک
خوش حال زندگی بسر کر رہا ہو جو اپنے بچوں کو یونیورسٹی اور کالجس میں بھیج کر
تعلیم دلوا رہا ہو ان کے معیار زندگی کو اس قدر گرایا نہیں جا سکتا کہ صرف سو روپیہ بھی
ان کی حالت بد ہو جائے ۔ لیکن آپ کی مرضی تو ایسا بھی نہیں چاہتے ۔ وہ تو
زیادہ سے زیادہ ہر چیز مقرر کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر یہ سیلنگ مقرر کر دی جائے تو پھر بیس
یا تیس روپیہ ہی آمدنی رہ جاتی ہے اور اس آمدنی میں کوئی شخص زندگی بسر کرنے کے
قابل نہیں رہتا ۔ آج باہر کے لوگ یہاں سے ہزاروں روپیہ منافع حاصل کر رہے ہیں لیکن
یہی منافع جب ہم یہاں کے لوگوں کو دینا چاہتے ہیں تو اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے
کہ یہ نہ دیا جائے ۔ اگر ایسا ہو تو پھر ملک میں کیسے خوشحالی پیدا ہو سکے گی ؟ اس لیے
باہر کے لوگوں کو جو ناجائز منافع ہمارے ملک سے مل رہا ہے وہ بند کر دیا جانا چاہیے
اور یہاں کے لوگوں کو ان کی محنت کا کافی معاوضہ دیا جانا چاہیے ۔ اس چیز کو پیش نظر
رکھ کر ہم نے اپنے قانون میں (۳۶) روپیہ کی سیلنگ مقرر کی ہے جو ایک خوشحال

خاندان کے لیے کافی نہیں ہوسکتی البتہ وہ زندگی بسر تو کرسکتا ہے۔ خوشحال زندگی
کے معنی یہ ہیں کہ اگر بیماری آئے تو اوس کا معالجہ کیا جاسکے اپنے بچوں کو خاطرخواہ
تعلیم دلا سکے اون کی شادی بیاہ کرسکے کیا تین سو روپیہ ان تمام اخراجات کیلئے کافی
ہوسکتے ہیں ؟ ہمارے ملک میں جو شخص پہلے دس دس ہزار روپیہ تک آمدنی حاصل
کرتا تھا اب اوسکی آمدنی کو تین سو روپیہ ماہانہ سے بھی کم کرکے اوسکے معیار زندگی
کو اور بھی گرانا صحیح نہیں ہوسکتا۔ تین سو روپیہ کی جو سلنگ مقرر کیگئی ہے وہ
تو اول ہی بہت کم ہے لیکن اگر اوس سے بھی کم کردیا جائے تو ایسے لوگ جو زراعت میں
دلچسپی لیکر اوس کی پیداوار کو بڑھانا چاہتے ہیں ان لوگوں کو اس میں مہارت حاصل
ہے انہیں اس کا موقع نہیں رہیگا کہ وہ اس کام میں دلچسپی سے حصہ لیں اور ملک کی
پیداوار بڑھائیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ لوگ زراعت کا پیشہ ترک کرکے دوسرے
پیشوں کی طرف راغب ہوجائینگے زراعت پیشہ لوگوں کو بھی اپنے لڑکوں کو تعلیم وغیرہ
دلانے کا موقع دیا جانا چاہیے لیکن کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ تین سو روپیہ
کی آمدنی میں کیا وہ شخص اپنے بچوں کو تعلیم دلاسکیگا ؟ کیا وہ اپنے بچوں کے یونیورسٹی
اور ہائی اسکولس اور ہاسٹل کے اخراجات وغیرہ کو برداشت کرسکیگا ؟ ہم نے یہ سمجھکر
کہ تین سو روپیہ میں وہ کسی نہ کسی طرح اپنی زندگی بسر کرہی لیگا یہ قانون بنایا ہے
اگر اس سے بھی کم آمدنی اوس کے لیے رکھی جائیگی تو وہ اوس کے حق میں بہت
سختی ہوجائیگی قانون کا منشا یہ ہے کہ جو اور ے و کی پالیسی اختیار کیجائے
ایک شخص کو جینے کا موقع دیکر دوسروں کو تباہ نہیں کیا جاسکتا قانون کسی ایک
طبقہ کے لیے نہیں ہوتا اوس کا اطلاق ملک کے تمام طبقات پر ہوتا ہے ایک شخص کو
ترجیح دیکر دوسرے کو پیچھے نہیں کرا جاسکتا ان تمام حالات کا لحاظ کرتے ہوئے
یہ ترمیمی بل پیش کیا گیا ہے جو ایک بہت ضروری بل ہے یہ بھی اگر لگان وغیرہ کے
متعلق کچھ اعتراضات ہوں تو سلکٹ کمیٹی (Select Committee) میں جہاں
اس قانون کو غور کے لیے بھیجا جائیگا غور ہوسکتا ہے اگر فی الواقعی زر لگان زیادہ معلوم
ہو تو کمی کیجاسکتی ہے بہت سے لوگوں کو یہ شبہ ہے کہ زر لگان زیادہ مقرر
رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے رعایا کو نقصان ہوگا اور پٹہ دار آخری حد تک رقم حاصل
کرلیگا وغیرہ وغیرہ ان امور پر سلکٹ کمیٹی میں غور ہوسکتا ہے لیکن بعض اس ایک
ادھ ے کی ا ر ورے وں کے متعلق یہ کہ یہ پٹہ داروں کو محفوظ کرنے کا
قانون ہے مولداروں کو بےدخل کرنے کا قانون ہے اس طرح کے الزامات بالکل غیر صحیح
ہے کسی قانون میں کہ جہاں تک ہیں اوس کے متعلق تو ہمارے مخالف بھائیوں کے تعمیری
مشورہ پر غور نہیں کرتے ہمیشہ خرابیاں ہی ڈھونڈنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں میں
اون سے یہ اپیل کرونگا کہ اس قانون میں کیا بھلائی ہے کون سے اچھے اقدامات کیے گئے
ہیں کم از کم وہ ان کی تعریف تو کریں ا و ں بعض کہتا کہ یہ زمیندارانہ
قانون ہے پٹہ داروں کی حفاظت کرنے والا قانون ہے غیر صحیح ہے یہ امر بھی مسلمہ

ہے کہ کی قانون ہو ر کے لیے کل ود ہیں ہوا ذ ا ہ لاب راہ کے
ہ ہ ہلی کی ہے گ ہ اوم و ہ اس قانون سے وگ ناجائر فائد
ہار ہے ہی کے ہر ہے دی صاں ح را ہے و ما ر ہاپ کے
ہ کہ کے کی ہ ہ لاب و ہ ں ر نے وے ہو ل لا گ ہے و الکل
صحیح ہے ا ں رون کی ہ ا س ں ا کہ کا ہاروں کے وں کو ر
سے را ہالت ہے کی ہے ذ ہ کا ہاروں ذ اس سے ہ ں ہے ر
ں ہیں و ہ ذ ی و ہو مصان ہو و ہوا ہے اکی س سے وگوں کی بھلائی
ہوئی ہے ہم و دکھ ے ں قانون سے اد الہ و اہیں

ان ہ لاب کے ہ ں ر ں ررار ں ا لی سے ر و ہ ل ک ہوں کہ
و ان ا ں اس رن اور ی م کی م ا ں س ہ لا ں

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Half Past Five of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

శ్రీ శ్రీ యత నరసింహా వు (ఖ)

స్పీకర్ ర

[illegible] Tenancy and Agricultural Lands Act ... నవరణ రూపంలో ఈ బిల్లు తీసుకు రా ... ప్రశ్న ... భాగాలు కలిగిస్తామని చెప్పుకు ఇక్కడ ... దృష్టి పెట్టుకొని ... Angle ... కొందార్ల దృష్టి ... బిల్లును తీసుకు ... అని ఎవరూ చెప్ప ... పెంచిన ... ఎప్పటి కప్పింపదు ఈ బిల్లు ప్రవేశపెట్టినప్పుడు ... దృష్టితో ఆలోచింపగలరని ... దురదృష్టవశాత్తూ ముందుగా నేనొక విషయం చెప్పదలచాను ... ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టిన బిల్లు తెలుగుభాషలో (Translation) ... దానికి ఫలితంగా ఈ బిల్లును ... Translation ... చూస్తే కష్టం ... ఈ బిల్లు ... అర్థమౌతుంది గాని ... Optional ... ఈ తెలుగు Translation ... అర్థం కాదు ... తప్పు ...

వి డి ఉన్నది అం వర్ణనాతీతము ఉ ర బ కట వ ని ను న తి పట్ట
భూమి అని ఉన్నది ఈ ధ మి ఇ తవరక మ రె ప్ర త ఎ రా లేదు
ఇ క ట ఎ స్థనా ఉన్నదని ల వ త సేను వ్రం ఇ ష బిలులో కూాతి
భూమిధ మునాఫ ౧ ఒ టు మునాఫ అని ఉన్నది అయి చు ౧ ట ఉన్నది
ఎవికిం ని ఇ త ఈ ఉన్నవాడు ఇ గి ష ని వాళ్ళ ఆలు మీద ఆ ర మాటా ఈ
వాళ్ళకు మీ అరియద ట రు తెలుగును ఆధా ు ని మ ఇ ఎ క్కు చిక్కి ం
చే ఇ ఎ ం Autl o ty అని వాడి వ కులో
ట్టుకొన్నారు ఈ Tra slat on మాత ర ఇ ఓ డి క సే ఆ లు
బిలు విషయాని వహా ను

లు తి త్తుణ చట్టం లో లుంద రుక న్ని మాముల గు చి ట వెరయి చద
ం స్వాములకు ఇవ్వాలని భుత్వ నిర్ణయి చిన లు కు త అమల
ఉన్న లు ట ను పోల్చి హా లుం ద ర క కలు తో ం లేద మన చూ లు
తాము ఖు భూము కు నాలు రెట్లు వ కొగుణా ఎ ఇవ్వాలి ఇ క్కు
భూము ఆవ ఇ భూములు అదే సేమో నల ఎ తి మట్టి ప మి ఆ ట (చీఫ్ మినిష్టరు రు
తరువాత చెబుతారు) ఇ చూమి అయిదు ఇవ్వాలని ఉన్నది రట న ము కు ఆనా
పుల ద ఉన్న వాట. శి. క. నాలుగు టు ఇవ్వాలి ఇతర రువుల ద ఉన్నవాటకి
అయిదు టు ఇవ్వాలి డి లో (Claus) ఉన్నగ డి ం నిల
ఈ వ్వన ఉరూ ఇ వి వి వాట పేరు లు టు నిరయిసా క ర భుత్వ
ఎ విధ మునాఫా త గి చినద మనము తెలుసు వల న ఆవ ర ద డి మనకు ఆ ను
భుత్వ ధృ తో చూచినప్పట ని మనకు ప్ప గపడం ఎ టే ర న డు త
బిల్లుద్వారా లుదార్లకు విద్ధతి లు ంటు ఇ తకు ము దు అం ప్ర రయుల ఎమాత్ర
వు కవ అయ్యే రు ఎం తే భుత్వాని రిప ర్టు ఇ చ ం నిలో సక గర్భాలం
ఇవ్వబడిన సాక్ష్యాలను ట తేలడేమ టే మ వ్వడాలో మునాఫలు చ మి శిసు రేటుకు
ట్ట వు ఆ కన్నా చుమధ క గా ఉన్నాయి తె ఇ లో భు మి శిసు టు కట్టున్నర
ట్లక టే అధిక లేవు (౫) ఆ రిపోర్టును ఆధా ర చేసుక చూ కట్టున్నర
కన్నా ఎక్కువ టు లేదు ఇక్కడ దరు మిత్రులు మాట డుతూ తెల
వ్వమా యదన్నారు అక్కడ ఉన్న ట్లు ఎమిట? నుత్వ వ రు వాటని) విగ
చూచ్చేసా రు? లు టు ఎవిధ చలి ని వి్ద్శ చ బడుతోంది? తెల గాణా
ప్రా త లో చూచినట్లయితే నాకు తెలి న త మట్టుకు కతి ఎక్కువ భూమి ౧౧ రూపాయల న డి
౧౫ రూ వరకు శిసు వున్నది ప్రభుత్వ ౧౧ × ౫ ౫౫ గ యుకు ౧ × ౫ ౯౦ వరక
త వి తి మునాఫా చెల్లి చ వి నిర్ధ ర్ధిస్తో డి ఇ తవరకూ మాత్రా కాల్లో తల
ఎక్కువ భూమికి ఒ ఇ హా యు చి ర హా వరక మునాఫాలు ఉన్నవి ఇప్పుడు ధాన్యమునక
ప్రభుత్వ చెల్లిస్తున్న ధర ర కార చూచిన ఎడల ఒ హా మునాఫా ఆ టే ౪౦ రూపాయలు
ర ఇష్కా ఆ మునాఫా ఆ టే ౬౦ రూపాయలు చెల్లిస్తున్నారన్నమాట కాని ఈ బిల్లు ద్వా

Hjlc lI l
Ag cutu lI l (A l
n l) B ll 1)r3

వారు ౦ రు

ఆధిక గా

వాటని

హాస్యాము డి

ఈ పద్ధతుల సమ

ఎర్పడుచుండి ది

ఉన్న ప్రాంతం అనుకొనే ఖమ్మం, మధిర కొంటి వరగ ద్దు తాలూకాలలో టాటా రెండు ... అమ్ముడుపోయిన భూములు ఎక్కువ తెలంగాణ యే గాక స్టేటు మొత్తం మీద ఎక్కడ చూసి నప్పటికి ఎకరం ఒకటికి 1,500 రూపాయలు రైతుమీద ఎ వ్రు చాలా ఎక్కువ భుక్తికి రూ 100 నుండి 200 లు కూడా చా ఎక్కువ భుక్తి మా వద్ద ఎకర ... రూ లు నల్లగొండలో రూ 50 ల వరకు ఉంది కాని ప్రభుత్వం 60 రూపాయలు నష్టపరి మన్ను కౌలుదారే చెల్లించాలని నిర్ణయించారు రేగడి అయితే 200 రు లు చెల్లించ వలసిన భార కౌలుదారు మీద మోపుతోంది

బజారు రేట్లు కంటే ఎక్కువ ధర నిర్ణయిస్తూ Protected tenants ఇవ్వాళ్ళ యిలా చెల్లించాలని యీ బిల్లులో సూచించడ ద్వారా ఆ ద రణ కాగుచేయుడి ? ప్రభుత్వ పూర్వము డి గాని కౌలుదార్లను కాదు

ఇక సీలింగ్ విషయం—కుటుంబంలో స్వంత సేద్యం అనే పేరుమీద బేదఖలీలు ఎక్కువ పోతాయి తెలంగాణాలో కాంగ్రెసు మిలిటరీ కాంపౌండ దానిని ఆసరగా చేసుకొని భూస్వాములు సాగించిన ఘాతుక చర్యలు అందరికి తెలుసు దానిని ఎదుర్కొని ఎ రాడిన రైతు ఉద్యమం వల్ల వారి చర్యలు కొంతవరకు తగ్గినప్పటికి వారు చాలా బేదఖళ్ళు చేశారు

ఇవాళ్ళ ప్రభుత్వం యీ బిల్లు మనముందు పెట్టింది ఈ విషయాలు మాకు తెలియవని మహారాష్ట్రులు పదే పదే చెబుతున్నారు తెలంగాణాలో భూస్వాములు ఎద్ద ఎత్తున బేదఖలీలు జరిపి కౌలుదార్లకు ఎంతో అన్యాయం చేశారు. పోలీసు చర్యానంతర పోలీసుయొక్క అండతో యీ బేదఖలీలు చేపారు అనేక కుటుంబాలవారికి భూములు లేకుండా చేయడం జరిగింది పెంకొండి ఎకరాలు, లక్షలాది రూపాయలకు భూస్వాములు అమ్ముకొన్నారు ఎప్పుడైతే ముఖ్య మంత్రిగారు మేము బిల్లు తేబోతున్నాము రూ 3,600 లు కన్న పై ఆదాయి గల భూమిని మేము సుంకా ఉంటాం అని ఢిల్లీలో ప్రకటించారో అప్పుడే భూస్వాములకు చురుకు పుట్టింది పెద్ద ఎత్తున బేదఖలీలు చేసి అమ్ముకొనుటయే గాక అనాదిగా సమిష్టి కుటుంబాలుగా ఉంటున్నవారు విడిపోయినట్లు కాగితాలు వ్రాసుకొని రిజిష్టరీలు చేయించు కొన్నారు ఈ బిల్లుద్వారా కౌలుదార్లకు ధొరకు కలిప హక్కులను సర్వనాశనం చేయడానికి కుట్రలు పన్నారు సమిష్టి కుటుంబాలు కృత్రిమంగా విభాగాలయినట్లు కాగితాలు పుట్టించడం జరిగింది ఈ బిల్లులో స్వంత సేద్యానికి గాను కుటుంబములోని ప్రతి వ్యక్తి 4 ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు కౌలుదార్లను నిరభ్యంతరంగా తొలగించవచ్చని ఉంది దీనితోబాటు విడిపోయిన కుటుంబం కృత్రిమ విభజనలు రుపు కొనివున్నప్పటికి ప్రతి కృత్రిమ కుటుంబానికి మూడు ఫామిలీహోల్డింగ్సు వరకు బేదఖలీలు చేయవచ్చును దీనిని ఆధారంగా చేసుకొని ఆ భూములు ఏ పరిస్థితిలోనూ పోకుండా గుంజు కొని కౌలుదార్లను భూమి లేనివారినిగా చేయుటకు పన్నాగాలు పన్నారు దీనికొరకే యీ బిల్లును తెచ్చారని ఇక్కడ పదే పదే చెప్పుట జరిగింది వాస్తవానికి పరిస్థితులు ఈలా విధంగా ఉండగా ప్రభుత్వం యీ బిల్లును ఏమని తెచ్చింది ? పెరువస్థ కుటుంబాలలో ప్రతి కుటుంబంలోనూ మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు వరకు బే దఖలీలు చేయవచ్చును

[illegible] ఆదేశాలు [illegible] వ్రాశారు
కూడాపే [illegible]
[illegible]
ఉంది సమ్మె [illegible]
అవకాశం ఉండే [illegible]
[illegible]
కాకుండా [illegible]
రాజని [illegible]
ప్రభుత్వ [illegible]
పరిశ్రమా [illegible]
[illegible]
[illegible]
పరిశ్రమల [illegible] గ్యారంటీ [illegible]
ప్రభుత్వ [illegible] అన్యాయమ్ములు [illegible]
[illegible] భూమిలనివ్వ [illegible] కానుకొన్ని [illegible]
ఎడం [illegible] భూమి [illegible] పెట్టుతున్నారు [illegible] విధంగా రైతులతో
చెలగాటలు ఆడుకునే పచ్చుండుకు ప్రయత్నిస్తున్నారు [illegible] రాగము [illegible] ఏర్పడానికి
ఈ బిల్లు తయారుకాలేదు

మూడు భూమిలీజ్ హోల్డింగ్స్ [illegible] భూస్వామికి అవకాశం ఉంది కౌలుదారు
[illegible] భూమిలీజ్ హోల్డింగ్స్ [illegible] అర్హుడు [illegible] స్వంతం కలుపుకొని
కౌలుభూమిని Property [illegible] హోల్డింగ్ [illegible] వరకు [illegible]
[illegible] అవకాశం [illegible] ద్వారా [illegible] భూమిలీజ్ హోల్డింగ్స్‌పైన
కౌలుదారు దగ్గర ఉన్న కౌలు [illegible] మరొకరికి [illegible] రేటుకు
భూస్వామి అమ్ముకోవటానికి మన కాంగ్రెసు ప్రభుత్వ యీ బిల్లు ద్వారా అవకాశమిస్తోంది
తెలంగాణా ఉద్యమం తర్వాత గూ స్వాములు మునాఫాలు పెట్టి [illegible] బక్కోగితో
తేరు మునాఫాలు వసూలు చేసుకోలేని స్థితిలో గూ స్వాములున్నారు రైతులు [illegible]
వసూలు చేసుకోలేకుండా వున్నారు ప్రభుత్వం భూస్వాములకు అండగా వుండి వాళ్ళకు మునా
ఫాలు వసూలు చేయడానికి వాళ్ళవి భూములు అమ్మిపెట్టడానికి గ్యారంటీ పెట్టి వాళ్ళ తరఫున
ప్రభుత్వం ఏజన్సీ తీసుకొంటోంది దీనితో కౌలుదార్లకు దగుదేది ఏమీ లేకపోగా—

پھر بھی ہم کو داد ملی ہے
قولدار نہ ہوں تو کہاں سے دیکھئے

కౌలుదార్లను సర్వనాశనం చేయటానికి ప్రయత్నిస్తున్నారు ఈ బిల్లును బిల్లుగా రావటంతో
పూర్తిగా తెలిసి తేటలు ప్రదర్శించబడేవి [illegible] ఏళ్ళ [illegible] ఉంది [illegible] ఇదివరకు
అంకెల గారడీ, ఇప్పుడు పదాల గారడీ చేస్తున్నారు ప్రజలు ఎంత అమాయకులైనా యీ విషయం

అర్థ చెయ వ రయనా కొందరున్నార ౨ ౨ L ఇయ దుక
అస్తారని అనుకోవడం పొరుటు

సీలింగ్ విషయంలో మాట్లాడ క వ ప కొన్నా) య్యస ౪ లు ండు
పేలు నాలమే సీలింగ్ ఎర్పరచే ఎడల సేట వర తవ ౧ ౨ ౨ దారి
ండకూడా ఉండదేమోనని భయపడుతూ యీ సూచన ఐవ్వర ఐయ ౨ ౨ ౨లు ౨
ప్రాంతంలో పలుకుబడి ఎ దించుకో చూ న్నారని వాప త ౨ ౨ ండు ర రీతిగా ప్ర ర్శం
చేసు న్నారని పిుర్యంచడం జరిగింది నల్లులు అం చింపటున్న ౹ప ౨ ౨ కొలుదా రి ఎమున్న
ఏమిటి?—దానిని ఎవిధంగా ఒప్పుకరించాలి? అనే విషయం ర్చ వర రుగ ట లదు ర బిల్లును
ఒప్ప గా Defend చేసుకొనడాని ప్రయంచకాని ఎద రగ ౨ లె ఎని ప్ర జరుగలేదం
కౌలుదార్లక ౨ద్ద గొప్ప హక్కు చేకూర్చకాని అల చి జరుగుటలదు ర బిల్లు
ఎంత మాత్రం కౌలుదారక ఉపయోగ పడదు కౌలుద ర్లకు ౨ ఎయి గ ఎటోలి అని ఆశిస్తే
అవిని లు గా మార్చి ప్రయ రీతిగా ౨ పేశ పెట్టవలసిన ౨ర్యత మంత్రిగారిమీ ద ఉంటుంది
ఏదో కౌలుదార క చస్తున్నామని ప్రయంంలి పేరు సంపాదించుకొనేందుక ౨ కుస్ని ప్రయ నం
లేదు ఈ బిల్లువల మీ దారుల వాగ డుతారని ౨ర్యక ౨ ౨ ఎమి టదని కావున
యీ బిల్లును పూర్తిగా సవరించాలనియు పేను విరమి న్నను

سری|سب ر ڈی(نورگل م) سر سکر سر ملک کی ں کےلیےسب سے
پہلے سا ی آزادی کی ضرورت ہے ی طرح معاسی ر ی کی بھی ضرورت ہوتی ہے آج کا
قانون معا ی رں کا ک حروہے س لک کی معاسی ں ڑی حد ک رزعت کی ں
منحصر ہے اکبر اس ہاوس میں یہ علا مہی ہورہی ہے کہ مسو قانون لگان اری
صرف لگانداروں کےحقوق محفوظ رکھنے کے لیے ہے ا ماہی بلکہ واقعی یہ ل معاسی
ترق کو رزاعت کے علو سے آگے لانے کے لیے ہے رزاعت کے تعلق سے لگاندر کا کیا
تعلق ہوتا ہےاس کو ماں کرتے ہوئے زراعت کو بہتر بنانے کے لیے کہ کیا کرنا چاہیے
ان امور کا ذکر س ل میں کیا گیاہے اس ل ر غور کرتے وقت یہ کہنا چاہیے کہ
زرعت کو اچھ کے لیے کن امور رغور کرنا چاہیے اور ن امور کو حل کرنے
کے لیے یہ مسود قانون کہاں ک سا ھ دے رہاہے اکثر کہا جاتاہے کہ ملک
کا بہت بڑا پیشہ زراعت ہے جس کے انتظام میں عملی ترق جارہی ہے کافی جدوجہد
کے بعد ملک نے سیاسی آزادی حاصل کی ہے اب معاسی را ی زراعت کی ترق کے درجہ
حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن یہ مسودہ قانون زمینداروں کو مضبوط
کرنے کےلیے اور لگانداروں کو مستحکم کرنے کے لیے لایا جارہاہے اس طرح کی غلط
فہمیاں پیدا کی جا رہی ہیں آج ہمارےملک کےحالات مسکرں (वक्ती)
اور دنیا کی بہتر آر کو پیس نظر رکھکر کانگرس کے اگر رن ریفارمس (Agrarian
Reforms) اور پلاننگ کمیشن کےنظریوں کو سامنے رکھتے ہوئے مسودہ
قانون بنایا گیاہے ریاست کی معاسی حالت کو بہتر بنانے کےلیے صرف یہی دیکھنا ہے

ہے کہ ہم لگانداروں کو روی لے لگ پورے مال رہمیں عور کرنا ہے ہمیں یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ دیہی صوبے ں زرعیت و جو الزام لگایا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈس کے حقوق لے لیے د انوں لا جار ہے و بالکل غلط ہے کہا گیا کہ یہ قانون ایک دھوکا ہے مزارعین (मुजारा) ہے یہ غلط ہے ملک کی ترقی کے لیے بھی ایک ہے جس طرح ہمیں سیاسی آزادی حاصل کرنے کے لیے ہم اسی طرح معاشی آزادی کے حصول کے لیے بھی کچھ لیب کی ہماری رہن کے ر کئی حربے حصے ہوئے ہیں ہمارے ملکوں میں حربے ہیں زور میں حربے ہے ہیں ان تمام حربوں کو صنعت اور تجارت وغیرہ میں ملک کے تمام لوگوں کو روزی فراہم کرنے کی کوشش کرنا معقول اور صحیح طریقہ ہے زراعت کو ہمیں ملک کی راہ پر لانا ہے یہ مسودہ قانون معاشی ترقی کو آگے لیجانے کے لیے اور صحیح اصول پر مانا گیا ہے اس پر ہمیں ٹھنڈے دل سے سوچنا چاہیے اس میں کاشتکار کی بھلائی اور زراعت کو سائنس (शास्त्रीय) و سائنٹفک بنانے کا پورا انتظام (प्रबंध) کیا گیا ہے جب تک کاشتکار ایسی ترقی نہیں کریں گے اس وقت تک زراعت کو فائدہ نہیں ہو سکتا زمینداروں کے متعلق جو خیال ظاہر کیا گیا ہے اس کا انسداد اس مسودہ قانون میں کیا گیا ہے اور جو خاص زراعت سے محروم ہو گئے ہیں ان کو زمین واپس حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے

دفعہ ( ) کی نسبت اعتراض کیا گیا ہے کہ اس کے لحاظ سے بدحالیاں ہوں گی یہ دفعہ حیدرآباد میں زراعت کو معاشی بنانے کے لیے بہتر طریقہ کیا گیا ہے ہندوستان کی کاشتکاری میں دو اہم اشخاص ہیں ایک لگاندار دوسرا لینڈ ہولڈر (land holder) لگاندار کو مستقل حکم نہ ہونے سے لگان کی شرح کم ہو کر جو زراعت پر ہو رہی تھی اس کو اس مسودہ قانون کے ذریعہ دور کیا گیا ہے لینڈ ہولڈر کے لیے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ وہ معیاری طریقہ پر کاشت کرے دفعہ ( ) پر کاشتکار و عمل کرنے کے اصول کی جو اسکیم مکمل رکھی گئی ہے اس کی نسبت کہا گیا ہے کہ اس سے نقصان ہو رہا ہے لیکن کاشتکاروں کے استحکام کے لیے یہ بات رکھنا ضروری ہے میں سمجھتا ہوں یہ بات مسلمہ ہے کہ کوآپریٹیو بیسس (Co operative Basis) پر کام اچھی طرح ہو سکتا ہے زراعت میں بھی اس اصول کو مدنظر رکھا گیا ہے ماہرین کی بھی یہی رائے ہے کہ کوآپریٹیو طریقہ پر اگر ہندوستان میں زراعت ہو تو اس سے زیادہ فائدہ ہوگا ہندوستان میں آبادی زیادہ ہے اور یہاں کے لوگوں کے لحاظ سے بھی زمین کی ایک حد اسیلنگ مقرر کر دی گئی ہے اس سے بڑھ کر اگر اراضی کوئی رکھے تو وہ لے لیجائیگی اور کوآپریٹیو وغیرہ طریقہ سے اس پر کاشت کی جا سکتی ہے

معاوضہ کی نسبت اعتراض کیا گیا لگان کی نسبت بھی کہا گیا کہ وہ زیادہ ہے اس
سے پہلے اس کی نسبت جواب دیا جا چکا ہے میں کہوں گا کہ ضروری نہیں کہ موجودہ
قانون میں جو لگان کا نسبت مانی گئی ہے وہی لاگو کی جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ
زیادہ سے زیادہ یہ لگان اس نسبت ہو سکتی ہے کم بھی دیا جا سکتا ہے اور اگر
اس پر کوئی جھگڑا ہو تو تحصیلدار اس کا تصفیہ کرے گا اس لیے اس پر اعتراض
صحیح نہیں ہو سکتا

کہا گیا کہ اراضی لگان داروں میں بانٹ دی جانی چاہیے اور اس طرح زمین
دی جانی چاہیے میں کہوں گا کہ اگر اس طرح کیا گیا تو یہ بہت بڑی غلطی ہوگی
اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ زراعت ختم ہوگی کام کرنے والوں کو زمین بھی تھوڑی
مل سکے گی قدرت کے دیئے ہوئے ذرائع کو ہم لاکر ایک طریقہ سے استعمال کرنا
چاہیے جو صحیح طریقہ زراعت سے افلاس بھوک اور جہالت میں کمی نہیں ہوگی

ہم نے اس قانون میں یہ گنجائش رکھی ہے کہ تعلیم یافتہ لوگ زراعت
میں دلچسپی لیں اور انہیں بھی پیٹ بھر کھانا مل سکے کیونکہ جب تک تعلیم یافتہ لوگ
زراعت میں نہیں آسکتے اور زراعت کے متعلق سائنٹفک اصولوں کو جاننے والے نہیں
آسکتے زراعت کی ترقی ٹھیک طور پر نہیں ہو سکے گی اس نقطہ نظر سے ہٹ کر اگر
ہم صرف یہی کوشش کریں کہ زمین کی تقسیم زیادہ سے زیادہ لوگوں میں ہو جائے تو
میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑی غلطی ہوگی زراعت تو ایسے اشخاص کے ہاتھ
میں ہونی چاہیے جو زراعت کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات و اہلیت رکھتے ہوں
اگر ہم یہ تصور اس طور رکھیں کہ ہر شخص کے حصہ میں زمین آنے کی بجائے
ہر شخص کو غذا ملے تو اس تصور کو عملی جامہ پہنانے کا صحیح طریقہ یہی ہو سکتا ہے کہ
سائنٹفک اصولوں پر زراعت کو ترقی دی جائے اگر یہی مقصد ہو کہ ہر شخص کو
کچھ نہ کچھ زراعت سے واقف ہو اور یہ ہو اراضی بٹ جائے تو یہ غلط بات ہوگی فراگمنٹیشن
(Fragmentation) کی مناسبت سے اب ہولڈنگس (Consolidation of holdings)
کے متعلق بھی جو اعتراضات کیے گئے ہیں وہ غلط فہمی پر مبنی ہیں
ہم کو تو اس مسئلہ کے متعلق سائنٹفک اصولوں اور ماہرین کی رائے
اور مشورہ سے سوچنا چاہیے سائنٹفک اصولوں پر زراعت کو ترقی دینا چاہیے جب
اکنامک ہولڈنگ فکس کیا گیا یعنی اکنامک ہولڈنگس وغیرہ ان ہی سائنٹفک طریقہ
زراعت کے غرض کی تکمیل کے لیے رکھے گئے ہیں اس لیے جو کہا جا رہا ہے کہ
کسانوں کو زمین نہیں ملے گی وہ غلط فہمی پر مبنی ہے ان تمام حدود کا لحاظ کرتے
ہوئے جو بل زراعتی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے لایا گیا ہے وہ ملک کے حالات کے
لحاظ سے موزوں ہے جب تک ہم موجودہ معاشی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ملک کی

زراعت کو آگے نہ بڑھاسکے ملک کی معاشی حالت مضبوط نہیں ہوسکتی ور جب تک ملک کی معاشی حالت صحیح اصولوں پر مستحکم نہیں ہوگی ہم آگے نہیں بڑھ سکتے اگر اس طرح ہم عمل نہیں کرسکے تو گویا ہم ہی تمام ذمہ دار ہو نگے اس لیے میرا یہی کہنا ہے کہ استحکام اصولوں پر زراعت کی ہوں ہے ور لوگوں کو زراعت میں آنے کا موقع دیا جانا چاہیے جو زراعت کے متعلق کافی معلومات و رکھتے ہوں اسی مقصد کے ہاؤس کے سامنے یہ بل پیش کیا گیا ہے

مسٹر لکشمی نرسمہا ریڈی (ودیاپیٹھ) سر ہیکر اسپیکر ہاؤس کے سامنے جو ایکٹ کا ترمیمی بل موجود ہے اس میں کافی سارے ہونے کے متعلق میں بھی تلنگانہ کے دہقان تھا اور پی ڈی ایف پارٹی کے نقطہ نظر کو ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں

اس ترمیمی بل میں فیملی ہولڈنگ (Family Holding) اور بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) کا ایک معیار قرار دیا گیا ہے عملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں آٹھ سو روپیہ کا منافع دینے والی اراضیات کو ضلع میں رکھنے کی تجویز دی جارہی ہے جیسے کہ نام سے ظاہر ہے اگر اس سے کم مقدار بھی جائے تو کچھ دقت ضرور پیش آسکتی لیکن خاص آمدنی کے لحاظ سے اس کا تعین کرنے کی بجائے اگر رقبہ میں لیا جاتا تو زیادہ مناسب تھا کیونکہ لینڈ لارڈس کو اس مد کے ضمن میں بہت دقت ہوگی کہ کوئی بے علاقہ میں کوئی زمین کی کیا آمدنی ہے اگر لینڈ لارڈس کو اس امر کے جانچ کرنے کا اختیار دیا گیا تو ایک عمل ڈسپیرٹی (Disparity) پیدا ہو جائیگی کیونکہ بعض علاقہ جات ... طریقہ پر ہوتی ہے اور بعض جگہ معمولی طریقہ پر اس لحاظ سے اگر ہم دیکھیں تو کافی تفاوت پیدا ہو جائے گا تلنگانہ اور مرہٹواڑہ کے علاقے کو اگر ہم ... نظر رکھیں اور وہاں کی زرخیزی کو دیکھیں تو اس کے لحاظ سے وہاں ... کم حصہ چھوڑنا پڑیگا اسکے برعکس بھیم اور دھر کے علاقہ کی ... آمدنی کو معیار قرار دیا جائے تو ... کافی ہو جائیگی اس لیے جو بھی سیلنگ (Ceiling) مقرر کی جائے وہ ... ہوا ڈھائی گنا اور ... میں مختلف علاقہ جات کو بھی پیش نظر رکھنا ہوگا کیونکہ بعض علاقہ جات زراعت کے طریقے جیسے ہوتے ہیں جیسا کہ عادل آباد جیسے ... و ... آمدنی حاصل کرنے کے لیے اراضی کا کافی رقبہ چھوڑنا پڑیگا ... اور بھیم وغیرہ ... کے علاقوں میں ... لیکن اراضی کو چھوڑ دینا کافی ہو جائیگا لیکن عادل آباد وغیرہ ... علاقہ جات تقریباً ... ایکڑ اراضی چھوڑنا پڑیگی اس طرح ... کے ... میں ...

*Confirmation not received

ورد سے قری ساری را ست ہیں ملا ہو جائیگا اسی ا ر ھم یہ چاہیے ہیں کہ آمدنی
کے بین کے ساتھ ایسا اگریچر ط بھی بیں ہو اے تو اچھا ہوگا یہ لمپ مابات کی
وبساب کے معلق رورب لے لکھے ہے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات ایک صیلہ
بری رساب ہیں گو اس لما میں مختلف قسم کی بری رساب ہوسکتی ہیں اراضی
ر ناولی ار ثم ا ڑے بڑے لمکا ن کے تحت کی ری رساب وغیر بعض اسی
رساب ہیں جہاں حار اج سال سے کا سب یہ ہوسکی عرض ان یہ لمپ اراضیات
کو ن نظر رکھ کر اگرا و ط ڈالا جائے و معلوم ہوگا کہ بن اکر سے حھ ا کر کے
ماس کی فیملی ہولڈنگ قائم کی جا سکتی ہے بعض مقامات راج ا اسی کی کمی کی
وجہ سے ر ں کی حالت خراب ہونے کی وجہ سے یا اور وجوہات کی بنا اراضیات کی
زیادہ آمدنی نہیں ہو سکی ان اے زیادہ ر ہ معرر ا مو حاصل کرنے کے لیے پورا لگا
ان حالات کے ں طرا اگر ا ک او ا ا یکریج نعیں حھ ا کہ ط ر ہ مرر کردیا جائے تو
آ ای سے ہ معاملہ صے ہوسکتا ہے اگر ا کہ ح کا بیں کرے میر ھم ا ا ن کے
لحاظ سے ر نو نعیں کرنے کا معاملہ کہ ں کوسوب ں نو ک سم کی ڈ ری
(Disparity) پیدا ہو جائیگی س لیے اک ح ں اس کا رقبہ فکس
(Fix)کرنا ضروری ہے اگرا یا ہیں کر یکے ولسلنگ کہ کے ا اگ(Ceiling)
اور فیملی ہولڈنگ مرر کرنے کے بعد یک ڈ ری پیدا ہو جا ئی اور یہ یا سکل
ہو جائیگا لا کی ی ز ین چھوڑی جائے اس لیے سلنگ اک ح میں فکس کرنا لازمی
ہے اگر ایکریج ں فکس کرینگے تو سلنگ کسی حد تک فکس ہو جائیگی میں
سمجھتا ہوں لا اب اٹھے ارگا سلنگ سے مقامات کے ے فکس کہ سکے بعض
ایسے لوگ ہونگے جو اس سلنگ کے تحت اجائنگے اور ان کو زائد زمین ملیگی لیکن
بعض لوگ ایسے بھی ہونگے جو نوکر وغیر رکھ کر کاشت کرتے ہیں لیکن و
زراعت ہی اون کے لیے کافی نہیں ہوتی و وہاں ان کو زمین نہیں مل سکیگی اوسکے
علاوہ سلنگ فکس (Fix) کرنے کے بعد یہ لوگ ان اراضیات کو بھی ایسے
مینجمنٹ (Management) میں لے لسکیے یہ اعتراض کیا گیا کہ
سیلنگ (۳۶) روپے جو رکھی گئی ہے وہ بہت ہی بہت کم ہے اور اس آمدنی میں کوئی
زمیندار اپنے بچوں کو نہ تعلیم دلا سکے گا اور کیسے دوسرے اخراجات اسے ادا کرسکیگا ؟
یہ الکل غلط ات ہے اس لیے ی ڈی ا ے کی جا سے ہے ھا گا سلنگ جو رکھی
گئی ہے و حالات کے لحاظ سے مناسب ہے اور اس سے و ہزار روپے کی ملتی ہوگی
اس کو سلنگ قرار دینے سے کوئی بھاری طبقہ اس کی ز ں میں ا سکا کیونکہ جو
لوگ فی الحقیقت اپنی طور پر زراعت کرتے ہیں اور جو زراعت کے لیے محنت کرتے ہیں
ایسے لوگ عملا اسکی زمین میں آسکیے اورا مسی لینڈ لارڈس (Absentee
Land lords) بھی زیادہ سا نہیں ہونگے لگا نہیں جہاں تک میں نے معلوم

ے ں کو ں ں ف س می اے ر دار کر سکیگے جو
(۳۶) رے ڈ ا ا * سے اور ملنا ں و ا ا و ا س ی اے
ر ار سے ا لے (٦) وے کی جو لمک رکھی گی ے و ر واجی ہے
کا سکاروں د ں ہے ا ا ں اب کی جو ال ی ے اوی کے ں نظر اس
سلکہ ک کم ا جاھیے اگر اب ر دہ سا الھو کی اکم کو کا اب ماما
جاے ں و د ا ے ڈ کا سکاروں کی ھمب اعرای کرں جو لوگ جو ب
کر ں و اہ ھیں ا ان لوگوں کو ر ں د کر ار سی لسد لارلس
اور مرو ر دں کو ر س سکے و اب کی ا کم کا ساب ہوگی
س لے ں لے ر حالب ای رھبگی ان واسطے لمک کے معلق ھمارا
کہ ا ا و د دا کے رکھ سکے ھیں وال ھی ھمارے سا ے
ہے ا د م د ولوں کو ر ساب وا س اپے کا حق د نا جاھیے
اکک ے ا ان کے لئے بھی انوں ڈھاو وانکرکار ملنگا کی
حدتک ا انا ںھا ان ا ں ں ا ۱ ۱ہ ے و حالاب ھیں اون کے مد نظر
وجاں کا مدھاان ں ں ا ۱ ں کے د حسب اون باند ھوا و وھاں طے
ںا ہ ہ ان وں گ ں ر سداروں ے ا ں اراضی وسے لوگوں کو
فروحب کر ی و ان ر ا ں ں کا ب کے اپے بھی ر ہ لی س فانوں کے سا ملہ
میں کی ے ا ب ل اے والا ھے کے ب ملک عرر کی انکی
ا ارود ں ک ا ں کی ہی ان کا ہورھا ہے ا رہبدار اس حال
سے ک ان کے ں را د ر ے و کو سے لے ا کی م اے کرارھے ں اس
کی ما ں لی ھو ںس ں کو ا رراعب کے لیے ر ر حا کا ای ارمی
م سو جا گی ی م اوں کی وہ ب عوں کرے کا وہع ا ارھا ہے
حا ہ ی وہ ھے د ہے کے فاوں کے ما ے ل ھی مدھاں سروع کی تیں
س کی جا کی ے ھم ھی ا کی ا ب ان لوگوں کو ے رہے ھیں و جھ ما
کے ا رعدالب ں ر ے کیے ھیں

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

ہ ان وجھکر کھی کی ے کیوکہ و ب کو معلوم ہے کہ عدالتوں ں معد اب رجوع
ھوے ہے ور کک کارروا ان ہر ں اس اس کا ہ ھوا کہ رسداروں
کو کاں ں معاسجا ور و ی اب کا سکار ا ں کا ب ں کر کہ کے ور جدا
حل کر ے جا ہے اس فا ں کے ے ب ھم ہ نوبع کررھے تھے کا وہ وںکہ
ب و را س اکک ں کے ے فانوں کے ما کے عد ا حل کر ے کے تھے اور
کے حہ ں ہر ے ر ں احا سکی ا ں ں سک ں د معاب ں ا سی گ اس
ر کھی لی ھے د و ے لوگ کورب ں رجوع ہوسکیے ھیں لکی وہ صرف ا ے ھی

لوگ ہونگے جو پروٹکٹڈ ٹننٹس تسلیم کیے گیے ہیں اور انہیں پروٹکٹڈ ٹننٹ کے جو
حقوق حاصل ہوگیے ہیں وہ … کسی عذر کے بغیر ختم کردیے جائینگے اس طرح
یہ قانون کافی کمپلیکیٹیڈ (Complicated) ہوتا جا رہا ہے صاف طور سے مسودہ
قانون میں یہ لکھا جا سکتا تھا کہ … میں جو کاشتکار پروٹکٹڈ ٹننٹ کی
حیثیت سے ہیں انہیں … سال تک کے لیے قولدار تسلیم کیا جائیگا اگر یہ سیدھی
سادھی بات اوس میں ہوتی تو بہتر تھا اس سے کاشتکاروں کو فائدہ ہوسکتا تھا لیکن
کئی … طریقوں سے یہ مسودہ قانون میں رکھی گئی ہے اس لیے اس سے پروٹکٹڈ
ٹننٹس کو فائدہ نہیں ہوگا پہلے کے قانون میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کے لیے کم از کم … سال
کی مدت رکھی گئی تھی لیکن اس مسودہ قانون میں تو صرف پانچ سال کی ہی مدت
رکھی گئی ہے یعنی جو بھی قولدار قول پر لیگا وہ صرف پانچ سال کی مدت تک ہی قولدار
باقی رہیگا

اس طرح سے قولداروں کے حقوق … ہورہے ہیں کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی
کہ انکو … سال سے … سال تک گھٹایا جائے کاشتکار کے حقوق کے بارے میں عوامی
… ہے زراعت کو ترقی کرنے کے لیے کافی عرصہ درکار ہوتا ہے اس کا اس میں لحاظ
نہیں رکھا گیا ہے … زائد علاقہ انکو … کی مہم کے لحاظ سے کاشتکار کو ترقی کرنے کے
واسطے دیا … واپس نہیں دیے گیے ہیں اس طرح سے اسکا مقصد پورا نہیں ہوسکے گا
جو … عمل میں لایا گیا ہے وہ صرف لینڈ ہولڈرس کو نظر میں رکھکر لایا گیا ہے روڈکس
کے … کو نظر میں رکھکر نہیں لایا گیا … ہم اس مسودہ قانون کی
… نہیں کرسکتے اس مسودہ قانون کے تحت لینڈ لارڈ اپنی کاشت کے اغراض کے
لیے اپنے ٹننٹ سے ایک فیملی ہولڈنگ تک چھوڑ کر پوری زمین حاصل کرسکتا ہے
دیہات میں جو چھوٹے چھوٹے لینڈ ہولڈرس ہیں وہ اپنی زراعت کو اچھی صورت میں
اسٹابلش (Establish) نہیں کرسکتے ایسے لوگوں کو انکی زمین واپس
دلانے تو … ترقی کرکے جو زراعت کرسکتے ہیں جس سے پروڈکشن (Production)
بڑھیگا ایسے لوگوں کو زمین نہ دیکر ایسے لوگوں کو دیا جارہے ہیں جو زمیندار ہیں
… فیملی ہولڈنگس تک انکو دیگئے تو کافی تعداد میں ٹننٹس کے بیدخل ہونے
کا امکان ہی نہیں بلکہ انکا یقینی نقصان ہوگا ٹننٹس کو وہ بیدخل کرکے زمین
اپنے قبضہ میں لے لیں گے … نہیں کرسکتی … سرمایہ
لگانے کی ضرورت ہے وہ نہیں لگاسکیے اس طرح لینڈ لارڈ کو اپنی زیادہ زمین حاصل
کرنے کا حق نہیں دینا چاہیے … جو چھوٹے چھوٹے لوگ ہوتے ہیں مثلاً
بلوتہ دار وغیرہ … کی وجہ سے اپنی زمینات قول پر دیدیے ہیں اور انکی
زندگی کا دارومدار اوس قول کی آمدنی … ہوتا ہے … زمین والے … بھی

اٹھا دیا جاتا ہے ان کو اکر ان رکھنے والے خاندان کے بارے
ان کو صحیح ہیں ۔ واب کی اکثر لے قاعدہ سمجھا جاتا ہے
ہیں اور دیکھا ہوا لیکن دیکھا ہوئے لیے کو ماوں کی دگنوں سے
محفوظ رکھنا ہے (Basic Unit) کے ہولڈرس
(Holders) تو ان ماویں ہوں کیا جائے کہ
ولا یک ۔ اور لی کہ رس رکھنے والے ہولڈرس انکو مدھلوں
ہی جاے ہولڈاروں سے ارے بھی ناں ستور کرنا رکھا ہولڈاروں کے لیے ملک
ولڈنگ چھوڑ کر اس رس وا ای کا سے لیے لیے سکیں ہم انکی اجازت
دے سکے ان کو ایسے لوگ ہیں اور کلا کی وجہ سے مول دیدیے
س اس و تابوں ہیں ای زراعت کی جو عرض کی گئی ہے اور کے متعلق اندر
مزرارعان جھتے لیے المدار ال دیکھے ہیں اما سے ہیں عرض ہی کی گئی
ہے کہ زراعی آمدنی اور بیں امدنی کا ہر حصہ ہونا چاہیے اور دیے بھی دھندے کرے
اوسکی کوئی ہی آمدنی ہو ہیں متعلق ہولڈ کرنی ہے تک ای زراعت سے ام سے وہ وا مولے سکیے
ہیں ملک و جودیہ سے کہیں اس کا اصل میں کر کیے طور ہو جولوگ کاشت کرے
ہیں انکا لحاظ کرنا چاہئے ایسے لوگوں کو دل کرد یا جاے جو خود کاشت کرے

مول کے جو ر س (Rules) مقرر کیے گیے ہیں وہ غیر واضح
ہیں اور رس مقرر کرنے ہیں سے رسداروں کا لحاظ رکھا گیا ہے اور جوونت ہوئے
لسد ہولڈرس کو طرفدار دیا گیا ہے ہمارا یہ ہے کہ اندر مول کے رس زیادہ
ہیں اور ہولداروں کو ا (Exploit) کیا جاتا ہے
جب کہا جاتا ہے کہ انکو تحفظ دیا جانا چاہیے و آپ کا ہی حق کی ار
لیے ہیں سال رہی کو محدود کرنا چاہیے کوئی وجہ نہیں ہے کہ بڑے بڑے لوگوں
کا معاوضہ کم کیا جاے م طور پر حوالہ (Assessment)
کا چار گنا مقرر کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے ہمارا تصور ہے کہ ایک حلی وقت
اور دس معلی کو مس کے رسان جن لوگوں کے رسداب ہیں ان کا رسب رو وا حصہ کا
دوگنا رکھنا چاہئے لو معلی وقت (Below family unit) کے لیے ہی کیا ہوا چاہیے
اس طرح مول کا رٹ مقرر ہونا چاہیے ایک اور یہ ہے کہ ہولدار اگر رسدار کو
معاوضہ نہ دیے تو اسکو آ تا نکالدا جاتا ہے وہ خط مقرر ادا نہ کرے ا سا مل
میں مال تک ط ا نہ کرے تو اسکو بے دخل کردیا جاتا ہے حالانکہ اگر وہ معاوضہ ادا
نہیں کرتا تو اسکے خلاف سول کورٹ میں رجوع ہونا چاہیے وہاں سے اسکے خلاف
ڈگری لے سکیے ہیں حار کار احسار نہ کرکے لسب کے حق کو چھین لیا جاتا ہے
جو سوں کے مدد اوں سے حاصل کیا ہے اسکو اس حق سے محروم کردیا جاتا ہے
بمبئی میں اس حق کو تسلیم کیا گیا ہے اس اصول کو یہاں بھی تسلیم کیا جانا چاہیے

ی ا ور ... کہا جاتا ہے کہ ہم نے پروٹکٹڈ ٹیننس کو بے مراعات دیے ہیں دفعہ ۳۸ (بی) کو ملاحظہ فرمائیں تو ... کا حکم صاف طور پر کہ پروٹکٹڈ ٹیننس زمیندار ... کہ نہیں کہ ہمارے ... معلی ... کی حد تک زمین ہے باقی زمین ہم ... لے سکیں تو انکو ... بے دخل کردیا جاتا ہے ... اگر ... اراضی ... تو ... کو منتقل کرنے کی نوٹس دیے ہیں ... آپ کہتے ہیں کہ پروٹکٹڈ ٹیننس کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے لیکن ... کی نوٹس کریں ... اور ... کریں تو انکو اس طرح نکال پھینکا جاسکتا ہے جس طرح دودھ سے مکھی کو نکال پھینکتے ہیں آپ کس طرح پروٹکٹڈ ٹیننس کو محفوظ کر رہے ہیں سمجھ میں نہیں آتا۔

زمینداروں سے زمین لینے کے لیے ... ہے جو ... معمولی ہے ... کئی لوگ (Bogus) ہے آپ ... غور کریں ... کے لیے کئی لوگوں سے آپ زمین لینگے ؟ عملا کون زمین ... ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپکو نہیں مل سکے گی میں ... سمجھتا ہوں ... لوگوں کی زمین آپ ... کرسکیں ... دے رہے ہیں ... ان لوگوں کو ... (Inefficient) زمیندار کہکر آپ زمین لے لینگے اگر آپکو ... زمین لینا ہے تو ... میں خود ایسے بڑے بڑے زمیندار موجود ہیں جنکے پاس ... ہزار ایکڑ زمین موجود ہے ... آنحضرت ... ہی کا ... کرتے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ... آپ ... لے چکے ہیں

سری لکشمی نرسمہا ریڈی ... ابھی ... ختم کرتا ہوں

سری کے ... رام کشن راؤ اس بل کو پیش ہوئے ... روز ہوگئے ... سلسلہ ... روز سے ... پر ... صاحب ہوئے ... ان کو کچھ ... میرے خود ... اور ... حصہ دوسرے لوگوں کی زبانی سنا ... (Reports) پڑھے ان ... اعتراضات کے ... ہر ... کے بارے میں اس ... دنیا میں غیر ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ ... طرح نہیں ... بل سلکٹ کمیٹی میں جانے والا ہے وہاں اس پر پوری طرح سے غور کیا ... اور ... طرح ... جہاں ... ہوگی ... پر جو اعتراضات ... گئے ہیں ان پر وہاں کافی ... و ... ہوگی سلکٹ کمیٹی کے ممبرس ... سنجیدگی کے ساتھ ہر اعتراض کو سننے کے بعد اس کا تصفیہ کریں گے اور جو ... (Changes) مناسب سمجھنگے کرینگے ... اصولی ... کی ... کی ... کروں گا اور ... غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کروں گا ... (Base) بناکر ...

ممبر صاحب نے مقصد کی ہے میں اوں نہ وں کا جواب نہ دوں میں چاہتا ہوں بار بار کہی
گئی ہیں جو ہوئے لوگوں کے جو بہا نا ہے ان ممبروں نے آل لینڈ لارڈ آف دی
اور ہی بار بار ردد کیا ہے وڈ لیزم (Feudalism) جو نکال
پھینکنے کے آر ل لینڈ لارڈ آف دی ور ن رہے جا ی ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ
ایک ممبر نے جس میں موڈلر کی و بھی ملبد کرنا جا ہے ہیں وہ یہ خطابات
کا ہر ار دیا ہوا (New year) کے موقع پر خطا ب ما وڈ لیزم
کی ایک ای ہے ہرے آر ل دو ت ہو وس موڈ لرم کے حامی نظر آتے ہیں
بحث پر تنقید کرتے ہوئے اس بل پر بحث کرتے ہوئے وہ پر ری بحث کو چلے گئے
خطابات برار ملے ہیں اور ان کے بعد ہر رہے ہیں بحث کو انہوں نے
یہ خطابات دئے کہ ولس بحث ہے لینڈلارڈ بحث ہے ہم گردارانہ بحث ہے وراس
ل کو انہوں نے ان خطابات سے قرار دیا کہ اینٹی ہر ہ ل (Antipeas ints Bill)
ہے ولینڈ لارڈر ل (Pro Land Lords Bill) ہے لینڈلارڈر کو ویک
(Protect) کرنے ولا ل ہے لینڈ لارڈر کو کہ بالبد ہ (Consolidate)
کرنے ولا ل ہے یہ نام بہاد ہے ی اما اگر یکلچرل ل (Deceptive) و
ہے للیوزری (Illusory) ہے ا ہے اس میں کوئی مرکا مسکاروں
ور ہمیں کے ما مہ کہتے ہیں ان تمام الزا ات کا جواب دینا میں فضول سمجھتا ہوں
ممکن ہے کہ ر ہطارکل ک (Rhetorical effect) کے مقصد سے کہے
گئے ہوں اور کوئی مقصد ہو اس طرف کے آ ل ممبر ان کے کچھ جوابات
ے کی کو ان کی لیکن جو ے راد بر ما ذس ما ممبروں (Facts and Figures)
ے والے و وراس ر اہی بحث کو محدود کرائے سب ی عا فہمی رادا
ہو ا لا رده لیکن ک ی عا فہمی رورہےو ہ د سارے ممبر ت کی عبارت
اس ساد کھری کی جا رہی ہے کہ زمیں م کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا کس میرے
اگورنمنٹ سے اما ام (Aim) ظاہر کیا میں نے کب کہا کہ
ہمارے ہاں کروروں ایکڑ زمین ہے ہم ر م کر یں گے میں نے کب کہا کہ
جیسے اگریکلچر سے تعلق رکھنے ولے لوگ ہیں ان کو زمین تقسیم کر دی گئے
میں نے کب یہ کہا کہ جو ادار اد میں جیسے زمین ہے رکھنے والے لوگ ہیں ان کو زمین
دلائی جائے گی میں نے تو نہیں کہا کہ اس غرض سے یہ ل آپ کے سامنے پیش کیا
جا رہا ہے اس زمانے میں کہ ی ملک میں کسی (Nation) میں لینڈ
ریفارمس اس غرض کے تحت میں ہوئے کہ اگریکلچر (Agriculturist)
کو زمین مل سکے کیا یہ کہ آ سکتا اوپر فرما ا ار ل میں جہاں سب ت
پاپولیشن (Percentage of population) کم ہے ور زمین بے حساب پڑی
ہوئی ہے اور کوئی مانع نہیں ہے وہاں کروڑوں ایکڑ زمین دی ہے سکے

ھیں ایسا زمینہ رہیں اگر یہاں بھی ہوتا تو اون آبجکٹیوز (Objectives) کے ساتھ ایک بل لایا جاتا اس معروضے کے بعد میں بتانا چاہتا ہوں کہ کس نے سیاد عارب کھیتی کی جارہی ہے کہاں زمین ملی ہے پہلا ای زمین آسکتی کہاں سے میں کب ان زمین لیکر بیٹھا ہوں دا زمین سری سب میں پڑی ہوئی ہے ی زمین ہے اللہ سان کی جھوٹ ہی ہے ای ھی ر گی ھے والی رھے ہیں اساموں کی تعداد بڑھ سکی ہو جائے ا اسامیوں کی تعداد کم بھی ہوسکتی ہے اور ر بھی سکتی ہے لیکن زمین ا کم ہو سکتی ہے اور ا سکتی ہے

سری سی راسہ رام (ارمور) حلی ملاسگ کے زمینہ مسح اف ا واسی و لم کو سکتے ھیں

سری بی رام کسن راؤ ھاں اس بارے میں نوٹس اور ل سمرحی الصدور نوٹس کر سکے ھیں یہ کام ھم را اھام سےرہے ھیں ھرسال س ھ اا ی ا رھی ہے لیکن اللہ سان کی زمین ھی بہتر یہ قصور اللہ سان کا ہے یہ ا ہے یہ آپ ط

ں سے تو یہ کہا تھا کہ (More equitable redistribution) در اصل آبجکٹس (Objects) کیا ھوں یہ کہا جاھیے ں سے تو کبھی اس م کی ڈ مگیں ں ماریں کہ کوئی ڈرا ک (Drastic) بدلی لارھا ھوں ں ے تو یہ کہا کہ موجودہ لسدرمار س ن حو ما ص ں اون کو ور لرے کی کو ں کی جا گی

ور اکو ل ری ڈ ر وس (More equitable redistribution) کی جانب ھم قدم اٹھانا چاھیے ھیں مگر اس کے لیے بھی حلو ھیں ں ڈ علو طرحے ھم کام کرنا نہیں چاھیے اگر معروضات کی ا ہ آپ یہ دں مجھ کرے ں و یہ بالکل بے بنا ھیں مجھے ا کے کچھ اور کہنا نہیں ہے میں یہ دعوی نہیں کرتا کہ جو ل تیار ھوا ہے اس میں کوئی حبر ا می نہیں ہے حس میں امپرو م (Improvement) نہیں ھوسکتا اس میں امپرو ٹ ھوسکتا ہے اور یہ کام ملکٹ کمیٹی کا ہے و اس میں امپرومسٹ کر سکتی ہے اسد ٹ مس کرسکتی ہے لکن یہ کہنا کہ یہ ا ی مرت ل ہے روا سد لارڈ ل ہے لسد لارڈ ونکس ل ہے اسکی سب میں بھی کچھ ہوگا کہ حس ر ھار یکل ایکٹ کے لیے بیان کی گی ھیں اس سے ڈھکر انکی کوئی والیو (Value) میرے اس ں ہے میرے اس تفصیلی انگرس ھیں ممکن ہے کہ اتر یسل ممبرس انہیں جانے ھوں لیکن مجھے اس ھاوس کے توسط سے اس کہ ملک میں سمجھانا ہے اس لیے میں وہ مگرس بھی ھاوس کے سامنے رکھنا چاھتا ھوں ممکن ہے اس کے لیے زیادہ وقت لگے لیکن اس کے لیے میں

مالی حالت ماں جائے ھے یہ ص لروبھا ۱ ۱ اہم ھی اسا رس بل (Important Bill) ھے اکے ارے ں گور نٹ کی ال ی کی وصاحب وری طرح ھوں روری ھے ا اے ھے لحیو را وس ا اے

ع کے ں کے لحاظ سے ھارے ملک کی او ں (۸ ٦۸) ھے اگر ( ) ا ا کی اک ملی او ع (Average) صورکی جائے و حما (۲ ۱ ۳۲) ملبر ھوو ھیں اب اگر آپ ان سے لو ( ) اکری مملی رمیں د ں و (۳ ٦) اکو رمیں کی صرورت رہی ھے

سری وی ڈی دیسائی نے لکی ھم ے بو لہا ھے یہ صرف اک کروڑ ۲ لاکھ افرا اگریکلچر ر لہ بلہ (Depend) لرے ھیں

سری ی رام کسن راؤ ں جا ا ھوں اکی ار ل الدر آپ ی اور میں وال ور (Po c) کرے ھیں ی ب لوگوں لو د ی جاھیے امارے میں بھی یہ ہو لرے ھو ے آگے رھا ھوں اس طرح اگر وری مملر لو رمیں جائے بو کروڑ اکر کے مر ب رمیں ی ٹکی اونرطسو مرس (Owner cultivators) جو سلی آر ار لی (Mainly or partly) کا م لرے ھیں اکی عدا (٦۲ ۸ ٦) می آبادی کا ا صد ھے حود ۸ ار ھیں اور اے ا کی رمیں کے ورے حصہ ا ب رے حصا ر حود کا م لرتے ھیں ناں ھولڈرکا و مرس (Non holder Cultivators) جو سمب یسس ھیں اکی نعدا (۹۳ ۳) می آبادی کا ( ) مصد ھے سرا گروہ وہ ھے جو اگریکلچرل لیبررس (Agricultural Labourers) کا ھے اکی نعداد ۳ ۹۹ ۳ می (۲ ۱) مصد ھے جو بھا گرو ناں کلٹو یٹنگ او س (Non cultivating Owners) کا ھے جسکو در ی ں ر کھکر ھم ب ی جا ھے اکی نعدا صرف (۱۸ ۹ ۳) می جملہ آبادی کا (۲) مصد ھے اب ا س ا لہ لارڈ کا ام ھے ا لیھو اور لیکن اکی وری عداد صرف ا ی ھے

اب ں اب کے ا ے رمیں کے رمہ کے مںگروں ر لھا ھوں ھارے اس رمیں کا رقبا (۲ ۲۹۲٦) اکر ھے اس ں جنگل جھاڑ د ان ما لاب نا قابل کاست پرمبو ک لیھے کادراں ب ھی ما ل ھیں ا دار ھ کی مداد (۲ ۹۳۳) ھے ان کے ں جو رمیں ھے اسکی مقدار (۹ ۸۹ ۳) اکر ھے (۹ ۱ ۲ ٦۳۲) اکر ویس ر جنگل ھے اسی رمیں جو رراعت کے لیے بالکل ناقابل ھے می جہاں مالاب جھاڑ وعیرہ ھیں اکی مقدار (۲ ۲ ۳) اکر ھے کلٹو یبل ویسٹ (Cultivable waste) جسکو رسو ب کہتے ھیں (۳ ۲۳ ۱٦) اکر ھے جارج کیا رمیں (۲ ۲ ۳۲) اکر ھے اسے تمام رمہ رمیں کو کال ے کے بعد ب ا رہا

(Net area) ...

... Realistically ...

... Object ...

... Land Reforms ...

... Village economy ...

گی آپ ہم سب لوگوں کو معلوم ہے کہ ان کی اکنامک ہسٹری (Economic History) ان طویل عرصہ میں حالات وغیرہ کی بنا پر تبدیل ہوئی چلی گئی۔ اب اس صورت سے کہ ہماری آبادی کا و ہ بڑا حصہ پہلے باری بنا پر ہوا ہے ہوئی اور مغرض و تمام حصہ واضح اکنامی میں بلکہ ان کے دور کے بنے اور جو اگر کچھ کے رو سے باج میں تبوردار میں ہیں و حالات کے سبب مجبور ہوئے ہے دیے اور ایسے لوگوں کو زمین رکھ کر ایگریکلچرسٹ کلاس (Agriculturist class) میں شامل ہوگئے اور ہماری حکومت ان لوگوں کا وجود سا گیا

یہ ہے آج ہم کو ایسی واضح اکنامی میں ایسا ہی طور آتا ہے پہلے جب ان ای ہم ہی کل سے جدول سے ایسی حب جدوجہد میں بھری تھی و سے فیکٹرس (Factors) ہی ہیں لیکن آج آبادی کا بڑھنا ہی ایکر (Increase) ہو رہی ہے ان کے متعلق آر لندرا دی اور ان کی رائے کے مطابق لیکن عمل میں لانا ہوگا لیکن اس کے قطع نظر ایک ری ایلی ہمارے معاشی نظام میں ہوئی ہے اس کے لحاظ سے ہم کو ماننا ہے ہیں کہ سارے ہندوستان میں سارے لینڈ ریفارمس کی اصلی کا مقصد ہوکہ ایگریکلچرل (Agricultural land) پر دباؤ (Pressure) بڑھے ہمارے بھی لینڈ ریفارمس ہوئے جا رہے ہیں ہوتے جا رہے ہیں کہ ہر اوس طرف سے حال اور دوسری طرف ڈالا جائے اگر ہم اپنے ملک کی اکنامی میں ایسی تبدیلی کر سکے و میں سمجھتا ہوں کہ اور بڑی کوئی انقلاب میں ہوگا بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ ان زرعی اصلاحات میں اس بات کا ذکر رکھنے کی ہم کو لینڈ ریفارمس کے معاملہ میں آبجیکٹیو (Objective) نقطہ نظر رکھنا چاہیے ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ لینڈ پر زور رہے لیکن ہم کو ریلیف (Relief) دینے کی کوشش کرنی چاہیے جا مجھے پلاننگ کمیشن (Planning Commission) نے بھی ان ہمارے سامنے رکھا اس نقطہ نظر کو سامنے رکھ کر انہوں نے لینڈ پرابلم (Land problem) کا ایک اوور آل کنسیڈریشن (Over all Consideration) لیا تاکہ لینڈ پر زیادہ ہو ایگریکلچرل کی اکنامی ترقی پذیر ہو اس کے حل کے لیے ان کنسیڈریشنس (Considerations) ہے جو ہماری درپیش ہے اس لحاظ سے ہم سے اون کی بنائی ہوئی انٹرمیڈیریز کو ریموول آف انٹرمیڈیریز (Removal of Intermediaries) کرنے کی کوشش کی ہم کو چاہیے تھے درمیانی دلالوں کو (معاف فرمائیں میں ان کو دلال ہی کہتا ہوں) کیونکہ رینٹ کلکٹرس (Rent collectors) کی ہے اور اسی لینڈ لارڈز

(Absentee Landlords) ونوں کو ھم رموو (R move) رہاہے
ھے اب مر د اس کے ے اس قانون سں سب ب وو رن (Cent percent)
(provision) ر دیاگیا ھے ا س ہ اگ اب ھے ک ہو ھم رموول اف ا ر
اور رموول آف ا ی لینڈ لارڈ ازم (Removal of Landlordism) ھا ے ھے
اوردوسرے کو و آف سور ا لد کری اب ر رب بو ی اکچول ک و ر
Security of tenure and fixity of rent to the actual cultivator
می ہو ہ ہی ط حار ھی جا ھے اب اہیں سس کہیں ا کوڈ اور لہ ں اوں کو
رس کے حقوں کے معلق فکری د ما جا ے ھے ا کہ کری اوکہ ی وس نکال
ے ا ہر تا ی (Intermediary) می درمیانی رہا ے کے لئے ی
کاسکارکو مر رنٹ (Fair rent) ملے اور اوس کا نا معصال می
اکسپلائیسن (Exploitation) ہ ھو ے ے کا پورا و ا ا طام ہوا
حاھیے دو ا ا د ں ھارا نوا را ا ا ں ہ ہما ہ ا ہد او سب(Land
(ownership) کے نا مانہ س ا کول ڈ سر بوس (Equal distribution) س
ا لہ ا ر ل لا ر آف ی ا ور س کے دھں مں ھے اک

To remove inequalities in the ownership of land by more equalitable redistribution as far as possible

ہونا جاھیے اور ہ ہا آھکہ و ھمارا ہ ھا کہ ا ا ل (Small) اور مڈل کلاس
اونرن (Middle class owners) کو ہ موقع ا جاے کہ وہ اپ کے ر ے
مسوں او احسار کہ کں اور ھمسہ ہ لسد اپنا سر ڈالں اوں کو اس کا موع
رھے کہ و دوسرے مسوں کو بھی اہ ار کر کس الد اوں کی مو ر کوری ی
ر (Future security) کے لیے ہ کہاجاے کہ اگر وہ عوری دو مں وا س اا
حا ں بو واپس آ کس کیونکہ ہاج کے معاسی طام مں ھر سحص کو اس کی ازا ی
حاصل ھے کہ ہو ل مہ گ (Natural Shifting) کرکے اے معاسی طام
ر آرٹیفس ل کنٹرول (Artificial control) کے درمیہ قابو اے ا ر مسں
(Regimentation) نا ٹوٹلٹیرں میھڈس (Totalitarian methods)
کے درمہ ا ی روزی حاصل کرے کوں اوسے ہیں روک سکا اک سحص اگ کہ ہرسب
بھی ں سکا ھے ڈاکٹر بھی ں سکا ھے وکیل بھی ں سکا ا اگر او کہے ہ کاروبار
ہ حلس ہو ھروا س آ کر اگر کلعرسب بھی ں سکاھے فنڈامنٹل را س(Fundamental
rights) کے حب انکو ہ ا لہ وجول فریڈم (Individual freedom)
حاصل ھے اہیں کسی لیجسلیس (Legislation) کے زمعہ اکسی
اور طر مہ ر اس سے ہیں روکا جا سکا کم ار کم اسال اونرس (Small owners)
نا مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) دیہات مں اے کاروبار رکھتے
ہوے سہری علاقوں مں جا سکے اور روزی حاصل کرے کی کوسس کر سکے لیکن اگر

ا سمی ہے و وهاں سهہ سکی تو واس احاس کے اور رر ی کاروار وع ا کے
اون تو اس کا توقع لیا جاتا ہے ی منحرل الا مست (Natural adjustment)
کا طر هوسکا ہے کی وجہ سے لیند (Land pressure) کم هوسکے گا
اسکے علاوہ بهی اصول پ ں نظر ر لیا گیا ہے

Encouraging peasant proprietorship as an incentive to better production by enabling tenants to become owners

و لوگ حود زمیں کے مالک س هیں اون کو زیادہ وڈ د ں حاصل کرنے کی حاست
در ہے لانے کے لیے و طریے سکں هوسکے ہیں اور س ا اک اطرها ہے
ما ل لینڈ لارڈ آف دی اور ں ے کہا ا اک بڑا رعبہ ہے اور س بهی اون
ہے اتفاق کرتا هوں جب کوئی محص ذ ی ے معاں ا سمجھتا ہے ا حس
اوسکی س نو ا می صورت س اوسے او کی حفاظت ہے کوئی دلچہ ی س وگی اکس
اگر مجھے علوم هوا کہ کتاب مری ہ تو س ا کی حفاظت کا خیال رکهوگا
اوس ر کو (Cover) چڑهاوںگا اوسکو الماری س رکھ د الماری کو ل
ڈالونگا تا اور جو طریقے اوس کی حفاظت کے هوسکے هیں ہ ہار کرونگا لکں اگر ا کتاب
مری ہیں هوگی تو س اسکی بهیں پکک کر جلا جاوںگا اور س نے ها ہ وہ اسکے لے لگا
یہ ایک ہیومن سائیکلوجی (Human Psychology) ہے ا ی هیوں سا ئکالوحی
کے مد نظر ا اصولا صحیح ہے کہ کاشتکار کو اسسو (Incentive) دیا
جائے کہ جس زمین کے لیے وہ محنت کر رہا ہے اور ملا وار بڑها رها ہے اوس وہ ماک
ہے اب رهی یہ بات کہ زمیں کاشتکار کو ملے اور کیسے ملے یہ ایک جداگانہ سوال ہے
لیکن روڈ کمیں میں اضافہ کے لیے یہ ا مہ و اوس کو ضرور هونا چاہے یہ اصولا
صحیح ہے میں اسکو تسلیم کرتا هوں لیکن اس سلسلہ میں ایک آ رو ں
(Observation) بهی کرنا ضروری سمجھتا هوں میں یہ دیکھ رها هوں کہ جو کچھ
بهی بحث میں (Suggestions) تا ر باب ں کی جا رهی هیں اون میں
زیادہ ر اس پر زور دیا جا رها ہے کہ س ر ں تقسیم کردی جائے دوسری ح ون ر غور
نہیں کیا جا رها ہے لکں میں مساوی د ما چاهتا هوں اا اس سے مسئلہ حل س
هوگا اگر آپ نے کاشتکاروں کی ایک کاشتکار بلکہ س (Economic condition) کا اچھی
طرح مطالعہ کیا ہے تو آپ کو معلوم هوتا جائے ک محص کا کار کو زمین دے دینے ا
اوسکو زمیں کا مالک بنا دینے سے روڈ کس س اضا نہیں هوتا اگر آپ یہ سمجھتے
هیں کہ اس سے روڈ کمیں میں اضافہ هوگا تو س اسکو ا ے کے لیے تیار نہیں هوں
اس س سک نہیں کہ سائکالوجیکل رکوئرٹ (Psychological requisite)
تو سہل هو جائیگی لیکں ا ہ ک کمنڈ میں س رق نہیں وگی محص کاغذ ر حقوق
پٹہ داری دینے سے مسئلہ حل نہیں هوسکے گا اس کا اروپیداوار اس ر نہیں ہے ہ اری

کے حقوق ملے ر ما حالانکہ کل زکوٹ و وری هوجا لگی لیکن رو کی ہی ھگا
اس کے لیے ہوا کیا کہ ذ لی عمل ں لاو جاھیے کا سطار میں ںکی ںک هو جاھیے
(Utilise to the maximum advantage of production)اکو و ا
کرے جب کہ ںک اوس ہی د ہی هو جاں محص ٹکنکل ٹیکنیکل(Technical
changes) کرے ا اوس کے نام کوں کاعای عمل کے لیے ہی ی قا ا حصل
ہیں هوہ ان لیے ہں ا ے کام ا بھا ہوں ہے (جہاں سب کے سب کام دس ھی
ادھر لے لوگ بھی کام ں ا هر کے لوگ بھی کام د ھی) عطب هو؟
ہوںگا ا اب لے داعوں اور دھوں میں ہو غلط ال حاگیر ہے کہ لسد کے
بالکل حقوق نجھ لوگوں کو ل جاسکے و ملک کی معاشی حالت کو درست کرے
کے لیے یہ ا ک سرا ئل (Muscle) ا ک معجزہ ماں ہوگا یا علاو الدین کا
لمپ ا ب هوگا یں سمجھا ہوں کہ یہ محص ایک خیال ہیں ا ک خواب ہے جو
حاصل ا و راں میں نہیں سد معسر هوسکے گا میں ماں را جا هی عرص
کرنا چاهتا ہوں کا اگر سب کو کسب ا برو ا مر سب ر (Proprietorship)
کے ہوں کا ا و دا هوگا یو رو ڈ کسی ں اصا کی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ
معاشی و ما ل ا ا کنامک انسٹرومنٹس (Economic instruments) بھی اوس
کے اس ہوے چاھیں ا یے ر سورسس (Resources) اوس کے اس موجود
رهے چاھیں تاکہ وہ اس زمین کو اچھی طرح و ملا ر (Utilise)کرسکے

سری وی ڈی دسپانڈے (اا گوڑ) ہمارا کہنا ہے کہ ر سورسس موجود
هوں تو اراضی دی جائے

سری بی رام کسن راؤ ہاں موجود ہوں و دی جائے تو میں بھی کہتا
هوں لیکن جب یہ وسائل موجود ہی هوں اگر موجود هوں تو دے سکتے ھیں
لیکن کہاں سے دے سکتے ھیں ؟ یہ الگ سوال ہے اس پر میں حرجا کرونگا

ا ک اور ا ندیس ہمارا یہ ہے کہ اگر ایگریکلچرل لینڈ کسی کو امپرو (Improve)
کرنا چاہے مگر وہ

By more economic and more efficient management of agricultural land

یہ جھا مقصد تھا ہمارا ہم یہ چاھتے ھیں کہ لینڈ کو زیادہ اسسٹسی (Efficiency)
کے ساتھ زیادہ کارکردگی کے ساتھ کاشت کرایا جائے ہمارے پاس ہی ہزار برس کے
ایے طریقے کاشت کے سلسلہ میں چلے آرہے ھیں وهی نکھر ہے وهی ناگر ہے
وهی آ میہے کسان زمین میں بیج بو کر بیٹھ جاتا ہے اور آسمان کی طرف تکنکی لگا جاتے
بارس هوتی ہے تو کچھ پیدا ہوتا ہے ورنہ کچھ ب کا ناس هو جاتا ہے وهی پریمیٹیو
(Primitive) طریقے چلے آرہے ھیں وهی لے اکنامک ریسورسس

ن وڈ د ا اگر کلھا سے لرموں اے ا ب (Economic Resources)
(Radical) کل را واکسا ر او ن (Production)
(Rent) ورسا وگ ے ا ھے رن و ن ک ن ب و ۲ لر لی د
اسائی ھیں ابھا ما د ے رس ی ا ے س ھ ی ل لا ن لرے ا ا ا
ن اصافہ ن ن ی وا لکی ن لرے (Management) سحمسب
ے مروب کی ا ر ب در ھی و ا ن لیے اس ھے حالی اوں ھارا لرے
ھی ب ر ا ا ے ھارا حا لا ل ھے لرلھے ن ی ر لو د وں بمام ان ص
ر ا ھر آپ ے لیا مرص ے ن ب ما ہ و رلیس ن ی ر لو وں ار
ل ا ں ر او مدی ب معوا اور ی حہ ب آپ ار ا کے ا حا ی لرف ھاری
(Provisions) ن رود لے ل ان ا ے ا (Reasonable)
آپ ن ا ی م ر ی د ر ن اس ا بھلے مول لو ان ب و کے لھ کو
ن اس ان ما ا سادی حو اب الکی کے ر ھ معولی آ الکہ ھر کے یاسکر ن
(Clearly) لطرلی بالکل حسر ا ن ھیں سی ھیی ا عا وہ ھیں حاھیے
(Mental reservation) ن رود ر ل ی د لے دماع و دل ے ا ھوں رھا کر ن
ما ھوں رھا ن وسلہ اما ل ناما کوی ن ھوں لررھا ن ن ھ ا کے
ہ لو اس بیے ی ر اس آپ اگر ھوں ھا لرر ن ھی اما ن حاھیا کرنا ن
ان حرا ک ب ن ان و لرگے سے درمی ی ا ح و حاج کی ا اور کھسکے
اسکے

او ممرس اردیل کے حاصب ان ا ھوں حاھیا لسا ب و ما پھوڑا اور صرف ن
دے الے ھ کے رورٹ کی ن د کٹ ہلا ے حاصب ی سمرس ل ار کے حاصب اوں
حارب کی رھیے (Passages) سحر ا ن دو کیے او ال ن ھیں کیے
اسط کے (۲) مبر گراف مرا کے (۲) مر ھ کے رورب ی ن لمسں کہ ہلا ھوں ما حا
س ا

In the three preceding chapters we have set out at some length the state of the agricultural economy, the approach to agricultural development in relation to the process of national development as a whole and finally practical implications of the food problem. In this chapter and the next we consider what may be described as the social policy for bringing about those changes in the pattern of production and distribution and in the structure of the rural economy which will serve to establish increasing equality of status and opportunity and at the same time help fulfil the targets of agricultural production which are central to the success of the Five Year Plan. In

other words from the aspect of the national economy as a whole the conclusions to be emphasised are

(1) Increase of agricultural production represent the highest priority in planning over the next few years and

(2) The agricultural economy has to be diversified and brought to a much higher level of efficiency

From the social aspect which is not less important than the economic a policy for land may be considered adequate in the measure in which now and in the coming years it reduces disparities in wealth and income eliminates exploitation provides security for tenant and worker and finally promises equality of status and opportunity to different sections of the rural population

س کے بعد میں صدر ( ) کا اجلاس ہ کر سادوں گا

4 Problems of land reform may be viewed in two ways namely (i) from the point of view of agricultural production and (ii) from the point of view of different interests in the land The first aspect is the subject of land management legislation the second of land reform legislation To fulfil its broader objectives land policy should include both elements for it is only in an economy in which production and employment expand that the community can realise fully the benefits of changes in the social and economic structure Although between the two aspects of policy there is no conflict of principle land reform will be fruitful in the measure in which each step is marked by a balance of emphasis The main outlines of policy have to be conceived in terms of different interests in land and at the same time the effects on production of each measure that may be proposed have to be foreseen and provided for The interests in question are (1) Intermediaries (2) Large owners (3) Small and middle owners (4) Tenants at will and (5) Landless workers These different interests cannot be considered in isolation from one another for any action affecting one interest must either give something to or take something away from one or more of the other interests As social and economic adjustments affecting individual interests come into effect a new social structure takes the place of the old

It is best that the period of transition and uncertainty should be short so that the new social pattern can develop its own organic unity and can begin to evolve from within '

اس کے بعد میں پیرا گراف (۸) پڑھتا ہوں جس میں سیکیورٹی وغیرہ کے سلسلہ میں دو باتیں بیان کی گئی ہیں ہمارے قانون کو بوجہ الوژری (Illusory) ڈسپٹو (Deceptive) وغیرہ کہا گیا ان کا نقطہ نظر ہے لیکن ہمارے نقطہ نظر سے تو پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا بالکل ٹھیک بالکل درست لکھا آبجکٹیو (Objective) ہے ناٹ میرلی سبجکٹیو (Not merely subjective) میں سمجھتا ہوں کہ سکیورٹی (Security) بحال ہونا چاہئے (Substantial owners) سبسٹنشل اونرس اور مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) کے درمیان رکھے گئے ہیں اس میں صاف طور پر پلاننگ کمیشن نے ہر ایک وصول کے لئے اگریکلچرل ہولڈنگ کی لمٹ (Limit) قائم کردی ہے پیراگراف (۸) یہ ہے —

18 Where land is managed directly by substantial owners and there are no tenants in occupation public interest requires the acceptance of two broad principles

(i) There should be an absolute limit to the amount of land which an individual may hold This limit should be fixed by each State having regard to its own agrarian history and its present problems The census of land holding and cultivation which it is proposed to hold during 1958 will give the data relevant to this decision

(ii) The cultivation and management of land held by an individual owner should conform to standards of efficiency to be determined by law

یہ دو براڈ پرنسپلس (Broad principles) ہیں ... سبسٹنشل اونرس (Substantial owners) ... کے بارے میں پلاننگ کمیشن نے بتائے ہیں ابھی دو رڈر ... اس کو امپلمنٹ (Implement) کرنے کے لئے ہمارے ... میں رکھے گئے ہیں ہوسکتا ہے کہ کوئی آنریبل ممبر یہ کہیں کہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ ... ایک الوژری ہے ... کبھی کبھی گیس اور کبھی جارحی ہیں لوگ پلاننگ کمیشن کی ... کو الوژری سمجھتے ہیں ... سمجھتے ہیں اور ... اصولوں کے تحت اس قانون کو بھی ... سمجھتے ہیں ان لوگوں کے لئے ایسا کہنا بالکل ... ہے ... الگ طور پر اس پر غور کرسکتے ہیں

کے آر ایل نرسمہے ا جی نگرانی میں اس کو باربار دھرا ہے کہ میں نے زمین تقسیم کرنے کے وعدے کیے ہے جو وعدے ہیں کیے اس کے علاوہ انہوں نے اور بہت ی باتیں کہیں میں نے کب یہ سوی کیا تھا مجھے ں ی ہمت کہاں ہے کہ میں آسمان ر اڑوں میں نے کبھی اس کی کوشش نہیں کی ماری میں ک سعر ہے

دو کار زمیں را نکو ساختی
که با آسمان نیز پرداختی

میں آسمان ر اڑنے کی کوشش اوس وقت کر سکتا تھا جبکہ زمین کے کام پورے کر لوں میں تو گن گن کر مرھی لحاظ میں سوچ سوچ کر زمین پر چل رہا ہوں اس کے باوجود اگر کہا جائے کہ میں نے کانفسکیشن (Confiscation) کرنے کی کوشش کی تو غلط ہے میں نے کبھی بھی کانفسکیشن کرنے کی کوشش نہیں کی سب سے بڑی بات جو یہاں کہی گئی ہے وہ عملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہے اور سیلنگ کے بارے میں ہے کہا گیا ہے کہ اس کا تعین بے اصولی طور پر ہوا ہے لہٰذا کمیشن کو بہت سے وسیع اختیارات ملگئے ہیں اس میں کرپشن (Corruption) ہونے کا بھی امکان ہے یہ کہا گیا ہے کہ چاہے اس ایک ہی ایریا (Area) کا تعین میں (Limitation) ہوتا ہے جیسے اس بارے میں تھوڑا سا جواب دینا ضروری ہے چاہے عملی ہولڈنگ ہو یا سیک ہولڈنگ یا سیلنگ ایکا تین طریقوں پر تعین کیا جاسکتا تھا

(۱) ایکریج (Acreage) کی بنیاد پر
(۲) پیداوار کے لحاظ سے

(۳) زمین کی پیداوار سے لحاظ سے کاست کاری کے بعد نٹ انکم (Net income) جو بچ رہے اس کے لحاظ سے میں آنریبل ممبرس آف دی ہاوز کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ان تینوں طریقوں پر ہم نے کافی غور کیا ہے جیسا کہ آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن کو سمجھانا ہمارے ذہن میں بھی یہ بات آئی ہیں کہ کیوں نہ ایکریج مقرر کر دیا جائے یہ سب سے سہل اور آسان بات ہے اس سے متعلق ہم نے ڈیٹا (Data) حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن بعد میں ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ اس میں کامپلیکیشنس (Complications) پیدا ہوں گے اب تک جتنے بھی سائل کلاسیفکیشن (Soil classification) کر سکے ہیں لیکن اس انکمسٹ (Enactment) میں ہم کوئی ایسا تعین نہیں کر سکے جسے ہم عملی ہولڈنگ کے لیے مناسب خیال کر سکیں زمین کے مختلف اقسام ہوتے ہیں ڈرائی لینڈ ہوتی ہے حالانکہ قابل ہوتی ہے وٹ لینڈ (Wet land) وغیرہ اس طرح سے کوئی یونیفارمیٹی (Uniformity) نہیں پیدا کر سکتے ہیں

ا ل مبرس ے و بہا ون ں ں ت لے ہوے حود کا ب کرے والے ھیں
ک ھی کا ں کی ک ں ں دیے حصہ ر دوار ھوں ہے اور آ ہے حصہ ر ہیں
ھوں ھو ک ولدڈ ں ں ھوبا ہے س ا ے اورج (Avcı ıgo)
کس (I x) ں لیا ھ مکیا ں کے کر دں ((oııcctıon) کے ے
ر بارب ے ں لے ا ا کس (Statıstıcs) کی ما و اگر ھم
ر کا بعں ں و ں و کیا ں ے ایکرس سچا ہے ورلڈ آف رو سو کے مبرس

وردو ے آ ل مبرں ے عوم ے ماو ب حاصل ڈ ے کی کو ں کی تو معلوم
و ڈ ی و حیا ر ں ھو بو ب کلاس (I ıısl clıss)
ر ں ں (۸) ں ک وار ھوں ے عص لو کوں نے کم ڈ ۲ ں ہی ہیں ھوسکی
حب ں املاد کیا ہ بو ں ے حو لو کوں ے دراصب لیا ھوں نے مرب ہے
کیا ڈ (۸) ں ا ا لے ے ھو ک ے ڈ ی ماڈل فارم (Model fıım)
ں مکں ہے ھو کے ڈ ی ے کیا ولا ں ڈ ی ے کیا ں ں ک ی ے کیا
۲ ں ان ھ لا ب ں گورنمنٹ نے لے اسطرح کا بعں کرنا مشکل ہے اس لیے اس
سیھد (Mcthc l) کو اختیار بہیں لیا گیا

و ری ھ ر روڈوس (Pıoducc) ہے ہ سیا سہل ہے اس لیے
لیلڈ کمس ں لو اس بارے ں ھدا ب ی لی ہے ڈ پروڈیوس کے لحاظ سے ب اکم
(Nct ıııcc ınc) ہے کا بعں کرکے و رکریں اس کے لیے انویسٹیگیس
(Investıgatıon) کرنا ھوکا ھولڈنگ کا ب ر (Census)
بھی لیا ھوکا وڈ وس کا اور رمبہ کا بعں کرنا پڑنا لیبلڈ کمس ں کے سپرد یہ کام اس لیے
کیا گیا ہے کہ ھم ی بلب ں ہیں کر سکتے ہے حو پروبورلس و د ں اوں لو اس
درستی سے ہکس اب (Iıx up) کرنے ں کام آسان ھوجاتا تھا اس وجہ سے
ھم نے ۱ کام ان کے سپرد لیا ہے اس ں کوئی غلطی نہیں ھوئی

ھو رو کمیٹی کی رپورٹ کو آ ر ل مبرس نے لکھا اس طرح سے کوٹ
(Quoto) لیا ہے ک حو حصہ ں کے سیا کے مطا ں تھا اس کو ظاہر کیا
دھور و ۱ ی کی رپورٹ ر ں سر ب کی آب و ہے ہیں ڈ اس کو عصہ مول لیا ھ ے
اگر آ ب مبرس آف دی اور ں ادھوراو کمیٹی کی رپورٹ ں حو حوحیر ں پیس کی
گی ھیں ان و ور ور م کرنے کے ے آ د ھیں تو ں ح اس کے لیے یار ھوں لیکن
صرف ماد ب کے حصول کی حاطر صرف وس رو کو ھ ے ے حو ں کے مفاد کے مطا ں پڑتا
ہے تو ں ں کو ے کے ے یار ں ھوں

اب ں ک ور ھ ر اوں کا ھم نے ا ر ا (Aıoa) اور اکم کو
کو ب (Coııclıte) کرنے کی کوشش کی و معلوم ھوا کہ ب اکم

فی ایکر کے ا کی ۲۸ روپیہ ہے فی ہزار میں فی ایکڑ (۲) روپیہ کی گئی ہے
کی ٹیکس (۲) روپیہ فی ایکڑ ظاہر کی گئی ہے یہ اندازہ کیا گیا ہے اپل لینڈر
آف دی اوور پر ہے تاہم مانی ہیں کہ لینڈ اپ ہونا چاہیے جبکہ اپ ہوا
چاہئے اور ری رپس اپ ہوں چاہیے وغیرہ میں خوشی ہے کہنے کے لئے
بار بو کر آ ل لینڈ آف دی اوور نے ورلڈ اوپ کرکے جو بگر میں کرے ہیں اول میں
اور لینڈ آف دی ہاور کے بارے ہوئے کرس میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے (Laughter)
صرف ایک گ فرق ہے بس یہ ہے جو ورلڈ اوپ کرکے دیا ہے اس کے بعد ای ل لینڈ آف
ی اور مس لینڈ آف دی ہاور کے ساتھ اگر دوگھنٹہ کرنا چاہیں تو مجھے یقین ہے کہ
وہ راضی ہو جائیں گے غالباً اس وجہ سے یہ مغالطہ ہو رہا ہے کہ

شری اناجی راؤ گواسے دونوں میں فرق نہیں ہو رہی ہے

سری بی رام کسن راؤ وا اس سے بہتر کیا بات ہو سکتی ہے اگر ہم دونوں
سارس کر کے آئیں تو اس فرق میں آپکو بھی شریک ہونا پڑے گا

اکم کے متعلق انہوں نے کہا کہ دو ہزار کی سیلنگ مقرر کری جائے یہ حد رن
موجہ کی ہیں رورل اکانمی (Rural economy) کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے
کاشتکاروں کے طبقہ میں مڈل کلاس مری (Middle class peasantry) اج ململ
کا کرنہ نہیں ہے کیا آپ اسکو اس کرنے میں دیکھنا پسند نہیں کرتے ہیں؟ کیا آپ چاہتے
ہیں کہ مڈل کلاس پورشن کے لڑکے مدرسوں میں آج جو تعلیم پا رہے ہیں وہ نہ پا سکیں
وہ کھانا کھانے کو محتاج ہوجائیں؟ انکے جسم پر ململ کا کرتہ بھی نہ رہے اور وہ لنگوٹی
کو محتاج ہوجائیں اور اوس غربت کا کا کا جا وو جرائے؟ اور اسکو محتاج بن زندگی گزارنے
میں مڈل کلاس خوش ہوں؟ ممکن ہے آپ انکی یہ حالت دیکھنا پسند کرتے ہوں لیکن
میں صاف صاف کہدینا چاہتا ہوں کہ میں اسکے لئے تیار نہیں ہوں میں وہ دن دیکھنا
نہیں چاہتا کہ اونکی یہ حالت ہوجائے اور مڈل کلاس میں نا ہوجائیں اونکو
اتنا بھی نہ گھٹانا چاہا چاہیے کہ اونکے بچے اسکول بھی نہ جاسکیں معمولی طور معیشت
کیلئے محتاج ہوجائیں میں آپکو اپنا (China) کی مثال بتا سکتا ہوں
سمجھتا ہوں کہ وقت زیادہ ہو رہا ہے

شری اسے راج ریڈی (سلطان آباد) کیا آپ مادھو راو کمیٹی کے اصولوں کو
مانسکیے ؟

شری بی رام کسن راؤ آپ جب ایک اصول کو مانتے ہیں تو مادھو راو کمیٹی
کے دوسرے اصولوں کو کیوں نہیں مانتے؟ میں مادھو راو کمیٹی کی رپورٹ سے ایک ساتھ
(Passage) پڑھکر سناتا ہوں

Preserve the Rich Peasant Economy

The various stipulations in the Draft Agrarian Reform Law regarding land and other property of the rich peasants aim to preserve the rich peasant economy and in the course of land reform to neutralise the rich peasants politically and to render better protection to middle peasants and persons renting out small parcels of land in order to isolate the land lord class and unite all the people to carry out agrarian reform and eliminate the feudal system in an orderly manner

میں نے ان رولز کے آرٹیکلس (Articles) لئے ہیں جن میں یہاں انکو اسلئے
کوٹ کر رہا ہوں کہ یہاں غلط فہمی پیدا کرنے کیلئے کہا جاتا ہے کہ ... دار الگ ہیں
لینڈ لارڈ الگ ہیں ... داروں کی تعداد دی ہے کہ دس ایکڑ والے کتنے ہیں کہ ... ایکڑ
والے کتنے ہیں کہ ہزاروں ایکڑ والے کتنے ہیں کہ ... دو دو ایکڑ والے
... دار بھی ہیں ... کو ... کا ... اگر ... سکیں ... آزاد
اسٹیٹ کیلئے آپ ظلم کرینگے جا سکے لینڈ لارڈر کے ساتھ ... اگر کوئی شخص خود
کاشت کرتا ہے اور وہ ... (Rich peasant) ہے تو اسکو خود
کاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کسٹمری (customary) طور پر ...
رکھکر وہ کاشت کرسکتا ہے اسکے بارے میں آرٹیکل (٦) کا جو ... ہے وہ پڑھکر سناتا
ہوں

Article 6 Land owned by rich peasants and cultivated by them or by hired labour and their other properties shall be protected from infringement

Small portions of land rented out by rich peasants shall also be retained by them

The policy adopted by us of preserving a rich peasant economy is of course not a temporary but a long-term policy

That is to say a rich peasant economy will be preserved in the whole stage of New Democracy Only when the conditions mature for the wide use of mechanical farming for the organisation of collective farms and for the socialist reform of the rural areas can the need for a rich peasant economy cease and this will take a somewhat lengthy time to achieve

شری وی ڈی دشپانڈے وہ آرٹیکل بھی پڑھے جس میں ... کہ ...
(Without compensation) لینے کی شرط ہے

شری ی رام کس راؤ س ہا بھی د ذ ک نا ہوں رح بھرب گر حود کلسب کرنا ہے نو سکو ھی کسب س لی حصہ لسا حاھیے لنڈ لارڈ نو وہ ہے حوا ی ر س رب کہ ص ب ھی حاصل کرنا رہے میں یہ بھی عرض کرنا حا ا ہوں د د س سوورمیے نئی حگہ اکسپر مسس (Experiments) ہوے ہیں رسا س بھی ہوے ہیں س نورا انھاس رکھنا حاھتا ہوں ح حوکمو مسب اسس ہیں وہ حود بھی (۲) سالہ لیمرہ کے بعد یہ محسوس کرر ہے ہیں کہ اس کا ک ریولیوس میں کئی حامیاں ہیں میں حود رسا کی مہ ل دونگا حہاں لس کے سہ ۹۲ ع کے اکنامک ریولیوس (Economic Revolution) کی تھیوری (Theory)کو پلٹ کر نیا رستہ احسارکیا حارہا ہے اور حو نیا راستہ احسارکیا حا رہا ہے اسکو میں ایک حد تک سوسلسٹ کنسپس (Socialist conception) کہونگا سطرح عملی ہولڈ نگ ا بھلنگ معرر کی گئی ہے گر کہا حاتا ہے کہ یہ سب اوکسی لی (Tenant Eviction Bill) ہے نو میں س سمجھتا کہ ہر ل معر عمل قانوں ور محور ہر سمی بل کے ما کے بعد یہ حیال طاہر کرے ہیں کسی دھی ا سار کے ب یہ حیال طاہر کیا حارہا ہے گر و کر مسرم کرے ہیں نو مجھے عدر نہیں گر سکسں دان سکسں پڑھکر وہ مجھے بتا ں ک یہ کسطرح سسٹ اوک س ل ہے گر پرسنل کاسو س کا حق دیا گیا ہے نو یہ سب اوک س ل کسطرح ہوجاتا ہے مجھے نو ا کی سوب سمری اا سوس کرنا پڑنا ہے

شری اے راح ر نلّی درا دفعہ (۲۸) ملاحطہ فرمائے

شری ی رام کسں راؤ میں د کے ے اب کر کے دکھا سکتا ں کہ بسب کے نارے میں یہ اسرہ ب کا ں ہے اور اس کے در میہ ا لہ لارڈر ود عا یہ کیے گیے ہیں ڈ لہ لاوڈر س مم کے ہیں کہ ی لہ لہ لارڈ ا سا نہیں ہے حوا ی وری اراصی پر حودکاست کرتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکو ا مل سمرس ل ی ا ورمیں بھی ملم کر گیے اس کے پاس س مسم کی زمیں ہوتی ہے ا ک و حس پر وہ حو کاسب کرتا ہے ا ک ا می سکو س کے مصبہ میں ساجھہ پر دیتا ہے سہ میں کے بھی دو اقسام ہیں ک نو پرو کنڈ بسب اور دوسرے ان رویکنڈ ب سری زمیں و ہے حو فالو (Tallow) ہے اسکو و حھ ربے رکھا ہے ہمارے پاس یہ داروں کی بعداد (۲ ۹۳۳۴) ہے اس میں سے ( ) حید حھوٹے یہ دار ہیں ا ک ایک زمیں رکھنے والے حو یہ ار ہیں ا نکی بعداد فیصد تک ہے انکو چھوڑ کر ساد کے حو یہ دار س ان کی تعداد صرف (۶) ہے اور ا کے مصبہ میں نو ل ابو (۴ ۲) اکر ہے معرے اس طریقے پورے منگرس میں لنڈ لارڈر حہیں آپ سامع ہ رکھے ہیں کی بعداد صرف ۴ ۲ ہے لنڈ ریفارمس میں لینڈ لارڈر اور لبہ من کو لے ا ک الگ کلا ہیں کی اب کی طر ں نو لنڈ لارڈ ا ک را کسی ہے اور صرف لہ ب ھی ا یک سوسہ (मनुष्य) ہے یہ آپ کی درستی ہے آپکی یہ

ہو وا بالکل حالے ہے جو مں ہے کہ ک حصر ڈ لارڈ بھی ہوتا ہے اور ٹسٹ بھی
و کچھ ز س ہ د ہ ست د ہے اور کچھ دو ے کو د ا ہے ا دای ز س دوسرے
کو دیا ہے اور و ے کے سر سے ز س لکر کاشت د ہے ا طرح و س بھی
ہے ور ڈ لا رڈ بھی ہمارے لک کی اگ کلاح ل کامی پر غور کیا جانا ضروری ہے
یہ ک ہ لی بلاو جائے جانس لگ کی س آپ کہتے ہیں کہ یہ ڈھکوسلا ہے
دھوکا ہے س پوچھنا ہوں آپ د ما ہر طرح سلہ ا جاہتے ہیں ؟ ہمارے چھوٹے
ے د عوں س ہ کی بھی و ہم ے کی ھو ر ہ ر ہ قدم آگے بڑھانا چاہتے
ہیں ا ڈ لارڈس سے ز س ہ لے بھی طرح ہو گے کہ کوئی ہ ہ کہے کہ
ہم نے ان سے ز س چھو ی ہے ہم ملک بھر کے حب س کی غرض سے ز س ا کے
پوڈ کسس ں اضافہ د ے کے م ا لئے را کو ل ری ڈسٹر یوس آف لینڈ
(More equitable redistribution of land) کہہکر ا گے

سری وی ڈی دیسائی ے ڈ لارڈں بھی اب کی ز ر س رہے ہیں

سری پی رام کس راؤ ل ڈ لارڈ ی اور ں و جب تھوڑے ں رہے ہیں
ہم نے ہ رکست کالی ہے ہم ہ س چاہتے کہ ا حاگلا کاٹ د کر ان کا خون چوس
لیکن ان سے ز س چھین لیں ر کی ا ے اگ کرسے راہ کا ہے و ہم کر ہی د گے
اسی لیے ے کر ر ں بھی ر ہ ہے اور س ے کورٹ کا یہ فیصلہ ہے کہ پرائس
(Price) کے معنی فیر ا ڈ ورن ا بل پرا س (Fair and Reasonable price)
ا حا ے کم ار کم ار ست ہ س ہم نے پہلے ی سے رقم کم کر دیا آپ کہتے
ہیں کہ س جائے ہیں ا کے لیے اب ا لارڈ کو ر ڈالنا چاہتے ہیں ا ک کو
کھلانے ے دوسرے کو ار ڈالا ا یہ کہاں کا انصاف ہے ب حس کو ہا یہ سمجھانا چاہتے
ہیں کہ ہ ہ ہ ں ڈ کس سکتے ا ے دوسرے کو آپ ہ ے کا حق بھی نہیں د ا ہ ہے
یہ کیا پالسی ہے ا ی لیے ہم نے گراجو ل پرا س (Gradual process) رکھا ہے
سکس ہے اب امر سے معنوں ہو ں ہم نے ح ر س ک لیے (۳۶) روپیہ سالانہ آمدنی کی حد
مقرر کی ہے میں (۳) روپے ما ہ ا ک ہ س لو ہلے آفسر کی اسٹارٹنگ پے
(Starting pay) ہے اس ا ک ا ک ڈرڈ د آپ ہا ہیسٹ ا ما ڈرڈ (Highest
Standard) سمجھ رہے ہیں کہ کوئی کی ی دوسرے سکٹر (Sector) سے
نہیں بلکہ صرف اگ ک ں کرتے ی ڈ اگا ہے س بن سک نہیں کہ معاوضہ
دلانے میں ان ڈ گ ں ہ ر بہت ڈ پسل (capital) ل کا کر سیا ل
طور پر (۳۶) روپے لا ہ ا کی ب امدنی ہوگی گر برے کوئی تا بھی ہاں ہ
کہتے ہیں کہ ا ما بھی ہو ا چاہتے ا ما کرنے سے ڈ ی ما نہیں ہوگا و میں اسکے
لیے لاچار ہوں اس تا جراب نہیں دے سکا مجھے اس پر بھی افسوس ہے کہ کہ اللہ س
اب ہولڈ نگ پر بھی اعتراض کیا گیا آر ول لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کہ یہ بالکل

غلط ہے و ے رہا ک (Realistic) کہے ہیں کہ و کمسالیڈ سی ال ہولڈنگ کو والنٹری (Voluntary) رکھا ہے ہیں ہمارے ایک میں کوئی کہا ی کہ اللہ ن و ہی ہے غلط آ ل طرف دی او سں کا اسرار ایک سکیں کی طرف ہے جس میں گیا ہے کہ گاؤں کے وہ ی ا سبب را وگ رضی ن اور چھوڑ رہے ہیں کہ سالیڈ میں راضی بھرل ر ی صورت میں بھی کمسالیڈ سی ل کہ سکتا ہے مری گورنمنٹ تو لمبر کرے (Totalitarian Government) میں ہے رہو میں ہو طا ا ر کیا ہم ا ارمیں کر سکے میں ہیں کہ ں ڈرے کی اس میں ہے حد گ اس پر رضی ھ کہے و ل کر کے جوں کہ امری رکھ گ ہے وہاں اکے ما ہو راویرو (Proviso) بھی دے

بی آ ں یہی کہونگا کہ آ ل ہریں اس ں اگر کچھ اصلاح کے اہل ہمر اے ہیں تو و کر کیے ہیں ک اوو ال کہہ (Overall picture) ک ے رکھکر اس پر عو کا سکتا ہے سب ی کہو گا کہ آ ل الدرآب ی ا ر ں ور اس ب ا اوس سب کے بل میں کہ مرکہ (onstauctive) درستی سے اپنی و س کر کے لکھ کہ ی ں اکو سواسکیے ہیں ہما ا اراد نہیں ہے کہ اد ہے طریقہ ر ر رو ن (Provision) کے لفظ اصرار کروں ل ک کی ک گا کہیں وہاں کہ یو کہہ و ل ا ڈ (Dictatorial attitude) ا ہمارے کا دبدبہ رکھا اگر رں ا ل (Reasonable) ن سی کہ ہ کہی ں ر ک ے کے ے ار ہ اس لیے میں ہاورسے ہ اہل کرونگا کہ ہ ن ہی ہے سے کے ے رکھیں ں اون ک درستی میں رکھیں

میں اکیہ ر اور عرض کر ا ہا ں ہے و رہا میں کا مسئلہ ہو السروس کے ڈہ نڈ کا مہا اکی اور ی مسئلہ جس جیسے ہم و ر ن ان کرحل کر نا اسا ر ں ہ ا کہ سے ہ ہ ہے ہ مسائل سکارب سے بھرے ہ ے ہیں ہمارے ملک کی اکا ہی ص ں بلکہ ہر روں مرسے و ہ میں حل ار ی ہے ہے پیا سکا ورہ ہو ہما اب تاورہ ہو اکی اور ورہ ا کا ک اوو ا سب و و (Overall point of view) ا ن رکھنا جاہیے اک سمک درستی (सम्यक दृष्टि) سے مسائل ل کہ ا ہ ے بھو ن ک ما ک ے ے ہم سے ل میں ک ہے میں ہ بوی ا ل کرونگا کہ ام ک ہ طے کرے اور ک او ں کہ سہ (Create) ک رمل سا ہریں (Legislators) کا ص ہے کس میرا لسلہ میں ا ا ہی ص اروگا کہ و رہنا ل ہ کہ او ں ک ب کریں مہ دار بہہ اای (Mentality) کے ہ لکہ اور ں کرسب کہ ں اس ہے سک ہیں کہ ب کو عوام سے جان اپنی آواز ہ کرے کے لیے رکھ ہے سکیں اس کے ساتھ

ساتھ ملک کے مسائل د سہ کہ د ی ہے لکھا او د دری کے ساتھ آگے بڑھا
چاہیے جائے س (Masses) ے ھل بر کہ ی ال س
سمجھ کرے ی ال ہ کے اں ل بر کے گ و
خود چہ کرے و ھم د و سہ نہ سمجھے کہ و اپنے مسائل آپ حل
کرلے لکن و سال د سمجھ ہیں سکے ا لیے ھم ہ ا گ س (Slogans)
کاے ھیں و بھی وھی وگس جانے ہیں م ھا اھاے ھیں وو بی اھ جاے
ھیں اگ و ے وے سمجھے وے ے و ای آور لاد دے
ھم کو او آپ د اوکی سہ ورا اھاے کی رور ی ان وہ سے ار ہ
ھیں اور بھی را جاتا ہے د ھو عوم ہیں ا س ہیں د ی ہ (बुद्धिमत्व)
ہد کر کے ایک غلط سرگی ہ س د کے ا ہ و ہمک (भावात्मक) مرن
ہ س لر کے اوں کو بھڑکا دیکے و سالہ وسر کے ہ ام بر کے س ھکوں
کہ مسا کے الفاظ ہیں (न बुद्धि गवम नियत् अमाता नम सगिनाम्)

آپ یہ ا ل کرونگا کہ اں ر ی سے کام ں گ آپ س ہ ر کہ ں طر لہ کے و
ں ھم ہ ہ حل کہ کرے و لوں سہ بر د ں ا لی ہں آمد ہں ھاوس
یہ درخواست کرونگا د ان ل کی رلہ کہ (First Reading) سطور
کرلیجاے س کے بعد ہیں ان ل کو سلکٹ ی ہیں بھیجے کا موسن ہ ں کرنے
والا ھوں گ عالی جناب اجازت ں ہیں ایک ر ص کرونگا ہں ے پہلے بھی کہا
ہا کل بھی کہا ہا بڑوں ہیں ہہا ہا بر س اڈوائزری کمیٹی (Business Advisory Committee) ہیں ہی کہ ہا کہ یہ سے اں ملہ ہد ر رور ں ہ بڑی
غلطی ہے ہں ے ہ ال کیا ہا د ہ کہ ایک مہینہ بہ ہرا ل د جہاںگا ہے اور
اب پہلے دن سلکٹ کمیٹی کے حوالہ کرنے کا ں کے ور اسکے بعد اگ مرو ب ہو و
عالی جناب ا سکر صاحب کی اجازت سے صبح و شام دونوں وقت بیٹھکر ا ی ں ہیں اسکو
سطور کرلیتے ہ سری دلی خواہ ں ھی او ہے لیکن ہں سے دیکھ کہ آر ل
لیڈر آف ی ا رسں اور و ی ارڈاں ا ں ر ہ ر ھیں کہ اس ل بر ڈسکشن کرنے
کے لیے زیادہ سام د ا جائے و چاہیے ھیں کہ یے ہیں بر ں لا ا جائے اکہ اس
بر زیادہ دور رسی سے سوچا جائے

شری وی ڈی دسپانڈے م سہ ص ب ایک ہ ے کا ام ما گا ہا

ا شری بی رام کشن راؤ جہاں سہ ہ م ے ڈی ا گی بھی لوگی ھم
و ہیے دیے رہے ہیں م ب مہاسی کے ا و کک م ے ڈ ب بی کی جائے
و اس کا مطلب ہوا ہے کہ و ا ں س س ں ں ے والا ہیں کہ دو سس لا

ہ کا ہر اس کے دامں ا ٹ کا مں (Pros and Cons) پر عور کرنے کے
مد ٹل ر مں الوا ری لہ ی مں حہ ا ھدا کہ سلکٹ ک ی کو کچھ زاد ٹائم
ا اے ا ما ام ا ا ے ں ٹا حصہ و ھاورے ہوحا ںگا لںکں مں کسی
مں حہ ھراشے اوں کے لحاظ سے مں اپںا ںوٹس مں کروںگا اس معاملہ ں دہ
ھی ص ا ا اھا ں کہ ا ممکں ھ سکے اس ھاوزے اس کہ ملو کرلںا
حاے اک ا ا ٹا ا ک ب کیے ہ کہا گا کہ لہ کہ مں کہ اںا کام کرے
مں ں لہ کیے کں مں ہم ٹا کہ زادہ سے زا ا کہ ں لگںگا اگر اس کے
ا ر ک ہ مں ی و ں ا ھ ا کیے واور رھںا گی ا لیے مں ہ عرص
کروںگا مں کو ر گ و کا حاے

شری وی ڈی دیسپانڈے مجھے اس لا ں ںہ اھے کہ ۲ مارچ کو
ک ب ں ی ھ ہ ل م کو اگا کی و ہ سے مں کا کافی مطالعہ
ں د کیے او کیے عا و عام ورا گدوا کے ای ا ک مں کے سلسلہ میں دو مرے
ماھی صروف ں رھے آ ل ل رآب ی ماور ے وع ا ھا کہ مں وم مرے
کے ے ی ہ ل ا مگا ی مں ں کا مع مطالعہ کے لیے ا حا گا ماکہ عام
د ا اور ملس ار ں ک ا ر ل سے واس د ا ا کیے لکں ہ ہں کا ان
وہ ہے ھم ے عرص د ما کہ ں ں ا ا ل ک ھی ما ی ک احاے اور
ا سے ک ھر ا ا ے کیے ہ د ر مں ں کی لب مں ھم اس کر ھم
ک ک کیے اگر ا ے د ں ہ ا حا ا و ھم اس کے لیے د یھ کہ اس پر
ڈ ک ں ک کے مالا ر(Finalise)ک ں ھم اں سری ڈلے (Un
necessary delay) درا ں اھے لںکں اس کے ا ھ ا ھ ہ ھر ھی ھے کہ
کسا ں اور و ے ا گاار مں (Organisations) سے ھم اس بارے
مں ہ مں کر کیے ما کہ ا مل لںدراف ی عاور ے کہا اس ھاور مں اسکا
مطا مں ڈ ا سہ کا رسائی وقت ھم کو ما ا ا ھے ہ مں ک ی کے رو مرکے
لحاظ سے ک ی کا کام ں ھ مں ھم ک ا حا ک گا اور ککٹ ک ہو کے لیے ابھی الٹرنل
ہ مر ر ک ا ک م ہ ک ی کلر لس (Clear notice) ما ڈ ا ھے ل کو
ٹ کرا پھر ٹا اوں ٹا ا مطلس کرا گا اس لیے ں معروں سے ل کسی صورت
مں ہ ل عا ر کے ا ے ہں ا کیا حاب ا مگ صاحب کہ ا ا سے کو ہں
ر کیے ا ے اں ہ م لاب کے ں مں الوا ری کمیٹی کے مبروں نے
ہ ں لہ ا ہ مل ک سے ھ لے لا ا ا کں ہے ان لیے احلاس کا گا کہ
ا ں ہں ں لا حا کیا ا و ا ک و ب ں (Postpone) کیا
ارحاے ں ا ط ں ا ا ی کمیونگا نہ بہت اھم ل ھے سی پر ابلم
لے ک ی د ک ں ں ا لی او ا کیے در ا ک ا ی موق

بانا ار ا یہ ا لے ا کے ال لے ڈ ر ا ھا ے ا و ب ں ص
کرو گا کہ ان اسے کے آ ل ر ذ می می لے ان ل ں ا ہر ا ں
حاصل ہے م ہے کے لیے ار ں ور ر س ا ں اسکہ ہم دا
حاستکہ ا ا ا ر ے و ں ا ے عرض
کیا ہے ا ا ا ہاور ذی طہ ہو ں ہے

Mr Speaker The question is

That L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be read a first time

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now read out Rule No 116 of the Assembly Rules for the information of the House It says

After a Bill has been read for the first time the member in charge may move one of the following motions in regard to the Bill namely

(a) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated or

(b) that it be referred to a Select Committee composed of such members of the Assembly and with instructions to report before such date as may be specified in the motion or

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be referred to a Select Committee consisting of

1 Shri Phoolchand Gandhi
2 M Narsing Rao
3 Gopalrao Ekbote
4 Ramgopal Navandar
5 S Pratap Reddy
6 Virendra Patil

7 Shri Jagannathrao Chandriki
8 Bhagwantrao Gadhe
9 V D Deshpande
10 A Lakshminarasimha Reddy
11 A Raja Reddy
12 G Rajaram
13 Shrinivasrao Naik
14 Pampan Gowda
15 Ange Ramaswamy
16 Smt Rajamani Devi and
17 the Mover
with instructions to report by 80th June 1958

I am mentioning this date in pursuance of the decision taken by the Business Advisory Committee yesterday

Here I must make it clear that I did not intend to make any allegation against the hon leader of the Opposition or the opposition parties that they were trying to delay the passage of the Bill My intention in saying that I am anxious to get through this Bill in this Session itself is merely to express my own sincerity of purpose and not to make any allegation against any other party I do recognise that the other parties are equally anxious to get through the Bill as early as possible but there are certain difficulties to which the hon leader of the opposition referred to in the meeting of the Business Advisory Committee and I am well aware that this date of 80th June has been fixed not because it was absolutely necessary but because it gave a little more time to all people concerned and the same will give sufficient time for printing and other things that are necessary However with this explanation that I did not intend to make any remarks or observations with regard to the attitude of the opposition, I request that my motion to refer the Bill to a Select Committee be adopted

سری وی ڈی دشپانڈے اج ماورکے سامنے جو مسٹر آیا ہے اوس سلسلہ میں
عرض میں کرنا ہے کہ چونکہ مس کمیٹی (Business Committee) میں حد

[illegible]

بھی [illegible]

سامنے رکھنا چاہتا ہوں [illegible] ارہا ہے اور [illegible] کسی پر [illegible]

[illegible] اور کسی [illegible] کہ وہ بھی [illegible] اس لیے [illegible]

ملک [illegible] اس [illegible] ہوا و [illegible] کی جانب سے [illegible]

(Views) [illegible] کی جانب سے ہی ویوز رکھے گئے اور شیڈولڈ کاسٹس

فیڈریشن (Scheduled Castes Federation) کی جانب سے ایک [illegible]

مسٹر [illegible] اور [illegible] ان ویوز [illegible] ٹھکرا دیا گیا

تو کام [illegible] انگریزی [illegible] انگریزی

نالج (Knowledge) کا بھی سوال پیدا ہوا ہے اس لحاظ سے شیڈولڈ کاسٹس

فیڈریشن [illegible] ملک [illegible] ہوتی ہے و [illegible] طور پر نہیں ہوتی ہے اس

[illegible] شیڈولڈ [illegible] کی نمائندگی کے لیے [illegible] نام [illegible] کہا

گیا ہے جو انگریزی زبان سے بالکل واقف نہیں [illegible]

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir On a point of order I think it is not a subject for discussion The mover has done his best to accommodate the opposition parties and it is not a matter for discussion It is a question of my privilege if I change any name It does not matter if an hon Member in the Select Committee does not know English Telugu copies of the Bill could be given to her The choice of the name should be left to me ultimately and I have tried to discuss the names of the personnel of the Select Committee with as many people as possible I reiterate that it is not a matter for discussion

سری وی ڈی دیسپانڈے [illegible]

[illegible] شیڈولڈ کاسٹس [illegible] ہماری [illegible] کہ

شیڈولڈ کاسٹس [illegible] کی نمائندگی کے لیے [illegible] اس کے

باوجود ہم دیکھتے [illegible] اول کا نام [illegible] معلوم ہوا ہے کہ

شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن [illegible] (Representation) کا اوس پر غور

نہیں کیا گیا بلکہ [illegible] کر لیا گیا جو شیڈولڈ کاسٹس [illegible]

(Representative) نہیں [illegible] شیڈولڈ

کاسٹس [illegible] محسوس کررہا ہے کہ اونکو کافی نمائندگی کا موقع نہیں [illegible]

کسی قسم کی کنٹروورسی (Controversy) ہاوز میں [illegible] نہیں چاہتا

بلکہ واقعات ہاوز کے سامنے لانا چاہتا ہوں شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن کے جو واقعات ہیں

وہ ہاوز کو معلوم ہیں اس لیے شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن کو بھی صحیح نمائندگی کا موقع

ہے ے و ھ د لے م ولد کا ں ملر ں کی سب
ھ ں د گ و د ہی ک د ی ں ک ے لہ کام کی د ں کم
ہو گئے

سری بی رام کس راؤ ں ا ے د ول د ں ھا کل ں مرس
سیلولا کا ں فبار ں کے مرے ا آے ہے ہوں ے عہدے لیا ہ کہ کی ں
ک ہی ہ دگی کا کاں مع اھ ے ہوارں ل لحاظ د ں ہوں ہے
وں ؟ ہ گی کا مع د اھے و ک ں کی اھے س ا کا
بعد لہ ا و ں رں کے ک ے مروں ک رکھ حاھیے ا ک ے سہرں کو
رکھے ے ں سمجھا ہوں لا رور ف دی ل ک ھے ں ے مخلف ر ں کے
لیڈروں سے ک ملا ں (Consultation) ک کے مروں ؟ رکھ گیا ہے
حد کہ مر عمی رحمی د وی بھی ں وہ ک ی پارٹی کی لا ھں ں لیے ہم سے وک
رکھا ہے مجھے کہ ں حص آ ر ل مر کے رھے ںا ہ رھے ہر عراض ہیں ہے عں
وہ حکہ حصہ ہ سد امر لا ب ہورھا تھا ملولا کاسس کے ں آ ل مرس
مرے ا ں سے اور اہوں ے کہا کہ رہبر رمسس کا حق اں کہ ا ا ے میں ے
سوچ کیا پانچ آدمیوں کی ا ک حھوٹی سی جماعت ہے ں کو رہبر رمسس کا موجود ہ کی
کیا ضرورت ہے اور ا ھ ب بھی ھی لیکن ں ے ہ مناسب ہ سمجھا کہ اں کو
ا مر ک اٹھائے ں ہ لہ ک ا ف ی ورس کو ٨ ا جائے اول سے بھی
ہے ر ک ں ے ماسب ھھا ا ں ے ہی کہا ں ا ھ ک ہے لکں حس ں
لوگوں ے ھ م ھ ک لہ د ی کے رکاڑ کی سے ہاکر
ک دی جائے ں ی د ں ے حا کر لہ ا ں ے عدم ں ا ل سمرس
آے ہیے ا ں ے ل ہس ری مادھوراو مر ا ک (ھگولی) کے ام کاسجھاو د ا ہر
دوسری طرف سے اوار اٹھائی گی کہ ہ لکر ورس (Liquid position)
ں ں ر ف دی ر ں ہے ر ھ ک سے کی ک مس کی گی لیکں و وس ف بہاں
ں ہے ں ک طرف و ک طرف ہ ورس اٹھا تھا کہ مجھے ہ ڑا سا ں و
ہیں ا پھر ں ے ہ ھ ا کہا کہ مرعمی رحمی ی اس ارں کی لیڈرھیں ور
سا ہ لیڈر ھیں اں کا ام ں ں رکھا جا ے اگر و کہیں کہ و ممبر ھا ہیں
جا ں و پھر کہا ک ا جا ے اں عورکیا جائے گا اس لیے اں حالات کے تحت
مرعمی را حمی د وی کا نام ں ے ں رکھا ہے حوسلمہ لیڈر ھیں ہ اعتراض
کیا گیا کہ و ا ک ی ں جا ی ں مگر ری جہیں جا ی ھیں و حلقی کا نساں نہیں
جھی ہیں و ایہیں حاسکی ھیں ں ے ا یسے ڈسکرسن (Discretion)
کہ ا جال کرکے ھ ہ کیا ہے اس کو ماں لیا جاھیے یوں نہیں امر ایسے ہوئی
(As a whole) اں کی پارٹی کو ر مرمنس (Representation)

کا مع داگاھے ں رب ں ا د ں ا ا رص ے
و گ لہ ں د ں ی و ک سے ا ں ے ں حوسی سے
ول د

Mr Speaker Rule 118 of the Assembly Rules says

Members who are not members of a Select Committee may be present during the d lib rations of the Committee but shall not address the Committee nor sit in the body of the Committee

ی و ں حاھ ر ے ں او ای راے ط ا ہور ک کرے ھں

سری مادھو راؤ ہرلنکر ک ھوے ں ں کچھ ص
د ھ آ ل ہر برمی را ی دوی ڈ سے ے حو و ا ھا ی ار ئو
ا کرے کا اھے ا ه د او ھای رں؟ کا ی اود ط ھے
ڈ ا دس صاحب ط حکم ھا د ور ں وو ا ے ں ے اوں کم کو اور
ی کے صول کر و اھے ں اصل د س و ہو ے ملم کا ھا واھے اس سے
رے و کو دے کی د ر کی گئی ھے م ں ر حسا و ں گرے ھے
و ھاری ہوری ھی(Laughter) اور ھم ول کو ا رص ھا
اں کے او د اد ط ه دکہ ار د ه آگا ی در او ے لم کہ س سمر
د م د ا ھں اں اا ا ے اں کے وحود ی ھارے ه و ا ے کا
گا ھو اس ط ه ا ھا ے

شری ٹی مسال راؤ (ک رآ د عه ا) اں بارے ں د کہرا د کری
داراے ھے

شری ساھمحماں سگم (برگی) د ں ی و ں ے ه ا راس کہا ھے کہ
ر ی را ی دری ا گ ری ں اس ک ا کر ی ائی ھے اں کو ا ے

سری وی ڈی دسائی ے ں ے حو کچھ کہا اوں سے مر مطلب ہ
ہیں تھا گرام ا حھا ارھاھے و س ایرالعاملوا ں لہ اھوں ں ے ه کہا ھے کہ
حب اوس پارٹی کی مہماری اس نام ی را ں ہیں ھے ہو کوئی دو ا نام ه سے
د یا ا سب ھے اس لے یا ه ں ے ا ک و ہ ه ھی ں ڈ و اکری
ہیں ی ھں اس سے مسر طلب ہیں ه ه حا ھا ں ے ی اے گی
ورے کے ے کہا یا

Shri M S Rajalingam (Warangal) We are not concerned with the internal politics of the parties Sir

Mr Speaker That is not the point before the House

مری ادھوراؤ شل (ان م) ام سے کے کی کو دیا ماے
کار د رج ک ل ڈسکس کرکے ںکو ں لائکے ہں ؟

مسٹر اسپیکر د کے م د گ ھے

مری ادھوراؤ شل و ب ی ہل ں ی کہ صدب کرکے کاروبار
ہلاے ہیں کیا کہ ں و دی کہ صاحب سے لی
کے کاروا ہلا کہ

Mr Speaker Does the leader of the opposition want to suggest any amendment ?

Shri V D Deshpande Yes I want to suggest an amendment to the names Instead of Shri Rajmani Devi the name of Shri Madhavrao Nalekar may be added

Mr Speaker Is it instead of or in addition to ? what exactly is the amendment ?

شری وی ڈی دشپانڈے ے ( ) ام سے (Suggest) کیے
گیے ہے اور ا س ( ) م ں لیے گیے اس س س ی اد راو ا کے ہے کہ
ا ں سے ں ہ ھے کہ دسرمی احمی د ی کی ھا ے سی ا ھو او لکہ کا نام
رکھا جاے

Mr Speaker The general convention is not to drop the members that are already settled but add new if necessary

श्री अण्णासाहेब गव्हाण —जैसा कि रूल्स मे है।

مسٹر اسپیکر رولس میں کہ جہہ ھے صب کو س (Convention) ھے

श्री अण्णासाहेब गव्हाण – रूल्स मे ऐसी कोई चीज नहीं है तो अभी जो डिसकशन हुआ उसके लिहाज से मं कहूंगा कि चीफ मिनिस्टर साहब या लीडर आफ दि हाउस के मुताल्लुक यह कभी बार ऐतराज किया गया था कि वे जब कभी अपोजीशन पार्टी के मेंबरों को किसी कमेटी पर लेना चाहते ह तो जिस पार्टी के लोगो को लेना चाहते ह उस पार्टी के लीडर जिनके नाम देते हैं उन्ही को लेना चाहिए मं अपनी पार्टी के ता ल्लुक से यह ऐतराज कर सकता हू लेकिन हाउस के सामने मैं जिस बक्त नहीं करना चाहता। लेकिन अगर लीडर आफ दि हाउस यह चाहे कि बगैर कन्सल्टेशन (Consultation) के कमेटी कायम करे तो वे कर सकते ह लेकिन पार्टीज के लीडर्स को ना सब्द

करन के बाद नाम पेश किये जायें और अगर अुनको किया जाय और बाद में अगर अुनमें आप तबदिलिया करना चाहते है तो वह नामजूर नहीं होगा। और यह अेक पार्लियामेन्टरी कन्वेन्शन (Parliamentary convention) में लिया जाता है। यू पी पी की तरफ से जो नाम दिये गये थे अुनको मंजूरी नहीं दी गयी और फिर भी अुनके साथ नाम जो दिये गये है अुनको वापस लेना या अुसमें ज्यादा (Add) करना ठीक नहीं समझता। लेकिन माधवराव निर्मीकर का नाम जो दिया था अुसको लेना है। पार्टी की तरफ से अगर नाम लेना है तो अुसको अेक पार्टी ने दिया है जिसको बदलना चाहते है अुसी को लेना चाहिये। मैं जिसको मानता हूँ। दूसरी पार्टी की तरफ से जो नाम लिये गये है अुसको आप लिया है जो नाम सुझाये अुनको भी आप लेते है। हमने देखा कि आनरेबल मिनिस्टर श्री नारायण सुझाया कि श्रीमती रामणी देवी को लेना चाहिये तो अुनको लिया गया। और किस को नहीं लेना चाहिये? अेक तरफ से नाम लिये जायें और अेतराज नहीं होना लेकिन जिस तरफ से किसी का नाम लिया जाय वही नहीं लिया जाता है। वैसी हालत में अगर यह बदलना चाहते है जैसा कि लेने से निकलवा करने के बाद अुनका पूछा है तो जिस तरफ से नाम दिये जाते है अुन्ही को लेना चाहिये और अुसमें तबदीली नहीं करना चाहिये। यह तरीका ठीक होगा। जिसको लीडर आफ दि हाअुस और मुव्हर आफ दि मोशन (Leader of the House and Mover of the Motion) चाहते है और अगर लीडर रखते है तो वे जिसको चाहे अुसको ले सकते है। लेकिन मेरा सुझाव (Suggestion) यह है कि माधवराव निर्मीकर को लेना चाहिये।

श्री चौधरी क्या पेजन्ट्स अॅन्ड वर्कर्स पार्टी (Peasants and Workers Party) की तरफ से जो नाम दिये गये थे अुनमें तबदिलिया हुअी?

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे हा हुअी है आपको मालूम नहीं है तो ठीक रीति से पूछा जा सकता है।

سری کی رام کس راؤ ... کم ... کی ... ہمارے ... وہ
کا ... سو ... ہی ... ل ... ((hief whip)
کی ... ارد ... سری ... م رو ... کا ام دیا ... کو سرک کر ... مری ... گز
ام ... ی سرن گا ... لے کرکے رکھا گیا ہے اس کے باوجو کہا جا رہا ہے کہ
د ملسس (Consultation) ہیں کیا گیا ... باب کہو ... ک

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे —कनसल्टेशन किया गया लेकिन यू पी पी की तरफ से जो नाम दिये गये है अुनमें तबदिलिया की गयी है। शरणगौडा का नाम निकाल कर पपा गौडा का नाम रखा गया है अब कि शरणगौडा का नाम दिया गया था।

[illegible]

श्री बी रामाराव —म अब समझता हूँ कि श्री [illegible] जी [illegible] की गयी और [illegible] देख रहा हूँ कि [illegible] (Component) जिसको आप पार्टी समझते हैं [illegible]

Mr Speaker We can discuss all these principles later on The question before us now is only to finalise the names of members on the Select Committee

Shri B Ramakrishna Rao I think before you decide I should say a few words

[illegible] (Mover of the Bill) [illegible] (Refer) [illegible]

[illegible]

میں اپنے موس ر ہوں ہیں جا ا ہوں ل ر ے و ں ہ ل ح ں دا ے
بالکل اسی طرح ول دا اے

سری ہاسی راؤ گوالے و و ام رمانے کے ر ان ک حا ہیں ہمیں
اس پر عذر نہیں ہے ہم اسکے لیے ار ہیں

شری داور حسین ام وس ہو کے ہیں

سری مسی ساہجہاں سگم جھے ا موں ہے نہ ا ک عورت کے ام ا عدر
ہالعب کی ارھی ہے ہال ک ی ں (٦) مرد لہیں لیے ں و ان ا لہ عوت
کو بردا سب بہیں کرسکے حالا کہ ا ب ں (٦) صدعو ں ہیں ہرے م کی
بات ہے

شری سی راجہ رام آپ ہو ر سکی ہیں ہمیں آپ ، اعتراض ہیں ہے

سری مسی شاہجہاں سگم مری ہن راحمی د وی ہیں مری صرورت ہوتی ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے ا ہ مروری کی صورت پیدا ہوگئی ہے میں
سمجھا ہوں اگر آر مل کر د و اس ر ملاحلت ا لے ہوئے تو ، واقعہ ھی پیش
نہ آتا انہوں نے صاف طور پر حصہ سے کہا تھا ان ہی کی وجہ سے یہ والات پیدا ہوئے
کیونکہ حو ام ما نگے گیے تھے ا نہیں لوٹ لیا گیا مجھے افسوس ہے مری ں نہ
سمجھی ہیں کہ حونکہ عورت کا ام ہے ا لیے اس پر اعتراض کیا جا رہا ہے اگر و
ایسا سمجھی ہیں تو میں حود اپنا ام واپس ا کرا جا ام ر کھا ہوں جہاں عورت مرد
کا سوال ہیں ہے سوال کہو ں کا ہے ا کر آنریبل لیڈر آف دی ہاوس مناسب سمجھیں
تو ہم نے حو ام پیش کیا ہے اسے مرک ڈرلیکر اس ڈسرووژسں کو حتم کرسکتے ہیں

شری شنکر د یو ولکہ مرا ام دو ں ار لیا گیا ہے ا ملیے ں جاھتا ہوں

شری ہی ہمسب راؤ آپ بیٹھیے یہ ٹھ ا ہے

Mr Speaker Order Order

شری شنکر د یو حونکہ میرا ام دو ں ار لیا گیا ہے میں نہ واضح کرد ا
چاہتا ہوں کہ جہاں مسٹر نے اپنی اسمبلی (Foreign) کے مطابق لیا ہے میں ا ا ھی
ظاہر کرنا چاھتا ہوں کہ میرا ا ں ہیں ھاتھ نہیں ہے

شری پی رام کشن راؤ حس طرح سوجس پیس کیا گیا ہے ا ی طرح قبول کیا جائے
میں اس میں کوئی ترمیم قبول کرنا نہیں چاھتا اور نہ میں اسکی گنجائش پاتا ہوں

Mr Speaker The question i

That L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Land (Amendment) Bill 19 8 be referred to a Select Committee consisting of

1 Shri Phoolchand Gandhi
2 M Narsing Rao
3 Gopal Rao Ekbote
4 Ramgopal Novandar
5 Pratap Reddy
6 Veerendra Patil
7 Jagannathrao Chandriki
8 Bhagwantrao Gadhe
9 V D Deshpande
10 Arutla Laxmi Narsimha Reddy
11 A Raj Reddy
12 G Raja Ram
13 Shamrao Naik
14 Pampan Gowda
15 Aiige Ramaswamy
16 Smt Rajamani Devi and
17 the Mover

with instructions to report before 30th June 1958

The motion was adopted

(Loud Applause from Congress Benches)

شری وی ڈی دیسپانڈے سپرا کر ا ل و کبھی کبھی ؟ رمر
کیا جاتا ہے اس بل کے پاس ہونے کے بیاں رسالے میں کسانوں کو ہی
ہونے والی ہیں اس کے لیے کریں روور رکھا جانا ضروری ہے اس ملے میں ا کہ
ان اپسیل بل بھی ہاوس کے سامنے ن ا تھا میں لیڈر اف ی ہاوس سے اپیل
کروں گا کہ ابھی سیشن ہو کہ وچار دن چلنے والا ہے اسلئے وان سیشن میں ی بل

(Suspend) ے پاس ے کہ دو ای رہا ے لیے کہ ں (مم) کو ہ لہ
ے ے ای دار وای کی حا ا م و ی ے ھای کورٹ کے ر می نا ش ی کہولر ے
ہ اس کو ہ ہ ں د ا ا کا ا ا کو د سی اور اس کر رو لے اور مولدار عطا
درلے کے لیے س کہر کہ ا ی س س کوی روو لہ رسال لہ ب کے لیے ھاو ں
کے ما ے لا ا حاے تو ساسے ھوط

9 P M

Mr Speaker We now adjourn till 3 p m tomorrow

The House then adjourned till Three of the Clock on Friday 10th April 1958

— ——